بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۲
دن

چالیس روزہ قاری کورس

ذخیرہ

مؤلف :-
قاری محمد مشتاق

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس ○ مصطفےٰ آباد - لاہور

۴۸۶
۹۲

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر ۝ القرآن

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه ۝ الحدیث

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چالیس روزہ قاری کورس

مؤلف: قاری محمد مشتاق

تعلیمی جانشین جناب قاری محمد اسماعیل افضل

مصنف قاعدہ یسرنا القرآن وبانی طریقہ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس، مصطفی آباد لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

68519
8649

کتاب : چالیس روزہ قاری کورس

مؤلف : قاری محمد مشتاق

دیباچہ : جناب ڈاکٹر امان اللہ خان

تقدیم : جناب مولانا عبدالرحمٰن

تقاریظ : جناب سید محمد صابر حسین شاہ چشتی صابری

جناب مولانا پیر محمد کرم شاہ

جناب جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس

جناب مفتی محمد حسین نعیمی

جناب صاحبزادہ محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی

جناب قاری خوشی محمد

جناب قاری مدثر احمد پانی پتی

جناب سید محمد علی

ہدیۂ تبریک و دعا : جناب بشیر حسین ناظم

کتابت : جناب محمد نواز کیلیانوالہ

ناظم طباعت واشاعت : حاجی جمال دین مالک جمال بکڈپو اردو بازار۔ لاہور

مطبع : ہادی پرنٹنگ پریس۔ داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور۔

سال اشاعت : محرم الحرام ۱۳۹۸ھ، جنوری ۱۹۷۸ء

تعداد : گیارہ سو

صفحات : دو سو بارہ

قیمت : دس روپے

ناشر : قاری محمد مشتاق ناظم اعلیٰ مرکز چالیس روزہ قاری کلاس

مصطفےٰ آباد، لاہور

بخواہش، اراکین بزم قرآن پاک لیڈا ہاؤس لاہور

Marfat.com

دیباچہ

ڈاکٹر امان اللہ خان، ایم اے اسلامیات و ہسٹری، پی ایچ ڈی، اسلامک سٹڈیز،
شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ میرے لیے بہت بڑی سعادت ہے کہ میں ایک ایسی کتاب کا دیباچہ لکھ رہا ہوں جس کا فیض پہلے سے عام ہو چکا ہے۔ قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم نے قاعدہ یسرنا القرآن لکھ کر اور چالیس روزہ قاری کورس جاری کر کے جو خدمت برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سرانجام دی وہ کسی اہل علم سے پوشیدہ نہیں مذکورہ قاعدے اور طریقۂ تعلیم نے لاکھوں مسلمانوں کو قرآن حکیم کو ناظرہ پڑھنے کے قابل بنایا اور اس کتاب مقدس کی درست تلاوت کی توفیق بخشی۔

قاری محمد مشتاق صاحب قاری محمد اسماعیل مرحوم کے عظیم شاگرد ہیں۔ آپ نے کمال جانفشانی اور جذبۂ ایمانی کے ساتھ زیر نظر کتاب بعنوان چالیس روزہ قاری کورس تحریر کر کے اہالیان پاکستان کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری کی ہے اور قرآن حکیم کی عظیم خدمت سرانجام دی ہے اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے۔ آمین

بندۂ ناچیز نے کتاب کے مسودے کو شروع سے لیکر آخر تک دیکھا ہے۔ نہ صرف یہ کہ یہ کتاب ناظرہ قرآن حکیم پڑھنے والوں کے لیے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قرآن حکیم پڑھ بھی لیا ہو۔ یہ کتاب اُن کے لیے بھی لاتعداد فوائد اپنے اندر رکھتی ہے اگر یہ کتاب مڈل اور ثانوی درجوں کے نصاب میں بھی شامل کر دی جائے تو طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساکنان پاکستان کو اس کتاب سے پورا پورا فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر امان اللہ خان
شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
۱۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

امان اللہ خان

Marfat.com

تقدیم:

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؁

رحمٰن و رحیم پروردگار نے اپنے بندوں کی رہنمائی اور ان کی حقیقی فلاح و کامرانی کیلئے جو صحیفہ خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قلبِ منیر پر نازل فرمایا اُسے ہم قرآن مجید کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ کتاب مقدس ہر لحاظ سے سراپا اعجاز ہے اس کا ہر پہلو اتنا دلربا ہے کہ اپنے پڑھنے والے کو گرویدہ بنا لیتا ہے اس لیے جب سے اسکا نزول ہوا اس نے اپنی فطری جاذبیت سے نوع انسانی کے ہر طبقہ کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اس میں قطعاً مبالغہ نہیں کہ قرآنِ حکیم کے متعلق جتنا کچھ لکھا گیا ہے اتنا کسی اور کتاب یا موضوع پر نہیں لکھا گیا، لکھنے والوں میں اپنے بھی تھے اور بیگانے بھی، محقق بھی تھے اور متعصب بھی، ادیب بھی تھے اور فلسفی بھی، عربی بھی تھے اور عجمی بھی، شمع علم کے پروانے بھی تھے اور میخانۂ عرفان کے متوالے بھی، سب ہی نے تو اس کی خدمت کی بلکہ سچ یہ ہے اس نے اپنی خدمت لی اور ہر ایک نے اس کی چاکری کو اپنے لیے باعث عزت و سعادت سمجھا۔

ہر عہد میں ملتِ اسلامیہ کے ذہین و فطین افراد نے جو روشن دماغ بھی تھے اور روشن ضمیر بھی اپنی استطاعت، ذاتی صلاحیت و استعداد اور اپنے مخصوص ماحول کی ضروریات اور تقاضوں کے پیش نظر قرآنِ مجید کی خدمت گزاری کا حق ادا کیا۔

ماضی قریب کے مشہور ماہر تعلیم القرآن اور مصنّف قاعدہ یسّرنا القرآن جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم کو یہ احساس شدت کیساتھ تھا کہ وہ حضرات جو کسی نہ کسی وجہ سے اب تک قرآنِ پاک کی تعلیم سے محروم ہیں اور اب قرآنِ پاک سیکھنا چاہتے ہیں لیکن کاروبار یا ملازمت کی وجہ سے زندگی اتنی مصروف ہے کہ وہ زیادہ وقت نہیں نکال سکتے اور نہ ہی کوئی ایسا آسان اور مکمل ٹھوس طریقہ تعلیم ہے کہ تھوڑا سا وقت نکال کر چند دنوں میں قرآن پاک پڑھنا سیکھ لیں اس ضرورت کے پیش نظر آپ نے ۱۹۴۱ء میں ترتیل و تجوید کے ابتدائی قواعد و ضوابط کے مطابق ایک طریقہ تعلیم بنام "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دیا جو بہت آسان ترین تھا جس کے ذریعے ایک بالغ باشعور اور اردو پڑھا لکھا مسلمان چالیس روز کے قلیل عرصہ میں قرآنِ پاک سیکھ سکتا تھا۔

میں خود اس بات کا داعی کہ موجودہ دور میں لوگوں تک دینِ اسلام کی تعلیمات کو مختصر مدت میں ٹھوس، جامع اور مؤثر انداز میں پیش کی جائیں کیونکہ دورِ حاضرہ میں لوگوں کی مصروفیات میں تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور لوگ دینی تعلیم کے لیے اتنا وقت نہیں نکال سکتے جتنا کہ پہلے نکال لیا جاتا تھا۔ چنانچہ میں نے خود اس ضرورت کے پیشِ نظر "اڑتالیس گھنٹوں میں عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا کورس" جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور میں

Marfat.com

شروع کر رکھا ہے جس میں سینکڑوں لوگ شامل ہو کر عربی زبان کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کے علاوہ ہر سال رمضان المبارک میں جتنا قرآن پاک تراویح میں تلاوت کیا جاتا ہے اس کے ترجمہ و تشریح کا انتظام و اہتمام بعد از فجر ہوتا ہے۔

مجھے جب قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم کے طریقۂ تعلیم کے بارے میں انجمن خدام اسلام کی وساطت سے علم ہوا تو میں نے قاری صاحب کو جامعہ اشرفیہ میں قاری کلاس کے اجرا کی دعوت دی تو قاری صاحب نے دسمبر ۱۹۷۰ء اور فروری ۱۹۷۱ء میں دو کلاسز کا اہتمام کیا اور ان کلاسز کی تدریس پر آپ نے مؤلف کتاب ہذا جناب قاری محمد مشتاق کو مامور فرمایا۔ ان کلاسز میں تقریباً تین سو طلبہ قرآن حکیم کی تعلیمات سے مشرف ہوئے۔

اس بات کی کمی شدت کے ساتھ محسوس کی جاتی رہی کہ اس نصاب کے مطابق سبقاً سبقاً کوئی کتاب ترتیب دی جانی چاہیئے اس ضرورت کے پیش نظر جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل کے شاگرد رشید اور تعلیمی جانشین جناب قاری محمد مشتاق نے عمیق تحقیق و جہد مسلسل سے اپنے طویل تعلیمی تجربے کے پیش نظر زیر نظر کتاب کو ترتیب دیا ہے اور اپنے اُستاذِ مُوقّر کے مشن کو آگے بڑھانے میں ایک ایسا مستحسن قدم اٹھایا ہے جس کی اشد ضرورت تھی۔ میں پورے وثوق سے یہ بات کہتا ہوں کہ انشاء اللہ قاری صاحب کی یہ کوشش تدریس القرآن کے سلسلہ میں تعلیم القرآن کے اساتذہ و تلامذہ کے لیے نہایت مفید بے شمار معلومات کی حامل ہو گی۔

میں نے اس طریقۂ تعلیم کو انتہائی قریب سے دیکھا ہے اور کتاب کے مسودے کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھا ہے۔ کتاب ہذا نہ صرف ناظرہ قرآن حکیم سیکھنے والوں کے لیے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قرآن حکیم سیکھ بھی لیا ہے بسلسلۂ تدریس اُن کے لیے اَن گنت معلومات کا مجموعہ ہے۔ اس بات میں قطعاً مبالغہ نہیں کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو سمجھ کر خود پڑھ لے گا وہ اس کے بعد خود بغیر اُستاذ کی مدد کے قرآن حکیم پڑھنا شروع کر دے گا۔ میری رائے میں اگر یہ کتاب مڈل اور ثانوی درجوں کے نصاب میں شامل کر دی جائے تو طلبہ کے لیے انتہائی مفید و ممد ثابت ہو سکتی ہے۔

اللہ عزّ و جلّ مسلمان بھائیوں کو اس بحرِ بے کنار اور گنجینۂ انوار سے مشرف فرمائے، زیر نظر نسخہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مؤلف کی اس سعی جمیلہ کو ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

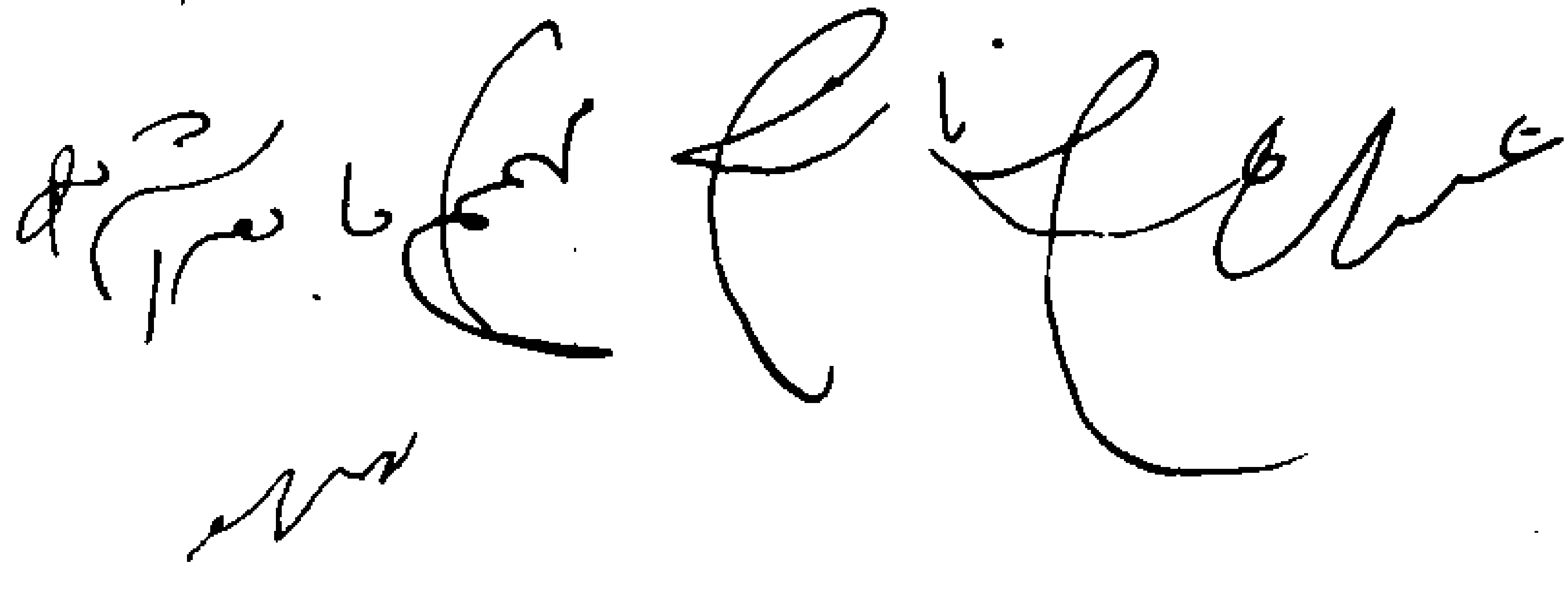

Marfat.com

تقریظ : حضرت علامہ سید محمد صابر حسین شاہ صاحب چشتی صابری

چشتیہ آباد (چھچوکی) نزد کاموکی، گوجرانوالہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میرے لیے عزیزم قاری محمد مشتاق کی شخصیت اجنبی نہیں ہے۔ میں پوری طرح جانتا ہوں کہ انہیں صغر سنی سے ہی بزرگان دین سے عقیدت، محبت اور اُلفت رہی ہے۔ یہی نہیں بلکہ قرأت، نعت اور منقبت سے بھی دلی رغبت ہے۔ قرأت کا ذوق جب تمام تر مصروفیات و معمولات پر غالب آیا تو قاری صاحب نے زینتُ القرّاء جناب قاری غلام رسول صاحب جیسی شہرۂ آفاق شخصیت سے متاثر ہو کر علم تجوید و قرأت کے حصول کے لیے قاری صاحب موصوف کے حلقۂ شاگرداں میں شمولیت کر کے کچھ عرصہ تک سعیٔ مسلسل کی اور علامہ اقبال مرحوم کی یہ دُعائیہ دل و دماغ میں مسلسل گونجتی رہی۔

زشام ما بروں آور سحر را   بہ قرآں باز خواں اہلِ نظر را
تو می دانی کہ سوزِ قرأت تو   دِگرگوں کرد تقدیرِ عمرؓ را

اس کے بعد اُستاذ القرّاء جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم سے متعارف ہوئے۔

ہر کہ آمد در جہاں آخر بمطلب خود رسید

قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب نے ان کی ذہانت سے متاثر ہو کر فن تجوید و قرأت میں ان کی راہنمائی کی اور اپنے ایجاد کردہ " چالیس روزہ قاری کورس " کی درس و تدریس پر مامور فرمایا۔ قاری صاحب نے بطریق احسن یہ خدمات سرانجام دیں اور قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کی زندگی میں ہی پاکستان کے طول و عرض میں ان کے تلامذہ کا سلسلہ پھیل گیا۔ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کی وفات کے بعد متفقہ طور پر قاری محمد مشتاق کو بطور کہنہ مشق مدرس، فرمانبردار شاگرد اور اَن گنت خدمات کے پیشِ نظر تعلیمی جانشین مقرر کیا گیا اور قاری صاحب کے مشن کو بدستور جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

وقت کے اہم تقاضوں کے پیشِ نظر اور احباب کے پُر زور اصرار پر قاری محمد مشتاق نے زیرِ نظر کتاب کو ترتیب دے کر قرآن مجید کی درس و تدریس کو آسان بنانے کی سعیٔ جمیلہ کی ہے۔ یہ کتاب جہاں معلوماتی طور پر ہر لحاظ سے مکمل و احسن ہے۔ وہاں انتہائی آسان و سلیس بھی۔ اس کے مطالعے سے ہر مسلمان چالیس روز کے قلیل عرصہ میں انشاء اللہ قرآن حکیم کے انوار و تجلیات فیوض و برکات اور محاسن و معجزات کی برکت سے اس کو باآسانی تلاوت کرنا شروع کر دے گا۔ اہلِ اسلام کو چاہیے کہ اس بحرِ بیکنار میں غوطہ زن ہو کر اپنے دامن میں انمول جواہرات بھریں۔ اس کے انوار و تجلیات سے مستفیض و مستفید ہوں۔

میری دُعا ہے کہ یہ کتاب چمن زارِ درس و تدریس قرآن حکیم میں گل ریز اور ثمر ریز ہو کر قبولِ عام کی سند حاصل کرے۔

آمین۔ ثم آمین

بجاہِ نبیک الامین

خاکپائے علماء و مشائخ

فقیر سید محمد صابر حسین چشتی صابری عفی عنہ

۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

Marfat.com

تقریظ : مفسرِ قرآن حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب، ایم اے (الازہر)

مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، سجادہ نشین بھیرہ، سرگودھا

۳ محرم الحرام ۱۳۹۸ھ

نحمدہٗ ونستعینہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہٖ واٰلہٖ واصحابہٖ

قرآن کریم وہ صحیفۂ رشد و ہدایت ہے جس کی برکات سے ہماری دنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔ اس کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے ہر زمانہ میں اہل خیر حضرات نے حتی الامکان کوششیں کی ہیں۔ اس زمانہ میں زندگی بہت مصروف ہوتی جا رہی ہے۔ لوگ قرآن کریم کی تعلیم کے لیے اتنا وقت نہیں نکال سکتے جتنا پہلے نکال لیا جاتا تھا۔ اس لیے اس امر کی اشد ضرورت تھی کہ تعلیم القرآن کا کوئی ایسا طریقہ تجویز کیا جائے جو سہل بھی ہو اور مختصر بھی اس سلسلہ میں ایک مفید قدم مصنف یسرنا القرآن حضرت قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم نے اٹھایا تھا اور دوسرا قدم ان کے ہونہار تلمیذ ارشد قاری محمد مشتاق صاحب نے چالیس روزہ قاری کورس مرتب کر کے اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو مشکور فرمائے اور ان کے نیک اور پرخلوص ارادوں کے مطابق قرآن کریم پڑھنے کے شائقین کو کامیاب فرمائے۔

آمین ثم آمین

دعا گو (فقیر) محمد کرم شاہ سجادہ نشین بھیرہ

تقریظ

جناب جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس صاحب

(سابق جج سپریم کورٹ آف پاکستان)

قریباً سات سال ہوئے انجمن خدام الاسلام نے جس کا میں صدر تھا اور محترم محمد انور قریشی سابق ممبر واپڈا اس کے سیکرٹری جنرل تھے۔ ناظرہ قرآن پڑھانے کا منصوبہ بنایا۔ اس منصوبے کے لیے ہم نے قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم کی خدمات حاصل کیں کیوں کہ وہ قرآن پڑھانے کے فن کے ماہر سمجھے جاتے تھے ہم نے سات آٹھ مقامات پر لاہور میں ناظرہ قرآن کا درس شروع کیا۔ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب چالیس دنوں میں قرآن پاک پڑھا دیتے تھے یعنی طالب علم اگر وہ اردو جانتا ہو روز میں قرآن پڑھنے کی خاصی استعداد حاصل ہو جاتی تھی۔ قاری محمد مشتاق قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کے شاگرد رشید ہیں ان کی زندگی میں بھی آپ ہی قاری محمد اسمٰعیل افضل کے بہترین شاگرد تصور کیے جاتے تھے اور ان کی وفات پر یہی ان کے تعلیمی جانشین ہوئے۔ جو طریقہ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب استعمال کرتے تھے۔ اس کا مکمل بیان زیر نظر کتاب میں موجود ہے اور میں باور کرتا ہوں کہ جو اس کتاب کو سمجھ لے گا وہ چالیس روز میں قرآن پڑھانے کے قابل ہو جائے گا یہ کتاب ملک کے لیے انشاء اللہ العزیز بہت مفید ثابت ہوگی۔ قاری محمد مشتاق نے یہ کتاب لکھ کر قوم کی بہت خدمت کی ہے خصوصاً جب کہ ہم جانتے ہیں کہ اب پاکستان میں وہ دور آ رہا ہے کہ جب عربی کی تعلیم یہاں ہوگی۔ میرے لیے بہت اطمینان کا باعث ہے کہ قاری محمد مشتاق نے ایسی کتاب لکھ دی ہے اللہ ان کو جزائے خیر دے۔

بدیع الزمان کیکاؤس

Marfat.com

تقریظ : اُستاذ العلماء مفتی محمد حسین صاحب نعیمی

رکن اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان و ناظم جامعہ نعیمیہ لاہور

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قرآن کریم رب العالمین کا نہایت بلیغ و فصیح کلام ہے۔ اس کے اعلیٰ اسلوب بیان اور الفاظ و عبارت کے ربط وضبط اور اس کی قرأت و تلفظ کے اصول مقرر ہیں۔ ان اصولوں کے مطابق اس کی تلاوت ضروری ہے۔ علم القرآن کے اساتذہ اور ماہرین فن نے اس سلسلے میں نہایت جامع تصنیفات کی ہیں، اور یہ فن سلسلہ وار قرا حضرات کے پاس ہمیشہ موجود رہا ہے۔ زمانہ قریب میں جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم تعلیم القرآن کے معروف اور لائق استاد تسلیم کیے گئے ہیں۔ جنہوں نے تعلیم القرآن کے سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں اور ہزاروں شاگردوں کو اس فن سے مستفیض فرمایا ہے۔ منجملہ جناب قاری محمد مشتاق صاحب ـــ مرحوم موصوف کے فیض یافتہ اور اُن کے صحیح معنی میں تعلیمی جانشین ہیں جنہوں نے اپنے طویل تعلیمی تجربے کے پیش نظر ایک جامع کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" مرتب کی ہے تعلیم القرآن کے اساتذہ اور تلامذہ کے لیے نہایت مفید اور وافر معلومات افزا ہے جس کی مدد سے قرآن کریم کو صحیح پڑھنا اور پڑھانا نہایت آسان کر دیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ قاری محمد مشتاق صاحب کی اس سعی جمیل کو شرف قبولیت بخشے اور عوام و خواص مسلمین کو اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور اس کی اشاعت و فروغ کے وسائل مہیا فرمائے۔ (آمین)

(مفتی) محمد حسین نعیمی ناظم جامعہ نعیمیہ لاہور ۱۲/۱۲/۷۷

"تقریظ"

جناب حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد حبیب اللہ صاحب نعیمی نقشبندی مجددی

مہتمم دار العلوم حنفیہ رضویہ (رجسٹرڈ) جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کے فرمان دربارۂ قرآن هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا مفہوم یہ ہے کہ اہل تقویٰ کو دولت تقویٰ قرآن کی رہنمائی میں میسر آتی ہے۔ یہ بالکل ظاہر بات ہے کہ قرآن کی رہنمائی کے تین مرحلے ہیں۔ اوّل تعلیم دوم تفہیم سوم تعمیل۔

عزیزم قاری محمد مشتاق صاحب جن کو اللہ تعالیٰ نے فطرت سلیمہ سے نوازا ہے نے قرآن پاک کی تعلیم کو آسان بنانے کے لیے جس محنت شاقہ سے زیر نظر کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دی ہے۔ میں اُن کی اس محنت کو سلام کرتا ہوں اور اہل اسلام کے اس کتاب کے نافع ہونے کی دُعا بھی۔

اللہ تعالیٰ مرتب مذکور کو اس جہد مسلسل پر دونوں جہان میں سرخروی عطا فرمائے۔

آمین

فقیر محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی
خادم دار العلوم حنفیہ رضویہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

Marfat.com

تقریظ : جناب قاری خوشی محمد صاحب

قاری ریڈیو، ٹی وی، پاکستان سینٹ، خطیب امام ایوانِ صدر راولپنڈی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَمَّا بَعْدُهٗ :-

جناب قاری محمد مشتاق صاحب مملکتِ خداداد پاکستان کے مشہور ماہر تعلیم القرآن جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل مصنف قاعدہ یسرنا القرآن وبانی طریقہ تعلیم "چالیس روزہ قاری کورس" کے ہونہار فاضل اور عالم تلامذہ میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے استاد موقر کے اتباع میں اہل پاکستان کے لیے تعلیم القرآن کو آسان بنانے کے لیے کتاب المسمّٰی "چالیس روزہ قاری کورس" نہایت جانفشانی اور محنت شاقہ سے تالیف کی ہے۔

مجھے یہ بات کہنے میں دلی انبساط و مسرت ہے کہ قاری محمد مشتاق صاحب جو بذات خود پاکستان کے معدودے چند اساتذہ فن قرأت و تجوید میں سے ہیں، کی یہ اپنی نوعیت کی واحد کوشش ہے۔ اس کتاب کے مختلف ابواب سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب تسہیل و تیسیر تعلیم القرآن کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ ربّ العزت قاری صاحب کی اس مخلص کوشش کو درجہ باریابی و پذیرائی عوام الناس بخشے گا۔ اور اس سے پاکستان اور دیگر مسلم ممالک کے تمام مسلمان بدرجہ اتم مستفید ہوں گے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

قاری خوشی محمد
قاری، ریڈیو، ٹی وی، پاکستان سینٹ
خطیب امام ایوان صدر، راولپنڈی۔ ۲۹ نومبر ۱۹۷۶ء

تقریظ

جناب قاری مدثر احمد پانی پتی نبیرہ
قاری عبدالرحمٰن محدث پانی پتی مرحوم (قاری سبعہ قرأت)

السلام علیکم! — میں نے چالیس روزہ قاری کورس کو بغور پڑھا اور حضرت قاری محمد مشتاق صاحب کی موجودگی میں پڑھا تاکہ اگر کوئی بات دریافت کرنی ہو تو کر سکوں۔ بحمد للہ تمام باتیں بالکل صحیح تحریر کی گئی ہیں۔ حضرت قاری صاحب موصوف نے بڑی جدوجہد اور سعی کر کے یہ قاعدہ تحریر فرمایا ہے میں خصوصی طور پر بیان المخارج سے مطمئن ہوا۔ دیگر قرا حضرات بھی ملاحظہ فرما کر ان کی توثیق فرمائیں گے اس ترقی کے زمانہ میں بڑی سخت ضرورت تھی کہ لوگ کم سے کم وقت میں تلاوت کلام مجید سیکھ سکیں۔ وہ کمی ماشاءاللہ حضرت قاری صاحب موصوف نے اپنے استاذ صاحب حضرت قاری محمد اسمٰعیل صاحب افضل کے بتائے ہوئے طریقہ تعلیم کو احاطہ تحریر میں لا کر پوری کر دی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طریقہ تعلیم کو مقبول عام کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ کم سے کم وقت میں قرآن پاک کی تعلیم معروف طریق پر حاصل کر سکیں۔ والسلام نیازمند آپ کا شاگرد چالیس روزہ قاری کلاس

خواجہ مدثر احمد پانی پتی نبیرہ قاری عبدالرحمٰن محدث پانی پتی مرحوم
۱۹ جولائی بروز شنبہ ۱۹۷۵ء
(مستقل رہائش، ۴۷/۲ بی صدر بازار غلام محمد آباد فیصل آباد)

Marfat.com

تقریظ : جناب سید محمد علی ایم اے پنجاب، بی ڈی (انڈیا) ایس سی ٹی ڈی (ایڈنبرگ) ایس پی ٹی ڈی (کینیڈا)

ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول برائے گونگے و بہرے طلبۂ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے بزرگ و برتر نے کائنات عالم میں انسان کو اشرف المخلوق بنایا۔ بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے انبیاء بھیجے۔ یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر ختمی المرتبت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم ہوا۔ آپ پر صحیفۂ آسمانی قرآن مجید نازل ہوا۔ کائنات عالم میں جو کچھ خشک و تر موجود ہے وہ اس کتاب میں موجود ہے۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ اس کی حفاظت خود خدا کر رہا ہے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے یہ حدیث فرمائی تھی کہ اے مسلمانو! میں تم میں دو گراں مایہ چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ ایک قرآن دوسرے اہل بیت۔ ان سے تمسک رکھو کبھی گمراہ نہ ہو گے:

قرآن مجید احکام الٰہی ہے جس کی تفسیر اہل بیت نے عملی طور پر پیش کی۔ ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے کلام کو خود پڑھے اور راہِ ہدایت حاصل کرے۔ پاکستان میں لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جنہوں نے قرآن مجید نہیں پڑھا اور اب وہ پڑھنا چاہتے ہیں ایسے طالبانِ حق کے لیے قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب نے چالیس روزہ قاری کلاس کا اجرا کیا۔ یہ کورس مختلف شہروں میں جاری ہوا۔

خاکسار کو بھی قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب سے ملنے اور ان کے کورسوں کے اختتام پر جلسہ میں شرکت کا موقع ملا یہ اُن کی شفقت اور محبت تھی جو مجھے کشاں کشاں وہاں لے جاتی تھی۔ قاری صاحب کے اس عظیم مشن کی تکمیل میں اُن کے شاگردِ رشید قاری محمد مشتاق صاحب کا بڑا حصہ ہے۔ جنہوں نے چالیس روزہ قاری کلاس کے کورس کو کتابی شکل میں بعنوان "چالیس روزہ قاری کورس" کی صورت میں پیش کیا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ طالبانِ حق اِس سعادت سے مستفیض ہوں۔

ہر زبان کے کچھ اصول و قواعد ہوتے ہیں۔ عربی وہ فصیح و بلیغ زبان ہے جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کی زبان پسند تھی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اس کے محبوب کے ذریعہ قرآن مجید کی صورت میں ہم تک پہنچے۔

اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حضور کریم کی محبت کا اگر ذرا بھی ہم میں احساس ہے تو ہمیں قرآن مجید کی تلاوت قرأت کے مطابق کرنی چاہیے۔ خاص کر اس صورت میں جب کہ قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھنے کی ایک تدریسی کتاب شائع ہو گئی ہو۔ قاری محمد مشتاق صاحب کا یہ مستحسن اقدام نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ قابلِ انعام ہے۔ جس کا صلہ یہاں تو کم اس دنیا میں بے حساب ملے گا۔

یہ کتاب سالہا سال کی کاوش کا نتیجہ ہے اور اس کتاب کی ترتیب اتنی سائینٹیفک ہے کہ قاری کو منزل بہ منزل مسافت طے کرنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں ہو گی۔

کتاب آسان زبان میں لکھی گئی ہے۔ جہاں کوئی مشکل یا غیر مانوس لفظ استعمال کیا گیا ہے اس کی وضاحت کر دی گئی ہے ایک لائق استاذ ہونے کی حیثیت سے قاری صاحب نے مشق پر خصوصی توجہ دی ہے۔

کتاب اتنی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ کہ اس کے بعد مزید کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور بقول مؤلف یہ کتاب اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو قرآن حکیم پڑھنے اور دینِ اسلام پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

سچ تو یہ ہے کہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ قاری محمد مشتاق صاحب کو اس کا اجرِ عظیم عطا کرے۔ (آمین)

(SYED MOHAMMAD ALI)

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	تعارف	۱۱
۲	تمہید - اردو اور عربی حروف	۱۲
۳	آوازیں - اردو حروف کی آوازیں	۱۳
۴	قرآنی عربی کی آوازیں	۱۴
۵	حروفِ علّت "وای"	۱۵
۶	حرکات	۱۵
۷	ترتیب ابجدی	۱۶
۸	معروف آوازوں اور مجہول آوازوں میں فرق	۱۷
۹	معروف آوازوں اور لین کی آوازوں میں فرق	۱۷
۱۰	ہدایات	۱۸
۱۱	سبق نمبر۱ الف معروف کی پوری آواز "کچی تختی"	۱۹
۱۲	نقشہ الف معروف کی پوری آواز "کچی تختی"	۲۰
۱۳	سبق نمبر۲ الف معروف کی پوری آواز "اکھٹی تختی"	۲۱
۱۴	حروف کی مختلف شکلیں اور مثالیں	۲۲
۱۵	نقشہ الف معروف کی پوری آواز "اکھٹی تختی"	۲۶
۱۶	سبق نمبر۳ الف معروف کی پوری آواز "پکی تختی"	۲۷
۱۷	نقشہ الف معروف کی پوری آواز "پکی تختی"	۲۹
۱۸	مخارج	۳۰
۱۹	مخرج کے معنی	〃
۲۰	مخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے	〃
۲۱	حلقی حروف	۳۰
۲۲	ہونٹوں کے حروف	۳۱
۲۳	کھردرے تالو کے حروف	〃
۲۴	مسوڑوں کے حروف	۳۲
۲۵	خلاءِ دہن کے حروف	〃
۲۶	نوک زبان کے حروف	〃
۲۷	پنوے زبان کا حرف	۳۳
۲۸	کوّے کے حروف	〃
۲۹	زبان کی نوک اور کروٹ کے حروف	〃
۳۰	مخرج کے ادل بدل ہونے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے	۳۴
۳۱	"اعادہ" الف معروف کی پوری آواز	۳۵
۳۲	"مشق"	۳۶
۳۳	سبق نمبر۴ یائے معروف کی پوری آواز	۳۷
۳۴	یائے معروف کے لیے خصوصی سبق	۳۸
۳۵	یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی کی شکلیں	〃
۳۶	"نقشہ" یائے معروف کی پوری آواز	۴۰
۳۷	"مشق"	۴۱
۳۸	سبق نمبر۵ واؤ معروف کی پوری آواز	۴۲
۳۹	"اعادہ"	۴۳
۴۰	"نقشہ" واؤ معروف کی پوری آواز	۴۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۱	"مشق"	۴۵
۴۲	سبق نمبر۷ لین کی آوازیں	۴۶
۴۳	یائے لین کی پوری آواز	〃
۴۴	یائے معروف اور یائے لین میں فرق	〃
۴۵	یائے معروف کی پوری آواز کی کچی تختی میں "ی" "یا" دونوں شکلوں سے	۴۷
۴۶	یائے لین کی پوری آواز میں "ی" "یا" دونوں شکلوں سے	〃
۴۷	واؤ لین کی پوری آواز	۴۸
۴۸	واؤ معروف اور واؤ لین میں فرق	〃
۴۹	نقشہ لین کی آوازیں	〃
	یائے لین کی پوری آواز	
	واؤ لین کی پوری آواز	۴۹
۵۰	بیان مدات	۵۰
۵۱	نام کے لحاظ سے مد کی اقسام	〃
۵۲	شکل کے لحاظ سے مد کی اقسام	〃
۵۳	شرائط مدہ	۵۱
۵۴	اسباب مدہ	۵۲
۵۵	سبق ۸ الف معروف کی آوازیں	۵۳
۵۶	آدھی آواز	〃
۵۷	پوری آواز	۵۵
۵۸	دوگنی آواز	۵۶
۵۹	چوگنی آواز	۵۷
۶۰	نقشہ الف معروف کی آوازیں	۵۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۱	سبق نمبر ۸ یائے معروف کی آوازیں	۵۹
۶۲	آدھی آواز	〃
۶۳	پوری آواز	۶۰
۶۴	دوگنی آواز	۶۱
۶۵	چوگنی آواز	۶۲
۶۶	نقشہ یائے معروف کی آوازیں	۶۳
۶۷	سبق نمبر ۹ واؤ معروف کی آوازیں	۶۴
۶۸	آدھی آواز	〃
۶۹	پوری آواز	۶۶
۷۰	دوگنی آواز	〃
۷۱	چوگنی آواز	۶۷
۷۲	نقشہ واؤ معروف کی آوازیں	۶۸
۷۳	سبق نمبر ۱۰ تنوین	۶۹
۷۴	تنوین دوزبر کے ساتھ	〃
۷۵	ساکن نون	〃
۷۶	تنوین دوزیر کے ساتھ	۷۰
۷۷	ساکن نون	〃
۷۸	تنوین دوپیش کے ساتھ	۷۱
۷۹	ساکن نون	〃
۸۰	نقشہ تنوین اور ساکن نون	۷۲
۸۱	سبق نمبر ۱۱ جزم اور شد	۷۳
۸۲	حرف مشدد کو پڑھنے کا طریقہ	۷۴
۸۳	حرف مجزوم اور حرف مشدد سے پہلے حرکت کی شکل	〃

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۴	نقشہ جزم اور تشدید کی آوازیں	۷۵
۸۵	اعادہ اعراب کی گردن	۷۶
۸۶	سبق ۱۲ گراف	۷۷
۸۷	نقشہ آوازوں کا گراف	۷۸
۸۸	قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے کے قاعدے	۷۹
۸۹	الفِ معروف کے پکّی تختی کے الف کی نشانی	"
۹۰	رموزِ اوقاف	۸۲
۹۱	سبق ۱۳ تسمیہ	
	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	۸۸
۹۲	سبق نمبر ۱۴ تعوّذ	
	اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ	۹۲
۹۳	سبق نمبر ۱۵ کلمۂ طیبہ	
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ	۹۷
۹۴	سبق نمبر ۱۶	
	بیانِ حروفِ اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء	۱۰۲
۹۵	سبق نمبر ۱۷۔ بیانِ وقف	۱۰۹
۹۶	وقف کی تعریف	۱۱۰
۹۷	قواعدِ وقف	"
۹۸	سبق نمبر ۱۸	۱۱۶
	سورۃ الفاتحہ	"
۹۹	سبق نمبر ۱۹۔ سورۃ البقرہ	۱۲۲
	آیت نمبر ۱ تا ۷	۱۲۴
۱۰۰	مُعانَقَۃ کی تشریح (حاشیہ)	"

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۰۱	سبق نمبر ۲۰	۱۲۸
	سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۸ تا ۱۲	"
۱۰۲	سبق نمبر ۲۱	۱۳۰
	سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۶	"
۱۰۳	سبق نمبر ۲۲	۱۳۲
	سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰	"
۱۰۴	سبق نمبر ۲۳ سورۃ النور	۱۳۵
	آیت نمبر ۳۵، ۳۶	۱۳۶
۱۰۵	سبق نمبر ۲۴	۱۳۸
	سورۃ النور آیت نمبر ۳۷ تا ۳۹	"
۱۰۶	سبق نمبر ۲۵	۱۴۰
	سورۃ النور آیت نمبر ۴۰	"
۱۰۷	بیان رموز کی تشکیل	۱۴۱
	اَلْجُزْءُ۔ پاروں کے نام	"
	اَلرُّبُعُ، اَلنِّصۡفُ۔ اَلثُّلُثَۃُ، ع	۱۴۳
	اَلسَّجۡدَۃُ۔	۱۴۵
	مسائل	۱۴۶
	سجدہ کرنے کا طریقہ	۱۴۸
۱۰۸	سبق نمبر ۲۶ سورۃ القمر	۱۴۹
	آیت نمبر ۱ تا ۱۰	۱۵۰
۱۰۹	سبق نمبر ۲۷	۱۵۲
	سورۃ القمر آیت نمبر ۱۱ تا ۲۲	"
۱۱۰	سبق نمبر ۲۸	[illegible]
	سورۃ القمر آیت نمبر ۲۳ تا ۳۲	"

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۱	سبق نمبر ۲۹	۱۵۶
	سورۃ القمر آیت نمبر ۳۳ تا ۴۰	″
۱۱۲	سبق نمبر ۳۰	۱۵۸
	سورۃ القمر آیت نمبر ۴۱ تا ۴۷	″
۱۱۳	سبق نمبر ۳۱	۱۶۰
	سورۃ القمر آیت نمبر ۴۸ تا ۵۵	″
۱۱۴	الفاتِ زائدہ	۱۶۲
۱۱۵	سبق نمبر ۳۳ - حروفِ مقطعات	۱۶۴
۱۱۶	نونِ قطنی	۱۶۷
۱۱۷	سبق نمبر ۳۴ - آوازوں کی مشق	۱۷۳
	جزم اور زبر کی آواز کی مشق	۱۷۵
۱۱۸	زبر اور جزم کی مشق معہ لین تنوین اور معروف	۱۷۶
۱۱۹	سبق نمبر ۳۵ - الف معروف کی آدھی پوری آوازوں کی مشق (سہ ـــ) کے ساتھ	۱۷۷
۱۲۰	یائے معروف کی پوری آواز اور آدھی آواز کے ساتھ جزم	۱۷۸
۱۲۱	واؤ معروف کی آدھی آواز اور پوری آواز کی مشق جزم کے ساتھ	۱۷۹
۱۲۱	متفرق مشق - مفتوح، مکسور، مضموم - ممدود اور مشدد حروف۔	۱۸۰
۱۲۳	سبق نمبر ۳۶ - آوازِ معروف کی مسلسل مشق مجزوم مشدد	۱۸۱
۱۲۴	چھوٹے مد (سہ) کے متفرق الفاظ کی مشق۔	۱۸۲
۱۲۵	بڑے مد کے (سہ) کے متفرق الفاظ کی مشق	۱۸۳
۱۲۶	سبق نمبر ۳۷	۱۸۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	اوقاف کے متفرق آوازوں کی مشق	۱۸۴
۱۲۷	اوقاف کا استعمال	۱۸۶
۱۲۸	غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے۔	۱۸۸
۱۲۹	کن مقامات پر وقف کرنا بھاری غلطی ہے۔	۱۸۹
۱۳۰	حروفِ شمسی و قمری	۱۹۲
۱۳۱	منزلیں۔ سکتہ۔	۱۹۶
۱۳۲	قرآنی رسم الخط	۱۹۷
	س یا ص۔ امالہ۔ ن	″
۱۳۳	سبق نمبر ۳۸ - عام مشق	۱۹۸
۱۳۴	سبق نمبر ۳۹ - قرآنی دعائیں	۲۰۱
۱۳۵	سبق نمبر ۴۰ - تیسویں پارے کی چند سورتیں	″
۱۳۶	سورۃ القدر	″
۱۳۷	سورۃ العصر	″
۱۳۸	سورۃ الفیل	″
۱۳۹	سورۃ الکوثر	۲۰۴
۱۴۰	سورۃ الاخلاص	″
۱۴۱	سورۃ الفلق	″
۱۴۲	سورۃ الناس	۲۰۵
۱۴۳	دعائے ختم القرآن۔	″
۱۴۴	تابعین و تبع تابعین کے عہد میں خدام قرآن	
۱۴۵	قراءتِ سبعہ و عشرہ اور ان کا حکم	۲۰۷
۱۴۶	حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی سند	″
۱۴۷	قرائے شموس، قرائے بدور	۲۰۸

Marfat.com

۹۲/ ۶۸۶

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

اما بعد

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ○

اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔

(پ ۲۷۔ سورۃ القمر)

تعارف

چالیس روزہ قاری کورس کے طریقۂ تعلیم کی بنیاد درج ذیل تین اصولوں پر ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو اُس پیاری زبان میں نازل کیا جو سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مادری زبان تھی۔ اس عربی زبان کے تمام الفاظ میں صرف اٹھائیس[۱] حروفِ تہجی ہیں۔

۲۔ قرآن پاک کے الفاظ ادا کرنے میں جو آوازیں نکلتی ہیں، اُن کی تعداد صرف پانچ[۲] ہے۔

۳۔ قرآن پاک میں جس حرف پر حرکت[۳] نہیں ہوتی وہ پڑھا نہیں جاتا۔ سوائے اَلِف "ا" کے جبکہ وہ اَلِف معروف کی پکی تختی[۴] میں ہو۔

---

[۱] وہ حروف جن کو جوڑ جوڑ کر کسی زبان میں لفظ بنائے جاتے ہیں، اُن کو اُس زبان کے حُرُوْفُ الْھِجَآءِ، حُرُوْفُ التَّھَجِّیْ، اَلْحُرُوْفُ الْھِجَآئِیَّۃُ کہتے ہیں۔

[۲] آواز کو ظاہر کرنے والا نشان، اور فنِ تجوید میں حرف اُس آواز کا نام ہے جس کا اعتماد کسی مخرج پر ہو۔

[۳] زبر (ــَـ)، زیر (ــِـ)، اور پیش (ــُـ) کو حرکت کہتے ہیں۔

[۴] اَلِف سے پہلے زبر والا حرف ہو اُسے اَلِف معروف کی پکی تختی کہتے ہیں۔
مثلاً بَا۔ تَا۔ ثَا۔

Marfat.com

تمہید

اُردو اَور عربی حُروف

اُردو کے باوَن ۵۲ حُروفِ تہجّی ہیں اَور قُرآنی عربی کے صرف اٹھائیس ۲۸ ہیں۔

۱۔ نقشہ اُردو حُروف (اکہرے)				آ آ	ا الف	ب بے	۳
پ پے	ت تے	ٹ ٹے	ث ثے	ج جیم	چ چے	ح حے	۷
خ خے	د دال	ڈ ڈال	ذ ذال	ر رے	ڑ ڑے	ز زے	۷
ژ ژے	س سین	ش شین	ص صاد۔صواد	ض ضاد۔ضواد	ط طو۔اے	ظ ظو۔اے	۷
ع عَین	غ غَین	ف فے	ق قاف	ک کاف	گ گاف	ل لام	۷
م میم	ن نون	و واؤ	ہ ہا۔ہے	ء ہمزہ	ی یا۔یے	ے یے	۷

میزان:۔ ۳۸

۲۔ نقشہ اُردو حُروف (دوہرے)

بھ بھے	پھ پھے	تھ تھے	ٹھ ٹھے	جھ جھے	چھ چھے	دھ دھے	۷
ڈھ ڈھے	ڑھ ڑھے	کھ کھے	گھ گھے	لھ لھے	مھ مھے	نھ نھے	۷

میزان:۔ ۱۴

کل میزان:۔ ۳۸+۱۴ = ۵۲

۳۔ نقشہ عربی حُروف

ا اَلِف	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِیْم	ح حَا	خ خَا	۷
د دَال	ذ ذَال	ر رَا	ز زَا	س سِیْن	ش شِیْن	ص صَاد	۷
ض ضَاد	ط طَا	ظ ظَا	ع عَیْن	غ غَیْن	ف فَا	ق قَاف	۷
ك كَاف	ل لَام	م مِیْم	ن نُوْن	و وَاو	ه هَا	ي يَا	۷

کل میزان ۲۸

مندرجہ بالا تینوں نقشوں کو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ نقشہ ۱ میں ۳۸ اَڑتیس حُروف ہیں جو اکہرے ہیں، اور نقشہ ۲ میں ۱۴ چودہ حُروف ہیں جو دوہرے ہیں، یہ باوَن ۵۲ حُروف اُردو کے حُروفِ تہجّی ہیں۔ لیکن نقشہ ۳ میں صرف اٹھائیس ۲۸ حُروف ہیں جو اکہرے ہیں۔ یہ حُروف قُرآنی عربی کے حُروفِ تہجّی ہیں۔

حُروف کے لکھنے کی طرز کو "خط" کہتے ہیں، اِن نقشوں میں جس "خط" میں اُردو حُروف لکھے گئے ہیں، اُسے خطِ نستعلیق[1] اَور جس خط میں عربی حُروف لکھے گئے ہیں اُس کو خطِ نسخ[2] کہتے ہیں۔

---

[1] فارسی اَور اُردو کا ایک رسم الخط جو صاف اور سیدھا ہوتا ہے۔

[2] عربی کا قدیم طرزِ تحریر

Marfat.com

آوازیں

اُردو حرُوف کی آوازیں تعداد میں سات ہیں جو درج ذیل نقشہ سے واضح ہیں۔

۱۔ آ با پا تا ٹا ثا جا چا حا خا دا ڈا ذا را ڑا زا ژا
سا شا صا ضا طا ظا عا غا فا قا کا گا لا ما نا وا
ہا ء ا یا۔
(یہ آواز اَلِف کی ہے۔)

۲۔ اِی بِی پِی تِی ٹِی ثِی جِی چِی حِی خِی دِی ڈِی ذِی
رِی ڑِی زِی ژِی سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی
فِی قِی کِی گِی لِی مِی نِی وِی ہِی ءِی یِی
(یہ آواز یائے معرُوف کی ہے۔)

۳۔ اُو بُو پُو تُو ٹُو ثُو جُو چُو حُو خُو دُو ڈُو ذُو رُو
ڑُو زُو ژُو سُو شُو صُو ضُو طُو ظُو عُو غُو فُو قُو کُو گُو لُو
مُو نُو وُو ہُو ءُو یُو۔
(یہ آواز واؤ معروف کی ہے۔)

۴۔ اَی بَی پَی تَی ٹَی ثَی جَی چَی حَی خَی دَی ڈَی ذَی
رَی ڑَی زَی ژَی سَی شَی صَی ضَی طَی ظَی عَی غَی فَی
قَی کَی گَی لَی مَی نَی وَی ہَی ءَی یَی
(یہ آواز یائے لین کی ہے)

۵۔ اَو بَو پَو تَو ٹَو ثَو جَو چَو حَو خَو دَو ڈَو ذَو رَو ڑَو
زَو ژَو سَو شَو صَو ضَو طَو ظَو عَو غَو فَو قَو کَو گَو لَو
مَو نَو وَو ہَو ءَو یَو
(یہ آواز واؤ لین کی ہے)

۶۔ اے بے پے تے ٹے ثے جے چے حے خے دے
ڈے ذے رے ڑے زے ژے سے شے
صے ضے طے ظے عے غے فے قے کے
گے لے مے نے وے ہے ءے یے
(یہ آواز یائے مجہول کی ہے)

۷۔ او بو پو تو ٹو ثو جو چو حو خو دو ڈو ذو
رو ڑو زو ژو سو شو صو ضو طو ظو عو غو فو قو کو گو
لو مو نو وو ہو ءو یو۔
(یہ آواز واؤ مجہول کی ہے)

Marfat.com

مندرجہ بالا سات پُوری آوازوں میں ایک اَلف کی پوری آواز ہے دُو معروف ۱؎ دُو لِین ۱؎ اور دُو مجہول ۲؎ آوازیں ہیں۔ مجہول آوازوں پر کوئی حرکت نہیں۔ باقی پانچ آوازوں پر حرکتیں ہیں (ـَــ ـِــ ـُــ) یہ حرکتوں کی علامتیں ہیں۔ کیونکہ قُرآنِ پاک میں جس حرف پر حرکت نہیں ہوتی وہ پڑھا نہیں جاتا۔ اِس لیے قُرآنِ پاک میں مجہول آوازیں نہیں ہیں۔

قُرآنی عربی کی آوازیں تعداد میں پانچ ہیں جو درج ذیل نقشہ سے واضح ہے۔

۱۔ ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا هَا یَا۔	یہ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے
۲۔ اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ وِیْ هِیْ یِیْ	یہ یائے مَعروف کی پُوری آواز ہے
۳۔ اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ هُوْ یُوْ	یہ واوُ مَعروف کی پُوری آواز ہے
۴۔ اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ وَیْ هَیْ یَیْ	یہ یائے لِین کی پُوری آواز ہے
۵۔ اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ وَوْ هَوْ یَوْ	یہ واوُ لِین کی پُوری آواز ہے

نقشہ بالا میں پہلی تین آوازیں مَعروف کی جن کو آواز مدّہ بھی کہتے ہیں۔ اور آخری دو آوازیں لِین کی ہیں۔ قُرآنِ پاک میں ان پانچ آوازوں کے سوا اور کوئی آواز نہیں ہے۔

۱؎ وہ آوازیں جو قُرآن پاک میں ہیں۔ ۲؎ وہ آوازیں جو قُرآنِ پاک میں نہیں ہیں۔

Marfat.com

حُروفِ عِلّت ''وای''

وجہ تسمیہ

عِلّت کا مطلب بیماری ہے۔ ہمارے ہاں جب کوئی بیمار ہو جائے تو ''ہائے ہائے'' کرتا ہے۔ اسی طرح عرب لوگوں کے منہ سے بیماری کے وقت ''وای وای'' نکلتا ہے۔ اس لیے ''و۔ا۔ی'' کو حُروفِ عِلّت کہتے ہیں۔ جس طرح دکھ میں انسان یہ الفاظ کہنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اسی طرح اِن حُروف کی حرکات جب کسی حرف پر آجائیں تو وہ بھی بولتا ہے۔

قرآنی عربی کی جن پانچ آوازوں کا ذکر آپ نے گزشتہ صفحات میں پڑھا ہے۔ اِن پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ اِن میں اِن ہی تین حُروف کی آوازیں ہیں۔

(۱) ایک ''ا'' اَلِف کی آواز۔

اَلِف معروف (اَلِفِ مَدّہ) کی پُوری آواز جیسے آ۔ بَا۔ جَا۔ سَا۔

(۲) دو ''ی'' (یا) کی آوازیں۔

ا۔ یائے معروف (یاءِ مَدّہ) کی آواز۔ اِی۔ بِی۔ جِی۔ سِی۔

ب۔ یائے لین (یاءِ لِین) کی پُوری آواز۔ اَی۔ بَی۔ تَی۔ سَی۔

(۳) دو ''و'' (واؤ) کی آوازیں۔

ا۔ واؤ معروف (واوِ مَدّہ) کی آواز۔ اُو۔ بُو۔ تُو۔ سُو۔

ب۔ واؤ لین (واوِ لِین) کی پُوری آواز۔ اَو۔ بَو۔ تَو۔ سَو۔

حرکات

آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ و۔ا۔ی کو حُروفِ علت کہتے ہیں۔ اِن تین حُروف سے تین علامتیں نکالی گئی ہیں۔ اِن کو حرکات کہتے ہیں۔ جس حرف کے اُوپر یا نیچے اِن تینوں علامتوں میں سے کوئی ایک علامت ہو اُسے مُتَحَرِّک کہتے ہیں۔ ''ا'' اَلِف کا تعلق زبر (ــَــ) سے ہے۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اُوپر لکھی جاتی ہے۔ اِس لیے عربی میں اسے فَتْحَۃٌ فارسی اور اُردو میں ''زبر'' کہتے ہیں۔ (زبر کے معنی اُوپر کے ہیں) جس حرف پر فَتْحَۃ یعنی زبر ہو اُسے مَفْتُوحٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقۂ تعلیم میں فَتْحَۃ کو اَلِف معروف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

Marfat.com

"ی" "یا" کا تعلق زیر (ـِ) سے ہے۔ یہ علامت فَتْحَۃٌ کی طرح ہی ظاہر کی جاتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ ہمیشہ حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔ اِس لیے اِس کو فارسی اور اُردو میں "زیر" کہتے ہیں۔ (زیر کے معنی نیچے کے ہیں) عربی میں اس کا نام کَسْرَۃٌ ہے۔ جس حرف کے نیچے کَسْرَۃٌ یعنی زیر ہو اُسے مَکْسُوْرٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقۂ تعلیم میں کَسْرَہ کو یائے مَعروف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

"و" واؤ کا تعلق پیش (ـُ) سے ہے یہ علامت فَتْحَۃٌ کی طرح حرف کے اُوپر لکھی جاتی ہے۔ چونکہ اِس آواز کو ادا کرنے کیلئے ہونٹوں کو تھوڑا سا آگے بڑھانا پڑتا ہے اِس لیے فارسی اور اُردو میں اس کو پیش کہتے ہیں۔ (پیش کے معنی آگے کے ہیں) عربی میں اِس کا نام ضَمَّۃٌ ہے۔ جس حرف پر ضَمَّۃٌ یعنی پیش ہو اُسے مَضْمُوْمٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقۂ تعلیم میں ضَمَّہ کو وَاوِ معرُوف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

ترتیبِ ابجدی

اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ کَلَمَنْ

سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ

تاریخ گوئی کے لیے عربی حُرُوف کی مندرجہ ذیل عددی قیمتیں مقرر کی گئی ہیں۔

ا ب ج د ، ہ و ز ، ح ط ی ، ک ل م ن

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰،

س ع ف ص ، ق ر ش ت ، ث خ ذ ، ض ظ غ

۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ ، ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰ ، ۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰، ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

Marfat.com

معروف آوازوں اور مجہول آوازوں میں فرق

معروف کا مطلب مشہور، جانا پہچانا ہوا۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ تمام آوازیں حروفِ علت سے بنتی ہیں۔ نیز قرآنِ مجید کی تمام حرکات کا تعلق انہی حروفِ علت۔ و۔ ا۔ ی۔ سے ہے۔ یعنی و (واؤ) کا تعلق پیش (ـُـ) سے ا (الِف) کا تعلق زبر (ـَـ) سے اور ی (یا) کا تعلق زیر (ـِـ) سے ہے جیسا کہ آپ گزشتہ سبق میں بھی پڑھ چکے ہیں) اس لیے ا (الِف) جب زبر (ـَـ) کے ساتھ یا جب زیر (ـِـ) کے ساتھ اور و (واؤ) جب پیش کے (ـُـ) کے ساتھ یا حرف پر کھڑا زبر (ـٰـ)، کھڑا زیر (ـٖـ) یا اُلٹا پیش (ـٗـ) لکھا جائے تو ان آوازوں کو معروف آوازیں کہتے ہیں۔

مجہول کا مطلب "نامعلوم"، "غیر معروف"۔

وہ آوازیں جو قرآنِ پاک کے پڑھنے میں نہیں آئیں صرف اُردو زبان میں آتی ہیں۔ ان کو مجہول آوازیں کہتے ہیں۔

معروف آوازوں اور لین کی آوازوں میں فرق

قرآنِ پاک میں معروف آوازوں کے حروف کی شکلیں بھی تبدیل ہوتی ہیں اور آوازیں بھی گھٹتی بڑھتی ہیں۔ لیکن لین کی آوازوں کے حروف کی نہ تو شکلیں تبدیل ہوتی ہیں، اور نہ آواز گھٹتی بڑھتی ہے، ہمیشہ پوری رہتی ہے۔ استاذِ گرامی حضرت قاری محمد اسماعیل صاحب افضل مرحوم و مغفور نے معروف آوازوں کے حروف کی شکلوں کے اعتبار سے درج ذیل نام رکھے ہیں۔

۱۔ کچی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکی تختی

اور

آواز کے اعتبار سے درج ذیل نام بتائے ہیں۔

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

Marfat.com

ہدایات

اسباق شروع کرنے سے قبل درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیں، اور عمل کریں۔

۱۔ ہر روز سختی سے ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہ پڑھنے کے لیے مقرر کریں۔

۲۔ کپڑے اور جگہ پاک صاف ہوں۔

۳۔ خود باوضو ہوں کیونکہ قرآن پاک کو وضو کے بغیر پکڑنا منع ہے۔

۴۔ مقرر کیے ہوئے وقت میں سے کچھ وقت بھی، کبھی بھی، کسی اور شغل میں نہ لگایا جائے۔

۵۔ آپ کا دھیان پڑھنے سے کوئی بھی خورد و کلاں کسی وقت نہ ہٹائے۔

۶۔ مقررہ جگہ سے بار بار نہ اٹھیں۔

۷۔ مقرر کیے ہوئے سامان میں سے کوئی چیز کبھی بھی کم نہ ہو۔

۸۔ جب پڑھنا شروع کریں تو دل، دماغ، تخیل، تصور اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی طرف لگا کر رکھیں۔ خبردار، روح کے ساتھ خیال کی تار سبق سے ٹوٹنے نہ پائے۔

۹۔ سبق کے سوا آنکھیں اور کچھ نہ دیکھیں، کان سبق کے سوا کچھ اور سننا پسند نہ کریں۔

۱۰۔ سبق پڑھتے وقت آپ کی نیت اور محویت نماز کی طرح ہی ہو۔ کیونکہ قرآن پاک کا سبق پڑھنا بہت بڑی عبادت ہے۔ عبادت کرتے وقت عبادت میں ہی دھیان ہونا چاہیے ورنہ ثواب کی بجائے گناہ کا احتمال ہے۔

۱۱۔ بتائے ہوئے طریقے کے مطابق خوب توجہ سے ہر حرف کو لکھا اور پڑھا جائے۔

۱۲۔ سبق ۱ ایک سے پندرہ تک دو دفعہ لکھیں ایک دفعہ پنسل سے اور دوسری دفعہ قلم سے۔

۱۳۔ سبق پر روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ ضرور صرف کریں۔

۱۴۔ <u>سامان</u>:۔ دو دستے سفید کاغذ، گتہ یا تختی، پیمانہ، پنسل، پنسل تراش اور قلم۔

Marfat.com

سبق ۱۲

اَلِف مَعروف کی پُوری آواز

کچی تختی

حرف کی اگر پُوری شکل ہو اور اُس پر علامتِ حرکت کھڑا زبر (ـٰ) ہو تو اس کو اَلِف مَعروف کی پُوری آواز کچی تختی کہتے ہیں۔

اُردو زبان میں لفظ "آدم" اَلِف مدّہ سے لکھتے ہیں اَلِف پر مدّ کی شکل یہ (~) بناتے ہیں۔ عربی زبان میں اِس لفظ کو "اٰدَمُ" لکھتے ہیں۔ یعنی مدّ (~) کے بجائے اَلِف کے اُوپر ایک چھوٹا سا اَلِف "ٰ" لکھتے ہیں۔ جس کو اُردو میں کھڑا زبر (ـٰ) کہتے ہیں۔ پڑھتے وقت اِس کی آواز کو اتنا ہی لمبا کرنا ہوگا۔ جتنا لفظ "آدم" میں "آ" کی آواز ہے۔ اُردو میں مدّ (~) صرف اَلِف پر آتا ہے۔ باقی اَلفاظ کو جب اتنی آواز میں لکھیں تو حرف کے ساتھ "ا" لگا دیتے ہیں۔ مثلاً بابا۔ ماما وغیرہ اِس میں "با" اور "ما" کی آواز لفظ "آدم" کی "آ" کے برابر ہے۔ لیکن عربی میں اِس پُوری آواز کے لیے ہر ایک حرف پر کھڑے زبر کی علامتِ حرکت (ـٰ) لکھتے ہیں۔ مثلاً بٰ۔ جٰ۔ دٰ۔ سٰ یہ آواز اُردو میں با۔ جا۔ دا۔ سا کے برابر ہے

پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار

پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار کا آسان سا اندازہ یہ ہے کہ درمیانی رفتار سے کھلی ہوئی اُنگلی بند کر لی جائے یا بند اُنگلی کھول دی جائے تو اِس وقفہ میں ادا ہونے والی آواز پُوری ہوگی۔ بالفاظ دیگر وہ آواز جو عام گفتگو میں قدرتی طور پر بغیر کم کیے یا بڑھائے ہمارے منہ سے نکلتی ہے۔ پوری آواز ہوتی ہے۔ مثلاً ہم اُردو زبان میں بولتے ہیں۔ کاکا۔ دادا۔ نانا ان مثالوں میں جو لمبائی کا۔ دا۔ نا میں ہے۔ وہی اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے۔

Marfat.com

نقشہ الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ اردو زبان کے ان حروف کے مطابق ہوگا

آ۔ با۔ تا۔ ثا۔ جا۔ حا۔ خا۔ دا۔ ذا۔ را۔ زا۔ سا۔ شا۔ صا۔ ضا۔ طا۔ ظا۔

عا۔ غا۔ فا۔ قا۔ کا۔ لا۔ ما۔ نا۔ وا۔ ھا۔ یا۔

اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ھٰ یٰ

اس آواز کو اچھی طرح یاد کر لیں اور کوشش کریں کہ یہ آواز ایک ہی سانس میں "اسے یٰ" تک ادا ہو جائے تاکہ قرآن پاک میں اوقاف کے مطابق تلاوت میں تسلسل برقرار رہے۔

Marfat.com

سبق ۲

اَلِف معروف کی پُوری آواز

اکٹھی تختی

گزشتہ سبق میں آپ نے حرف کی پُوری شکل یعنی "مکمل حرف" پڑھا ہے۔ آپ نے ملاحظہ کیا ہے کہ حرف پر علامتِ حرکت کھڑا زبر (ٰ) ہے۔ اب اس سبق میں حرُوف کے چہرے لکھے جائیں گے۔ جس سے حرف کی پہچان ہوگی۔ جس طرح ایک شخص چہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ اِسی طرح ایک حرف بھی اپنے چہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ حُروف کے چہروں کو جب ملا کر لکھا جائے تو اِس کو اکٹھی تختی کہتے ہیں۔ لیکن مذکورہ آواز میں علامتِ حرکت حرف پر کھڑے زبر (ٰ) کی ہی ہوگی۔

شکلیں [1]

کچی تختی میں حرُوف کی شکلیں یعنی مکمل حرُوف	اکٹھی تختی میں حرُوف کی شکلیں یعنی حرُوف کے چہرے
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ	ءٰ بٰـ تٰـ ثٰـ جٰـ حٰـ خٰـ
دٰ ذٰ رٰ زٰ	دٰ ذٰ رٰ زٰ
سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ	سٰـ شٰـ صٰـ ضٰـ طٰـ ظٰـ عٰـ غٰـ
فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ	فٰـ قٰـ کٰـ لٰـ مٰـ نٰـ
وٰ ہٰ یٰ	وٰ ہٰـ یٰـ

[1] حرُوفِ تہجی میں سات حرُوف ایسے ہیں جن کی شکل کچی اور اکٹھی تختی میں ایک ہی رہتی ہے اور وہ ہیں "د ذ ر ز ط ظ و" اِن حرُوف کو حرُوفِ منفصلہ کہتے ہیں۔ اِس تختی میں د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ و شکل کے اِعتبار سے ایسے حرُوف ہیں جو نہ تو آپس میں ملا کر لکھے جا سکتے ہیں اور نہ ہی ان کے بعد میں آنے والا کوئی حرف ان سے ملا کر لکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً درز۔ درس۔ وزن۔

Marfat.com

86049

حُرُوف کی مُختلف شکلیں اور مثالیں

اصلی شکل	تلفظ	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ا	اَلِف	ا	ا - ـا	ا - ـا
		اَعُوْذُ	وَاجِدُ	عَبْدًا
		اُقْسِمُ	بَابُ	قِيَامًا
لہ ء اَ اِ اُ	ہمزہ	اٰدَمُ	قُرْاٰنُ	اَسْوَاَ
		اِسْمُ	يٰاَيُّهَا	ذَرَاَ
ء ۲	ہمزہ	ءَ	ء	ء
		ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اُوْلٰٓئِكَ	شَيْءٌ
ب	بَا	بـ	ـبـ	ـب - ب
		بِسْمِ اللّٰهِ	حَبِطَتْ	حَبَبَ
		بَارَكَ	بَابِلَ	حِجَابٌ
ت	تَا	تـ	ـتـ	ـت - ة - ـة - ت
		تُرَابُ	خَتَمَ	اَنْعَمْتَ
		تِجَارَةٌ	تَتَبَّعُ	قُوَّةً
		تَرَكَ	تَتَنَزَّلُ	ظَالِمَةٌ
		تَحْتَ	تَتَقَلَّبُ	ثَمَرَاتُ

لہ ہمزہ "ء" اور اَلِف "ا" میں فرق ۔ ہمزہ "ء" اور مُتَحَرِّك اَلِف (اَ اِ اُ) ایک ہی حرف کی دو شکلیں ہیں اور ان ہر دو شکلوں کو لغت کے اعتبار سے "ہمزہ" کہتے ہیں۔ اَلِف "ا" کا نام اس وقت تک اَلِف ہے جبتک کہ اس پر کوئی حرکت نہ ہو اور اگر اس پر حرکت ہو تو اسے "ہمزہ" کہتے ہیں۔ اَلِف بشکل الف "ا" اپنے سے بعد میں آنے والے کسی حرف سے ملا کر نہیں لکھا جا سکتا۔ مثلاً اَب ۔ اِس ۔ اِن لیکن ء د ذ ر ز و کے علاوہ اگر یہ کسی حرف کے بعد آئے تو یہ ملا کر لکھا جاتا ہے مثلاً حبا ۔ ما ۔ نا ۔ وغیرہ عبارت میں ہمزہ "ء" کے لکھنے کی صورتیں۔

شوشہ بنا کر ۔ قَآئِمًا ۔ تِسْئَلُوْا ۔ يَسْئَلُ ۔ شوشہ کے بغیر ۔ جَآءَهُمْ ۔ لَرَءُوْفٌ ۔ اٰبَآءٌ

"و" واؤ پر مُؤْمِنٌ ۔ نُؤْتِيْهِ يُؤْمِنُ "ى" یا پر تُبَوِّئُ ۔ هَيِّئْ يُهَيِّئْ ۔

"ا" الف سے پہلے شَيْئًا ۔ هَنِيْٓئًا ۔ مَرِيْٓئًا ۔

Marfat.com

ث	ثَا	ثـ ثَاقِبٌ ثَالِثٌ	ـثـ يَثْرِبَ تُثِيْرُ	ـث ث بَثَّ اِنَاثٌ
ج	جِيْمٌ	جـ جَبَّارٌ جَاعِلٌ	جـ - ـجـ حِجَارَةٌ سَاجِدِيْنَ	ـج - ج بَهِيْجٍ حَرَجٌ
ح	حَا	حـ حَبْلٌ حَمِيْمٌ	حـ - ـحـ سُبْحَانَ اَصْحٰبِ - تَرْحَمْ	ـح - ح سَبِّحْ اَلرُّوْحُ
خ	خَا	خـ خَزَائِنَ خَيْرٌ	خـ - ـخـ سَاخِرِيْنَ تَخَافُ	ـخ - خ نُفِخَ اَخٌ
د	دَالٌ	د دُخَانٌ دُعَآءِ	د - ـد شَدِيْدٌ تُجَادِلُ	ـد - د اَحَدٌ جَرَادٌ
ذ	ذَالٌ	ذ ذَرَّةٍ ذَاتُ	ـذ - ذ الذّٰكِرٰتِ كَاذِبٌ	ـذ - ذ اِتَّخَذَ اِذْ
ر - ر	رَا	ر - ر رَبٌّ رَزَقَ	ر - ـر تِجَارَةٌ مَغْفِرَةً	ـر - ر بِبَدْرٍ - تَارِكٌ اَلْقَمَرُ
ز - ز	زَا	ز - ز زَبُوْرًا زَكَرِيَّا	ز - ـز نَزَعَ حِزْبُ - حَزَنْ	ـز - ز فَوْزٌ عَزِيْزٌ

Marfat.com

س	سِیْن	سـ سَبِیْلٌ سَائِلٌ	ـسـ غَسَّاقًا سَلْسَبِیْلٌ	ـس ـ س اِنْسٍ سُنْدُسٌ
ش	شِیْن	شـ شَجَرٌ شَاعِرٌ	ـشـ غِشَاوَةٌ غَشِیَ	ـش ـ ش قُرَیْشٍ عَرْشٌ
ص	صَادُ	صـ صَبْرًا صَادِقٌ	ـصـ نَصُوْحًا رَصَدٌ	ـص ـ ص اَلْقَصَصِ ـ غَوَّاصٍ
ض	ضَادُ	ضـ ضَرَبَ ضَاحِكًا	ـضـ فَرِیْضَةٌ نَضْرَةٌ	ـض ـ ض مَرِیْضٌ اَرْضٍ ـ عَرْضٌ
ط	طَا	ط طَرَفٍ طَارِقٌ	ـط قِنْطَارًا نُطْعِمُ	ـط ـ ط غَائِطٌ لُوْطٌ
ظ	ظَا	ظ ظَاهِرٌ ظِلٌّ	ـظ حَافِظُوْنَ نَظَرٌ	ـظ ـ ظ حَافِظٌ غَیْظٌ ـ شُوَاظٌ
ع	عَیْن	عـ عَابِدٌ عَظِیْمٌ	ـعـ جَعَلَ اَلْعٰلَمِیْنَ	ـع ـ ع تَابِعٌ مَتَاعٌ
غ	غَیْن	غـ غَارٌ غَافِلٌ	ـغـ طُغْیَانٌ تَغْفِرْ	ـغ ـ غ بَالِغٌ بَاغٍ

Marfat.com

ف	فَا	فـ فُرْقَانًا نُوْحٌ	ـفـ يَفْعَلُوْنَ طِفْلٌ	ـف ـ ف كَيْفَ سَوْفَ
ق	قَافْ	قـ قِيَامًا قَابِلٌ	ـقـ لِقَوْمٍ نُقَدِّسُ	ـق ـ ق تَصْدِيْقَ صَدَقَ
ك ـ ک	كَافْ	کـ ـ کـ كَيْفَ كَاتِبٌ كَلْبٌ	ـکـ ـ کـ تَكُمْ مَرْكُوْمٌ مَشْكُوْرٌ	ـك ـ ك ذٰلِكَ مُشْرِكٌ مَلَكٌ
ل	لَامْ	لـ لا لا لَآ اِلٰهَ لَآ اُقْسِمُ	ـلـ تِلْكَ عَلَيْكُمْ	ـل ـ ل قُلْ رَسُوْلٌ
م مـ	مِيْمْ	مـ مَالِكِ مَجِيْدٌ	ـمـ اَلْحَمْدُ اَلرَّحْمٰنُ	ـم ـ م قَوْمٌ خَاتَمٌ
ن	نُوْنْ	نـ نَبِيًّا نَاسٌ	ـنـ تَسْنِيْمٍ نَنْصُرُ	ـن ـ ن هَارُوْنَ اَعْيُنٌ
و	وَاوْ	و وَحْدَهٗ، وَاحِدٌ	ـو نَصُوْحًا ـ نُوْحٌ	ـو ـ وا اَوْ ـ صَابِرُوْا
ہ ـ ھ	ھَا	ھـ هٰذَا ـ هُمْ هُدْهُدٌ	ـہـ ـ ـھـ ـ ـہ اَهْلُهَا ـ لَهُمْ صَاحِبِهِمْ	ـه ـ ه اَللّٰهُ ـ اَخَذَهٗ اَسْمَآئِهٖ
ی	يَا	يـ يَثْرِبَ	ـيـ لَيْلَةٌ	ـى ى يَمْشِيْ

Marfat.com

نقشہ

الف معروف کی پوری آواز

اکٹھی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ وہی ہے جو آپ نے گزشتہ سبق میں پڑھا ہے

ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے
ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے
ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے
ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے	ابتث جحخدذ رز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیے

Marfat.com

سبق ۳

اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز

پکّی تختی

گزشتہ اَسباق میں آپ نے پڑھا ہے، کہ کچّی تختی میں حرف کی پُوری شکل ہوتی ہے یعنی مکمل حرف، اَور اکٹھی تختی میں حرُوف کے صرف چہرے لکھے جاتے ہیں، لیکن علامتِ حرکت کچی اَور اکٹھی تختی میں ایک ہی ہے۔ یعنی کھڑا زبر (ـٰ)۔ لیکن پکّی تختی میں حرُوف کی شکل بھی تبدیل ہوتی ہے اَور حرکت بھی۔ "اَلِف" (ا) اپنی حرکت زبر (ـَ) کے ساتھ ظاہر ہوجاتا ہے۔

کھڑا زبر (ـٰ)

کھڑا زبر (ـٰ) مساوی ہے، زبر (ـَ) اَور "اَلِفْ" (ا) کے مجموعے کے۔ حرف پر کھڑا زبر (ـٰ) ہو جیسا کہ کچّی اَور اکٹھی تختی میں ہے، یا حرف پر زبر (ـَ) اَور اس کے ساتھ خالی اَلِفْ (ا) تو دونوں کی آواز ایک ہی ہوتی ہے۔ شلاً۔

بٰ = بَ + ا = بَا۔ جٰ = جَ + ا = جَا۔ دٰ = دَ + ا = دَا

سٰ = سَ + ا = سَا۔ لٰ = لَ + ا = لَا۔ مٰ = مَ + ا = مَا

بَا۔ جَا۔ دَا۔ سَا۔ لَا۔ مَا حرُوف کی اِس شکل کو پکّی تختی کہتے ہیں۔[1]

---

[1] تعارُف میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ قُرآنِ پاک میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی، پڑھا نہیں جاتا، اُس "اَلِفْ" (ا) کے سوا جس کا تعلق اَلِفْ مَعرُوف کی پکّی تختی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لہٰذا قرآنِ پاک میں یہی وہ اَلِفْ (ا) ہے جو حرکت کے بغیر پڑھا جاتا ہے۔

زیرِ نظر سبق میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ "اَلِفْ" (ا) پر کوئی حرکت نہیں، لیکن وہ پڑھا جا رہا ہے اگر اَلِف (ا) کو زبر (ـَ) کے ساتھ نہ ملائیں تو پھر آواز آدھی رہ جائے گی، "ہم اس طریقہ تعلیم میں زبر (ـَ) کو اَلِف مَعرُوف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔" یہ آواز اَلِف مَعرُوف کی ہے، اَور اَلِف کا نام اُس وقت تک اَلِف ہے، جب تک خالی ہے، قاعدے کے مطابق ب (بَا) سے ی (یَا) تک تمام حرُوف پر حرکت آئے گی۔

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

کچّی تختی	پکّی تختی
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا
دٰ ذٰ رٰ زٰ	دَا ذَا رَا زَا
سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ	سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا
فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ	فَا قَا کَا لَا مَا نَا
وٰ ہٰ یٰ	وَا ھَا یَا

مندرجہ بالا دونوں تختیوں کے حرُوف اور حرکات کی شکلوں میں فرق ہے لیکن تلفّظ کے اِعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

بقیہ حاشیہ :۔ تو پڑھے جائیں گے لیکن اَلِفْ (ا) بغیر حرکت کے ہو تو پڑھا جاتا ہے۔ اگر حرکت آجائے تو ہمزہ بن جاتا ہے ب (بَا) سے ی (یَا) تک تمام حرُوف پر جزم جسے عربی میں سکون (ْ) کہتے ہیں آئے تو حرُوف ساکن کہلائیں۔ مگر اَلف میں یہ صورت ہے کہ وہ خالی ہو تو حرفِ ساکن کہلائے۔ اگر اِس پر جزم (ْ) آجائے تو جھٹکا دے کر پڑھا جائے اور اپنا نام ہمزہ رکھ لے۔

لِہٰذا اَلف مُعروف کی پکّی تختی کا اَلِفْ (ا) بغیر حرکت کے اپنے سے پہلے زبر والے حرف کے ساتھ مل کر آواز کو پُوری کر کے پورے قُرآن میں پڑھا جاتا ہے۔

اَلِفْ (ا) کے پڑھنے کی وجہ

اَہلِ طریقت کے نزدیک "الِفْ" (ا) کا تعلق اللہ سے ہے۔ جیسے وہ خود کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ساری کائنات اُس کی محتاج ہے اِسی طرح جس کا بھی تعلق اللہ کے ساتھ ہو جاتا ہے، وہ اُس کو کبھی اپنے سوا کسی کا محتاج نہیں بننے دیتا۔ یہ بات مسلّمہ ہے کہ حرف قُرآنِ پاک میں تلاوت کے لیے حرکت کا محتاج ہے چونکہ اَلِف (ا) کا تعلق اللہ سے ہے اِس لیے قُرآن پاک میں اَلِف مَعروف کی پکّی تختی کا اَلِفْ حرکت کے بغیر پڑھا جاتا ہے۔

مُفسرینِ کرام فرماتے ہیں کہ اللہ "اللّٰہ" ہونے میں بھی حرُوف کا محتاج نہیں، یہ نہیں کہ ا ل ل ہ یہ چار حرُوف جمع ہوں تو اللہ ہو گا۔ تفسیر کبیر شریف میں درج ہے کہ لفظ "اللّٰہ" رب کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ ترجمہ:۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔

لفظ اللہ سے مراد ہے اللہ۔ اَلِف کو گرا دو تو لِلّٰہِ رہتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ ترجمہ:۔ سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ لفظ لِلّٰہِ سے مراد بھی اللہ ہے۔ اگر اِس کا پہلا لام بھی گرا دو تو باقی "لَہٗ" رہتا ہے۔ یہ بھی اُسی ذات کو ظاہر کر رہا ہے۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ترجمہ۔ واسطے اُس کے ہے بادشاہی اور واسطے اُس کے ہے تعریف "لَہٗ" سے مراد بھی اللہ ہے۔ اگر دوسرا لام بھی گرا دیں تو فقط "ہٗ" باقی رہتا ہے۔ وہ بھی اِسی ذات کو نمایاں کر رہا ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ۔ ترجمہ:۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ تو ھُوْ سے مراد بھی اللہ ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ، اللہ ہونے میں کسی حرف یا حرکت کا محتاج نہیں ہم سب اس کے محتاج ہیں وہ سب کا خالق مالک اور رازق ہے

Marfat.com

نقشہ

الف معروف کی پوری آواز

پکی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ وہی ہے جو آپ نے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے۔

ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا	ءَ ا بَ تَا ثَا جِ حَا خَ دَا ذَا رَا ا سَا شَ صَ ضَا طَ ظَا غَا غَ فَا قَا كَا ک مَا نَا وَا هَا ي	ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَ ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا
ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا ظَا عَ غَ فَا قَا كَ رَ مَا نَ وَا هَا يَا	ءَ ا بَا تَ ثَ جَ حَا خَ دَا ذَا زَا سَا شَا صَ ضَ ظَا طَا عَ غَا فَ قَا كَ لَا مَا نَا وَ هَا يَا	ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا ظَا طَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا
ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا	ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا دَ رَ زَا سَ شَا صَ ضَا ظَا ظَ عَا غَ فَا قَا كَ لَا مَا نَ وَ هَ يَ	ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا
ءَ ا بَا تَا ثَا جَ حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَ ظَا ظَ عَ غَا فَا قَا كَ رَ مَا نَا وَا هَا يَا	ءَ ا بَا ا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَ ا زَا سَ شَ صَ ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَ مَا نَا ذَا هَا يَا	ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا

Marfat.com

بیانِ مخارج

مَخرج کے معنی | مَخرج کے لغوی معنی ہیں، نکلنے کی جگہ اور مُجوّدین کی اصطلاح میں جس عُضو یا حِصّۂ عُضو سے کسی حرف کا تلفُّظ ادا ہوتا ہو، وہ عُضو یا حِصّۂ عُضو اُس حرف کا مخرج کہلاتا ہے۔ حلق، کوّا، زبان، دانت، مسوڑے، ہونٹ وغیرہ مختلف حُرُوف کے مخارج کا کام دیتے ہیں۔

مخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے:۔

پہلا طریقہ | جس حرف کا مَخرج معلوم کرنا ہو، اُس حرف پر زبر (ــَـ) لگاؤ، اور اُس کے بعد (ھا) جزم والا لگاؤ جیسے اَہْ ۔ .... ہ ...... ہ ......
بَہْ ۔ تَہْ ۔ لَہْ ۔ مَہْ ۔ بلکہ کوئی بھی جزم والا حرف لگادو، اِن الفاظ کو ادا کرتے وقت حرف کی آواز جس جگہ سے اُٹھے گی، اُس حرف کا وہی مخرج ہوگا۔

دوسرا طریقہ | جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو، اُس حرف پر شَدّ (ــّـ) لگاؤ، اور اُس سے پہلے زبر والا ہمزہ بشکل اَلِف (اَ) لگاؤ جیسے، اَبّ ۔ اَلّ ۔ اَتّ ۔ اَشّ ۔ اَقّ ۔ اَمّ ۔ اِن الفاظ کو ادا کرتے وقت جہاں آواز رُک جائے گی، وہی اُس حرف کا مخرج ہوگا۔ اَب اِس گُر کو ذہن نشین کرلیا جائے، جو بھی دو حُرُوف ہوں پہلے پر زبر (ــَـ) دوسرے پر شدّ (ــّـ) جہاں سے آواز اُٹھے گی، وہ زبر والے حرف کا مخرج ہوگا، اور جہاں آواز رُک جائے گی، وہ شدّ والے حرف کا مخرج ہوگا۔

مَخارِجِ حُرُوف

حلقی حُرُوف | چھ حُرُوف کی آوازیں حلق سے نکلتی ہیں۔

ء ۔ ہ ۔ ح ۔ ع ۔ خ ۔ غ ۔

ء ۔ اَقصٰی حَلق (حلق کے بعید ترین حِصّے) سے، جو سینے کے قریب ہے، (ھَمزَہ) کا تلفُّظ ادا ہوتا ہے۔

ہ ۔ (ھا) کا تلفُّظ بھی اَقصٰی حَلق (حلق کے بعید ترین حِصّے) سے ادا ہوتا ہے۔

Marfat.com

ح ۔ ع ۔ وَسْطِ حَلْق (حلق کے درمیانی حصّے) سے ح (حَا) اور ع (عَیْن) کی آوازیں نکلتی ہیں۔

خ ۔ غ ۔ زبان کی جانب سے حلق کے قریب ترین حصّے (اَدْنیٰ حَلْق) سے خ (خَا) اور غ (غَیْن) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

چونکہ اِن چھے حُرُوف کا تلفظ حلق کے مختلف حصّوں سے ادا ہوتا ہے۔ اِس لئے اِنہیں حُرُوفُ الحَلْق یا اَلحُرُوفُ الحَلْقِیَّۃُ کہتے ہیں۔

ہونٹوں کے حُرُوف

چار حُرُوف کی آوازیں ہونٹوں سے نکلتی ہیں۔

ب ۔ م ۔ ف ۔ و

ب ۔ دونوں ہونٹوں کے اندرونی تر حصّوں کے آپس میں ملنے سے ب۔ (بَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ اِس لیے اِس حَرف کو بَحْرِیّ کہتے ہیں۔

م ۔ ہونٹوں کے بند ہونے پر جو خُشک حصّے نظر آتے ہیں، اُن بیرونی خُشک حصّوں کے آپس میں ملنے سے م (مِیْم) کا تلفظ ادا ہوتا ہے، اِس لئے اس حَرف کو بَرِّیّ کہتے ہیں

ف ۔ نچلے ہونٹ کے اندرونی حصّے سے اُوپر کے سامنے والے دانتوں کے کنارے لگیں تو ف (فَا) کی آواز نکلتی ہے۔

و ۔ دونوں ہونٹ آگے کو اس طرح نکلیں کہ باچھیں بنی رہیں اور ہونٹوں کے درمیانی حصّوں سے ایک سوراخ سا بن جائے تو و (وَاؤ) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

ب ۔ م اور و کے تلفّظ میں دونوں ہونٹوں کا اور ف کے تلفّظ میں ایک ہونٹ کا دخل ہوتا ہے، اِس لیے اِن چار حرفوں کو اَلحُرُوفُ شَفْوِیَّۃُ یا اَلحُرُوفُ الشَّفِہِیَّۃُ کہتے ہیں۔

کھُردُرے تالُو کے حُرُوف

تین حُروف کی آوازیں کھُردُرے تالُو سے نکلتی ہیں۔

ت ۔ ط ۔ د ۔

ت ۔ ط ۔ د : ۔ نوکِ زبان اور اُوپر والے سامنے کی دانتوں کی جڑ سے ت (تَا)، ط (طَا) اور د (دَال) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ ت (تَا) کی آواز باریک ہوتی ہے، لیکن ط (طَا) کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں۔ کیونکہ اِن حُرُوف کے تلفظ میں تالُو کے کھُردُرے حصّے (نِطْعْ یا نِطَعْ) کا دخل ہوتا ہے۔ اِس لیے اِنہیں

Marfat.com

اَلْحُرُوْفُ النِّطْعِيَّۃُ کہتے ہیں۔

مسوڑوں کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں مسوڑوں سے نکلتی ہیں۔

ث ۔ ذ ۔ ظ

ث ۔ ذ ۔ ظ ۔ نوک زبان اور اُوپر والے سامنے کے دانتوں کے اِن کناروں سے، جو مسوڑوں سے ملے ہوئے ہیں ث (ثا)، ذ (ذال) اور ظ (ظا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔

یہ بات خوب ذہن نشین کرلینی چاہیئے کہ ذ (ذال) کی آواز باریک ہوتی ہے۔ لیکن ظ (ظا) کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں، کیونکہ اِن حُرُوف کے تلفُّظ میں مسوڑے (لِثَّۃ) کو دخل ہوتا ہے، اِس لئے اِن حُرُوف کو اَلْحُرُوْفُ اللِّثَوِیَّۃُ کہتے ہیں۔

خَلاءِ دہن کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں خَلاءِ دہن سے نکلتی ہیں۔

ج ۔ ش ۔ ی

ج ۔ ش ۔ ی ۔ زبان کا درمیانی حِصّہ (وَسْطِ لِسَان) تالُو کے درمیانی حِصّے (وَسْطُ الْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکرائے، تو ج (جِیْم) ش (شِیْن) اور ی (یا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ چُونکہ اِن حُرُوف کے تلفُّظ میں آواز زبان کے سرے اور تالُو کے کھُردرے حِصّے کے درمیانی خَلاء (شَجْر) میں سے نکلتی ہے۔ اِن حُرُوف کو اِس محلِ تلفُّظ (شَجْر) کی طرف منسوب کرکے اَلْحُرُوْفُ الشَّجْرِیَّۃُ کہتے ہیں۔

نوکِ زبان کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں نوک زبان سے نکلتی ہیں۔

س ۔ ص ۔ ز

س ۔ ص ۔ ز :۔ نوک زبان۔ نیچے اور اُوپر والے سامنے کے چاروں دانتوں کے کناروں کے کچھ آپس میں ملنے سے س (سِیْن)، ص (صَاد) اور ز (زا) کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ اِن حرفوں کے تلفُّظ میں نوک زبان اُوپر اور نیچے کے سامنے والے دانتوں کے درمیان آجاتی ہے، لیکن نہ تو اُوپر کے دانتوں سے لگتی ہے، نہ نیچے کے دانتوں سے۔ نوک زبان (اَسَلَۃ) کے اِعتبار سے اِن حُرُوف کو اَلْحُرُوْفُ الْاَسَلِیَّۃُ کہتے ہیں۔ چوں کہ اِن حُرُوف کا تلفُّظ ادا کرتے وقت سیٹی (صَفِیْر) کی سی آواز نکلتی ہے، اِس لئے اِنھیں اَلْحُرُوْفُ الصَّفِیْرِیَّۃُ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

پہلوئے زبان کا حرف

ایک حرف کی آواز پہلوئے زبان سے نکلتی ہے۔

ض

ض ۔ زبان کی کروٹ (حَافَۃُ لِسَانٍ) کو بالائی داڑھوں کی جڑوں سے دائیں یا بائیں یا دونوں طرف لگائیں، تو ض (ضَادْ) کا تلفّظ ادا ہوتا ہے چونکہ ض (ضَادْ) کے تلفظ میں حَافَۃُ لِسَانٍ کو دخل ہے اِس لیے ض (ضَادْ) کو اَلْحُرُوْفُ الْحَافِی کہتے ہیں۔

کوّے کے حُرُوف

دو حُرُوف کی آوازیں کوّے سے نکلتی ہیں۔

ق ۔ ك

ق ۔ ك ۔ زبان کی جڑ، یعنی ہونٹوں کی جانب سے زبان کا آخری حصّہ (اَقْصٰی لِسَانٍ) جب کوّے سے مُتّصِل تالُو کی جڑ، یعنی، تالُو کے آخری حِصّے (اَقْصَی الْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکر کھائے تو ق (قَافْ) کی آواز پیدا ہوتی ہے، لیکن جب زبان کا وہ حِصّہ، جو جڑ سے مُتّصِل ہی ذرا مُنہ کی جانب ہٹ کر ہے، تالُو کے مُقابل حِصّے سے ٹکرائے، تو ك (كَافْ) کا تلفّظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ق (قَافْ) اور ك (كَافْ) کے تلفّظ میں زبان کا کوئی مخصُوص حصّہ کوّے (لَہَاۃٌ) سے مُتّصِل یا قریب ہی تالُو کے آخری حِصّے سے ٹکراتا ہے، اِس لیے محلّ کے اعتبار سے ق (قَافْ) اور ك (كَافْ)، اَلْحَرْفَانِ اللَّهَوِيَّانِ کوّے کے حُرُوف کہلاتے ہیں۔

زبان کی نوک اَور کروٹ کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں زبان کی نوک اَور کروٹ سے نکلتی ہیں۔

ل ۔ ن ۔ ر

ل ۔ زبان اپنی نوک اَور کروٹ کے کچھ اگلے حِصّے سمیت ذرا تالُو کی جانب مائل ہوکر جب اُوپر والے درمیانی۔ دائیں یا بائیں طرف، چاروں دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے تو ل (لَامْ) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

ن ۔ زبان اپنی نوک اَور کروٹ کے کچھ اگلے حِصّے سمیت ذرا تالُو کی جانب مائل ہوکر جب اُوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف، تین دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے تو ن (نُوْنْ) کی آواز نکلتی ہے۔

ر ۔ نوک زبان اپنی پشت کے سرے سمیت جب اُوپر والے درمیانی دائیں یا بائیں طرف دو دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے تو ر (رَا) کا تلفّظ ادا ہوتا ہے۔ یہ بات خُوب ذہن نشین

Marfat.com

کر یعنی چاہیئے کہ ر (را) کے تلفظ میں پشتِ زبان کا سرا کام کرتا ہے۔ چونکہ یہ تینوں حروف کنارۂ زبان یعنی (ذُلق یا ذَولَق) سے ادا ہوتے ہیں، اس لیے انہیں اَلحُرُوفُ الذَّلقِیَۃُ یا الحُرُوفُ الذَّولَقِیَۃُ کہتے ہیں۔

مخرج کے اَدل بَدل ہونے سے مطلب تبدیل ہوجاتا ہے۔

جس حرف کا جو مخرج لکھا گیا ہے، اگر وہ حرف وہیں سے ادا ہو تو ترجمہ اور مطلب صحیح ہوگا ورنہ غلط، مثلاً قَلْبٌ (دل) کَلْبٌ (کتا) یعنی اگر قلبٌ دو نقطے والے (قاف) سے کہا جائے، تو اس کا مطلب دل ہے، اگر دوسرے (کاف) سے کہا جائے تو اس کا مطلب کُتّا ہے۔ ضَلَالٌ (ضاد) کے ساتھ ہو تو اس کے معنی گمراہی و ہلاکت کے ہیں، اور اگر ضَلَالٌ (ظا) کے ساتھ ہو ظِلَالٌ تو سایہ دار چیزوں کو کہتے ہیں۔ ضَرْبٌ اگر (ضاد) کے ساتھ ہو تو مارنا، اور اگر (زا) کے ساتھ زَرْبٌ ہو تو تیزی اور مویشیوں کو باڑے میں بند کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح وَثِقَ اگر (ثا) کے ساتھ ہو تو بھروسہ کرنا اور (سین) کے ساتھ وَسَقٌ ہو تو ایک معروف پیمانے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے سینکڑوں الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ چند مزید مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

ہمزہ (ا) اور عَین (ع) کی مثالیں

اَمِینٌ	امانت دار	عَمِینٌ	اندھا
اَلِیمٌ	دردناک	عَلِیمٌ	جاننے والا

حا (ح) اور ھا (ہ) کی مثالیں

حَجَرٌ	پتھر	ھَجَرٌ	چھوڑنا
جَحَدَ	انکار کیا	جَھَدَ	کوشش کی

تا (ت) اور طا (ط) کی مثالیں

تِینٌ	انجیر	طِینٌ	مٹی

ثا (ث)، سین (س)، اور صاد (ص) کی مثالیں

ثَمَنٌ	قیمت	سَمَنٌ	گھی
سَیفٌ	تلوار	صَیفٌ	موسم گرما
اِثمٌ	گناہ	اِسمٌ	نام

قاف (ق) اور کاف (ک) کی مثالیں

قَصْرٌ	محل	کَسْرٌ	توڑنا
قُرْبٌ	قریب ہونا	کَرْبٌ	تکلیف
قُلْ	تو کہہ	کُلْ	تو کھا

اس لیے قرآن پاک کی ادائی کرتے وقت مخارج کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ غلط ادائی سے ثواب کی بجائے گناہ ہونے کا احتمال ہے۔

Marfat.com

اِعَادَہ

اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز

یائے معرُوف کی آواز پڑھنے سے قبل اَلف معرُوف کی پُوری آواز دوبارہ سمجھ لیں تاکہ تختیوں کے درمیان فرق کی مزید وضاحت ہوجائے۔ گزشتہ بیان میں آپ مخارج کا بیان پڑھ چکے ہیں لہٰذا اب مخارج کے مطابق اِن حُروف کی آدائی کریں۔ ہر خانے کا تلفّظ وہی ہے جو آپنے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے۔

کچی تختی	اکٹھی تختی	پکی تختی
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ ذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ھٰیٰہٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ ذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ھٰیٰہٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ ذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ھٰیٰہٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا
اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ ذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ھٰیٰہٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا

Marfat.com

مشق

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں۔ ہر خانے میں تین تین الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ لیکن آواز کے اعتبار سے برابر ہیں۔ ان حروف کی آوازیں وہی ہیں جو آپ گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔

کچّی تختی	ع م ل	م ر ض	ف ع ل	و ز ن	د ر س
اکٹھی تختی	عَمَل	مَرَض	فَعَل	وَزَن	دَرَس
پکّی تختی	عَا مَا لَا	مَا رَا ضَا	فَا عَا لَا	وَا زَا نَا	دَا رَا سَا
کچّی تختی	ک ت ب	ع ق ل	ج م ل	خ ل ق	ش ر ب
اکٹھی تختی	کُتُب	عَقَل	جَمَل	خَلَق	شَرَب
پکّی تختی	کَا تَا بَا	عَا قَا لَا	جَا مَا لَا	خَا لَا قَا	شَا رَا بَا
کچّی تختی	ق م ر	م ل ک	و ر ث	س ل م	ق ت ل
اکٹھی تختی	قَمَر	مَلَک	وَرِثَا	سَلَم	قُتِل
پکّی تختی	قَا مَا رَا	مَا لَا کَا	وَا رَا ثَا	سَا لَا مَا	قَا تَا لَا
کچّی تختی	ش ہ د	ق ل م	ف ت ح	ح س ن	ن د م
اکٹھی تختی	شَہِد	قَلَم	فُتِح	حَسَن	نَدِم
پکّی تختی	شَا ہَا دَا	قَا لَا مَا	فَا تَا حَا	حَا سَا نَا	نَا دَا مَا
کچّی تختی	ع ب د	ن ص ر	خ د م	ا د م	ر ز ق
اکٹھی تختی	عَبَد	نَصَر	خَدَم	اٰدَم	رَزَق
پکّی تختی	عَا بَا دَا	نَا صَا رَا	خَا دَا مَا	ءَا دَا مَا	رَا زَا قَا

Marfat.com

سبق ۴ یائے معروف کی پوری آواز

یائے معروف کی پوری آواز کی اَلف معروف کی پوری آواز کی طرح شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں

۱۔ کچی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکی تختی

۱۔ کچی تختی:۔ کچی تختی میں حروف کی شکل وہی ہو گی جو آپ اَلف معروف کی پوری آواز کی کچی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں صرف حرکت تبدیل ہو گی۔ خطِ مستقیم اَلف کی صورت میں اگر حرف کے اُوپر ہو تو اُسے کھڑا زبر (ــٰ) کہتے ہیں۔ اگر یہ حرف کے نیچے ہو تو اسے کھڑا زیر (ــٖ) کہیں گے۔ یائے معروف کی پوری آواز کچی تختی میں کھڑا زیر (ــٖ) حرف کے نیچے ہوتا ہے مثلاً بٖ۔ جٖ۔ دٖ۔ سٖ وغیرہ اِس کی آواز اُردو زبان میں ۔ بی۔ جی۔ دی۔ سی کی طرح ادا ہو گی۔

۲۔ اکٹھی تختی:۔ اکٹھی تختی میں حروف کی شکل وہی ہو گی جو آپ اَلف معروف کی پوری آواز کی اکٹھی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں بھی کچی تختی کی طرح حرکت ہی تبدیل ہو گی۔ یعنی حرف کے نیچے کھڑا زیر (ــٖ) لکھا جائے گا۔ مثلاً بٖتٖثٖ اور آواز بھی اُتنی ہی ہو گی۔ جتنی کچی تختی میں ہے۔

۳۔ پکی تختی:۔ پکی تختی میں اَلف معروف کی پکی تختی کی طرح حرف اور حرکت کی شکل تبدیل ہو جائے گی "ی" (یا) اپنی حرکت زیر (ــِ) کے ساتھ ظاہر ہو کر آواز پوری کرے گا۔ کیونکہ کھڑا زیر (ــٖ) مساوی ہے (۱) زیر (ــِ) (۲) "ی" ۔ یا (۳) جزم (ــْ) کے مجموعے کے۔ یعنی حرف کے نیچے کھڑا زیر (ــٖ) ہو اس کی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف کے نیچے زیر (ــِ) اور اس کے ساتھ "ی" مجزوم (ــْ) مل کر دیتے ہیں مثلاً

بٖ = بِ + یْ = بِیْ۔ جٖ = جِ + یْ = جِیْ۔ سٖ = سِ + یْ = سِیْ
دٖ = دِ + یْ = دِیْ۔ طٖ = طِ + یْ = طِیْ۔ قٖ = قِ + یْ = قِیْ۔

یائے معروف کی پوری آواز کی لمبائی کا اندازہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو آپ اَلف معروف کی پوری آواز کی کچی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

یائے معروف کے لیے خصوصی سبق

آپ الف معروف کی پوری آواز کی اکٹھی تختی کے سبق میں حروف کی مختلف شکلیں پڑھ چکے ہیں اس میں آپ نے دیکھا ہے کہ " ی "یا کی دو شکلیں ہیں ۔ (۱) " ی "یا اپنی پوری شکل کے ساتھ ۔ (۲) "یا "یہ" ایک شوشے کے نیچے دو نقطے لگا کر ۔

اس لیے یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی میں "ی" یا دونوں شکلوں کے ساتھ لکھی جاتی ہے ۔ زیر (ـِـ) والے حرف کے بعد جزم والی "یْ"یا (ـِـیْ) پوری شکل کے ساتھ یا زیر (ـِـ) والے حرف کے بعد جزم والی "یْ"یا (ـِـیْـ) ایک شوشے کے نیچے دو نقطے لگا کر لکھی جائے اِن دونوں صورتوں میں ہم اس کو یائے معروف کی پوری آواز پکی تختی کہتے ہیں ۔

یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی کی شکلیں

اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ	بِیْـ بِیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ
دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ	دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ
سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ	سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ
فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ	فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ
وِیْ ھِیْ یِیْ	وِیْـ ھِیْـ یِیْـ

Marfat.com

اِعَادَہ

نوٹ: ۔یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی تختیوں کا مکمل سَبق پڑھنے سے قبل اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچی، اکٹھی اَور پکی تختیوں اَور یائے مَعرُوف کی پُوری آواز، کچی، اکٹھی اَور پکی تختیوں میں فرق معلوم کرلیں اَور آوازوں کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچی تختی	یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچی تختی	اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختی	یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختی
اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ لَ مَ نَ وَ ہَ یَ	اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ	ثُبَتَثَ جَحَخَ دَ رَ زَ سَشَصَضَطَظَعَغَ فَقَکَلَمَنَو ھَیَ	ثِبِتِثِ جِحِخِ دِ رِ زِ سِشِصِضِطِظِعِغِ فِقِکِلِمِنِو ھِیِ

اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی پکی تختی	یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی پکی تختی "ی" کے ساتھ	یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی پکی تختی "یہ" کے ساتھ
عَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا	اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ وِیْ ھِیْ یِیْ	اِیْبُ بِیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ دِیْـ ذِیْـ رِیْـ زِیْـ سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ وِیْـ ھِیْـ یِیْـ

Marfat.com

نقشہ یائے معروف کی پوری آواز

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں، ہر خانے کا تلفظ اردو زبان کے ان حروف کے مطابق ہوگا

اِی - بِی - تِی - ثِی - جِی - حِی - خِی - دِی - ذِی - رِی - زِی - سِی - شِی - صِی - ضِی - طِی - ظِی -

عِی - غِی - فِی - قِی - کِی - لِی - مِی - نِی - وِی - ہِی - یِی -

کچی تختی	اکٹھی تختی	"پکی تختی" میں "ی" کی دو شکلیں "ی" "یـ"	
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی	ببتث ججخد ذ ر ز سشصضطظعغ نقکلمنو ھیہ	اِیٰ بِیٰ تِیٰ ثِیٰ جِیٰ حِیٰ خِیٰ دِیٰ ذِیٰ رِیٰ زِیٰ سِیٰ شِیٰ صِیٰ ضِیٰ طِیٰ ظِیٰ عِیٰ غِیٰ فِیٰ قِیٰ کِیٰ لِیٰ مِیٰ نِیٰ وِیٰ ہِیٰ یِیٰ	بِیـ تِیـ ثِیـ جِیـ حِیـ خِیـ دِیـ ذِیـ رِیـ زِیـ سِیـ شِیـ صِیـ ضِیـ طِیـ ظِیـ عِیـ غِیـ فِیـ قِیـ کِیـ لِیـ مِیـ نِیـ وِیـ ہِیـ یِیـ
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی	ببتث ججخد ذ ر ز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیہ	اِیٰ بِیٰ تِیٰ ثِیٰ جِیٰ حِیٰ خِیٰ دِیٰ ذِیٰ رِیٰ زِیٰ سِیٰ شِیٰ صِیٰ ضِیٰ طِیٰ ظِیٰ عِیٰ غِیٰ فِیٰ قِیٰ کِیٰ لِیٰ مِیٰ نِیٰ وِیٰ ہِیٰ یِیٰ	بِیـ تِیـ ثِیـ جِیـ حِیـ خِیـ دِیـ ذِیـ رِیـ زِیـ سِیـ شِیـ صِیـ ضِیـ طِیـ ظِیـ عِیـ غِیـ فِیـ قِیـ کِیـ لِیـ مِیـ نِیـ وِیـ ہِیـ یِیـ
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی	ببتث ججخد ذ ر ز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیہ	اِیٰ بِیٰ تِیٰ ثِیٰ جِیٰ حِیٰ خِیٰ دِیٰ ذِیٰ رِیٰ زِیٰ سِیٰ شِیٰ صِیٰ ضِیٰ طِیٰ ظِیٰ عِیٰ غِیٰ فِیٰ قِیٰ کِیٰ لِیٰ مِیٰ نِیٰ وِیٰ ہِیٰ یِیٰ	بِیـ تِیـ ثِیـ جِیـ حِیـ خِیـ دِیـ ذِیـ رِیـ زِیـ سِیـ شِیـ صِیـ ضِیـ طِیـ ظِیـ عِیـ غِیـ فِیـ قِیـ کِیـ لِیـ مِیـ نِیـ وِیـ ہِیـ یِیـ
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی	ببتث ججخد ذ ر ز سشصضطظعغ فقکلمنو ھیہ	اِیٰ بِیٰ تِیٰ ثِیٰ جِیٰ حِیٰ خِیٰ دِیٰ ذِیٰ رِیٰ زِیٰ سِیٰ شِیٰ صِیٰ ضِیٰ طِیٰ ظِیٰ عِیٰ غِیٰ فِیٰ قِیٰ کِیٰ لِیٰ مِیٰ نِیٰ وِیٰ ہِیٰ یِیٰ	بِیـ تِیـ ثِیـ جِیـ حِیـ خِیـ دِیـ ذِیـ رِیـ زِیـ سِیـ شِیـ صِیـ ضِیـ طِیـ ظِیـ عِیـ غِیـ فِیـ قِیـ کِیـ لِیـ مِیـ نِیـ وِیـ ہِیـ یِیـ

Marfat.com

مشق

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں، ہر خانے میں چار چار الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اِعتبار سے مختلف ہیں، لیکن آواز کے اعتبار سے برابر ہیں۔

کچی تختی	ط ل ب	ک س ب	م ل ک	ج ھ د	ا خ ذ
اکٹھی تختی	طلب	کسب	ملک	جھد	اخذ
پکی تختی	طیٗ لیٗ بیٗ	کیٗ سیٗ بیٗ	میٗ لیٗ کیٗ	جیٗ ھیٗ دیٗ	ایٗ خیٗ ذیٗ
پکی تختی	طِیلِیبِیٗ	کِیسِیبِیٗ	مِیلِیکِیٗ	جِیھِیدِیٗ	اِیخِیذِیٗ
کچی تختی	خ د م	ق ص د	ن ز ل	ج ح د	ن ش ر
اکٹھی تختی	خدم	قصد	نزل	جحد	نشر
پکی تختی	خیٗ دیٗ میٗ	قیٗ صیٗ دیٗ	نیٗ زیٗ لیٗ	جیٗ حیٗ دیٗ	نیٗ شیٗ ریٗ
پکی تختی	خِیدِیمِیٗ	قِیصِیدِیٗ	نِیزِیلِیٗ	جِیحِیدِیٗ	نِیشِیرِیٗ
کچی تختی	د خ ل	غ ر ب	ذ ھ ب	س ل ب	ا ج ر
اکٹھی تختی	دخل	غرب	ذھب	سلب	اجر
پکی تختی	دیٗ خیٗ لیٗ	غیٗ ریٗ بیٗ	ذیٗ ھیٗ بیٗ	سیٗ لیٗ بیٗ	ایٗ جیٗ ریٗ
پکی تختی	دِیخِیلِیٗ	غِیرِیبِیٗ	ذِیھِیبِیٗ	سِیلِیبِیٗ	اِیجِیرِیٗ
کچی تختی	ح ص ل	غ ف ر	ف ع ل	ح ل ب	غ د ر
اکٹھی تختی	حصل	غفر	فعل	حلب	غدر
پکی تختی	حیٗ صیٗ لیٗ	غیٗ فیٗ ریٗ	فیٗ عیٗ لیٗ	حیٗ لیٗ بیٗ	غیٗ دیٗ ریٗ
پکی تختی	حِیصِیلِیٗ	غِیفِیرِیٗ	فِیعِیلِیٗ	حِیلِیبِیٗ	غِیدِیرِیٗ
کچی تختی	ک ف ر	ھ ل ک	ذ ب ح	ل ق ب	خ ل ق
اکٹھی تختی	کفر	ھلک	ذبح	لقب	خلق
پکی تختی	کیٗ فیٗ ریٗ	ھیٗ لیٗ کیٗ	ذیٗ بیٗ حیٗ	لیٗ قیٗ بیٗ	خیٗ لیٗ قیٗ
پکی تختی	کِیفِیرِیٗ	ھِیلِیکِیٗ	ذِیبِیحِیٗ	لِیقِیبِیٗ	خِیلِیقِیٗ

Marfat.com

سبق ۵ — وَاؤ مَعرُوف کی پُوری آواز

وَاؤ مَعرُوف کی پُوری آواز کی اَلِف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی طرح شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

۱۔ کچّی تختی:۔ کچّی تختی میں حُروف کی شکل وہی ہوگی جو آپ اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز اَور یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچّی تختیوں میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں صرف حرکت تبدیل ہوگی۔ یعنی الف معروف میں حرف پر کھڑا زبر (ـٰ) اور یائے معروف میں حرف پر کھڑا زیر (ـٖ) ہے لیکن وَاؤ معروف میں حرف پر اُلٹا پیش (ـٗ) لکھا جائے گا۔

مثلاً بٗ ۔ جٗ ۔ ڈٗ ۔ سٗ ۔ لٗ ۔ وغیرہ اِس کی آواز اُردو زبان میں ۔ بُو ۔ جُو ۔ ڈُو ۔ سُو لُو کی طرح ادا ہوگی۔

۲۔ اکٹھی تختی:۔ اکٹھی تختی میں حُروف کی شکل وہی ہوگی۔ جو آپ اَلف مَعروف کی پُوری آواز۔ اَور یائے مَعروف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختیوں میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں بھی کچّی تختی کی طرح حرکت تبدیل ہوجائے گی یعنی حرف کے اُوپر الٹا پیش (ـٗ) لکھا جائے گا۔ مثلاً جٗحٗخٗذٗ وغیرہ اَور آواز بھی اتنی ہی ہوگی جتنی کچّی تختی میں ہے۔

۳۔ پکّی تختی:۔ پکّی تختی میں اَلف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی پکّی تختیوں کی طرح حرف اَور حرکت کی شکل تبدیل ہوجائے گی ''و'' (وَاؤ) اپنی حرکت پیش (ـُ) کے ساتھ ظاہر ہوکر آواز پُوری کرے گا۔ کیونکہ اُلٹا پیش (ـٗ) مساوی ہے (۱) پیش (ـُ) (۲) ''و'' وَاؤ (۳) جزم (ـْ) کے مجموعے کے۔ یعنی حرف پر اُلٹا پیش (ـٗ) ہو اس کی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف پر پیش (ـُ) اَور اُس کے ''و'' مجزوم (وْ) مل کر دیتے ہیں مثلاً تٗ = تُ + وْ ۔ تُوْ ۔ حٗ = حُ + وْ = حُوْ ۔ صٗ = صُ + وْ = صُوْ ۔ فٗ = فُ + وْ ۔ فُوْ ۔ مٗ = مُ + وْ = مُوْ ۔ کٗ = کُ + وْ = کُوْ۔

وَاؤ معروف کی پوری آواز کی لمبائی کا اندازہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو آپ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز کی کچّی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

اِعَادَہ

نوٹ: ۔ وَاؤ مَعروف کی پُوری آواز کی تختیوں کا مکمل سبق پڑھنے سے قبل اَلف مَعروف اَور یَائے مَعروف کی پُوری آوازوں کی کچّی، اکٹھی اَور پکّی تختیوں اَور وَاؤ مَعروف کی پُوری آواز، کچّی، اکٹھی اَور پکّی تختیوں میں فرق معلوم کریں اَوران آوازوں کو اچھی طرح ذہن نشین کریں ۔

تختی	اَلف مَعروف کی پُوری آواز	یَائے مَعروف کی پُوری آواز	وَاؤ مَعروف کی پُوری آواز
کچّی	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	اٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ قٖ کٖ لٖ مٖ نٖ وٖ ہٖ یٖ	اٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ
اکٹھی	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ھٰیٰ	بٖتٖثٖ جٖحٖخٖ دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖشٖصٖضٖطٖظٖعٖغٖ فٖقٖکٖلٖمٖنٖوٖ ھٖیٖ	بٗتٗثٗ جٗحٗخٗ دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗشٗصٗضٗطٗظٗعٗغٗ فٗقٗکٗلٗمٗنٗوٗ ھٗیٗ
پکّی	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا نَا وَا ھَا یَا	اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ وِیْ ھِیْ یِیْ ئِیْـ بِیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ دِیْـ ذِیْـ رِیْـ زِیْـ سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ وِیْـ ھِیْـ یِیْـ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ ھُوْ یُوْ

Marfat.com

نقشہ واوٗ معروف کی پوری آواز

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حروف کے مطابق ہوگا۔

اُو۔ بُو۔ تُو۔ ثُو۔ جُو۔ حُو۔ خُو۔ دُو۔ ذُو۔ رُو۔ زُو۔ سُو۔ شُو۔ صُو۔ ضُو۔ طُو۔ ظُو۔ عُو۔ غُو۔ فُو۔ قُو۔ کُو۔ لُو۔ مُو۔ نُو۔ وُو۔ ھُو۔ یُو۔

کچی تختی	اکٹھی تختی	پکی تختی
اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ	بُبُتُثُ جُحُخُ دُ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ
دُ ذُ رُ زُ	رُ زُ	دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ
سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ	سُشُصُضُطُظُعُغُ	سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ
فُ قُ کُ لُ مُ نُ	فُقُکُلُمُنُو	فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ
وُ ہُ یُ	ھُیُ	وُوْ ھُوْ یُوْ
اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ	بُبُتُثُ جُحُخُ دُ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ
دُ ذُ رُ زُ	رُ زُ	دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ
سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ	سُشُصُضُطُظُعُغُ	سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ
فُ قُ کُ لُ مُ نُ	فُقُکُلُمُنُو	فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ
وُ ہُ یُ	ھُیُ	وُوْ ھُوْ یُوْ
اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ	بُبُتُثُ جُحُخُ دُ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ
دُ ذُ رُ زُ	رُ زُ	دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ
سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ	سُشُصُضُطُظُعُغُ	سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ
فُ قُ کُ لُ مُ نُ	فُقُکُلُمُنُو	فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ
وُ ہُ یُ	ھُیُ	وُوْ ھُوْ یُوْ
اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ	بُبُتُثُ جُحُخُ دُ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ
دُ ذُ رُ زُ	رُ زُ	دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ
سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ	سُشُصُضُطُظُعُغُ	سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ
فُ قُ کُ لُ مُ نُ	فُقُکُلُمُنُو	فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ
وُ ہُ یُ	ھُیُ	وُوْ ھُوْ یُوْ

Marfat.com

مشق

درجِ ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں۔ ہر خانے میں تین تین الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ لیکن آواز کے اعتبار سے برابر ہیں۔ اِن حُروف کی آوازیں وہی ہیں جو آپ گزشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں

کچی تختی اکٹھی تختی پکی تختی	طَ مَ عْ طَمَعْ طُوْ مُوْ عُوْ	عَ جَ مْ عَجَمْ عُوْ جُوْ مُوْ	رَ مَ قْ رَمَقْ رُوْ مُوْ قُوْ	غَ لَ ظْ غَلَظْ غُوْ لُوْ ظُوْ	خَ نَ سْ خَنَسْ خُوْ نُوْ سُوْ
کچی تختی اکٹھی تختی پکی تختی	غَ ضَ بْ غَضَبْ غُوْ ضُوْ بُوْ	رَ مَ لْ رَمَلْ رُوْ مُوْ لُوْ	سَ لَ قْ سَلَقْ سُوْ لُوْ قُوْ	عَ رَ شْ عَرَشْ عُوْ رُوْ شُوْ	خَ بَ رْ خَبَرْ خُوْ بُوْ رُوْ
کچی تختی اکٹھی تختی پکی تختی	لَ سَ نْ لَسَنْ لُوْ سُوْ نُوْ	حَ رَ لْ حَرَلْ حُوْ رُوْ لُوْ	رَ شَ نْ رَشَنْ رُوْ شُوْ نُوْ	فَ رَ شْ فَرَشْ فُوْ رُوْ شُوْ	خَ لَ فْ خَلَفْ خُوْ لُوْ فُوْ
کچی تختی اکٹھی تختی پکی تختی	غَ بَ نْ غَبَنْ غُوْ بُوْ نُوْ	نَ فَ لْ نَفَلْ نُوْ فُوْ لُوْ	جَ بَ نْ جَبَنْ جُوْ بُوْ نُوْ	مَ لَ سْ مَلَسْ مُوْ لُوْ سُوْ	لَ طَ فْ لَطَفْ لُوْ طُوْ فُوْ
کچی تختی اکٹھی تختی پکی تختی	تَ حَ مْ تَحَمْ تُوْ حُوْ مُوْ	بَ رَ كْ بَرَكْ بُوْ رُوْ كُوْ	بَ لَ غْ بَلَغْ بُوْ لُوْ غُوْ	قَ سَ فْ قَسَفْ قُوْ سُوْ فُوْ	تَ رَ قْ تَرَقْ تُوْ رُوْ قُوْ

Marfat.com

سبق ۶ لین کی آوازیں

لین کی دو آوازیں ہیں

۱۔ یائے لین کی پوری آواز ۲۔ واؤ لین کی پوری آواز

قرآن پاک میں لین کے حروف کی نہ تو شکلیں تبدیل ہوتی ہیں نہ آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔

۱۔ یائے لین (۔ یاءِ لَیِّنَة ۔ ـَ یْ) کی پوری آواز

زبر والے حرف کے بعد جزم والی ی (یا) (ـَ یْ) آجائے تو اُسے یائے لین (یاءِ لین نرمی کی یا)، یا (یاءُ لَیِّنَةُ نرم یا) کہتے ہیں۔ اس ی (یا) کے تلفظ کو اُس کے مخرج سے نرمی سے ادا کرنا چاہیے، جیسے، اَیْنَ۔ حَیْثُ۔ اَیْتَ۔ بَیْنَ کَیْفَ۔ غَیْرَ۔ کَیْدَ۔ لَیْسَ۔ میں ہے۔

اُردو میں ساکن (ی) اِس سے پہلے زبر (ـَ) والا حرف جیسے، خَیر۔ غَیر۔ سَیر۔ لَیل۔ مَیل۔ بَیت۔ شَیخ۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز خَی۔ غَی۔ سَی۔ لَی۔ مَی۔ بَی۔ شَی۔ کی ہے، وہی آواز یائے لین کی پوری آواز ہے۔

یائے معروف اور یائے لین میں فرق۔

یائے لین کی پوری آواز کے لکھنے کا طریقہ بالکل وہی ہے، جو یائے معروف کی پوری آواز پکّی تختی کا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ یائے معروف میں جزم (ـْ) والی ی (یا) سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر (ـِ) ہوتی ہے، لیکن یائے لین کی پوری آواز میں جزم (ـْ) والی ی (یا) سے پہلے والے حرف پر زبر (ـَ) ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ یائے معروف کے خصوصی سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ کہ ی (یا) اِن دو شکلوں (ی۔ ے) سے لکھی جاتی ہے، اِس لیے یائے لین کی

Marfat.com

پوری آواز میں بھی ی (یا) دونوں شکلوں سے ہی لکھی جائے گی، جیسا کے درجِ ذیل نقشہ سے واضح ہے۔

یائے معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی میں ی (یا)، دونوں شکلوں سے

اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ	اِیْے بِیْے تِیْے ثِیْے جِیْے حِیْے خِیْے
دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ	دِیْے ذِیْے رِیْے زِیْے
سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ	سِیْے شِیْے صِیْے ضِیْے طِیْے ظِیْے عِیْے غِیْے
فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ	فِیْے قِیْے کِیْے لِیْے مِیْے نِیْے
وِیْ ہِیْ یِیْ	وِیْے ہِیْے یِیْے

یائے لین کی پوری آواز میں ی (یا)، دونوں شکلوں سے

اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ	اَیْے بَیْے تَیْے ثَیْے جَیْے حَیْے خَیْے
دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ	دَیْے ذَیْے رَیْے زَیْے
سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ	سَیْے شَیْے صَیْے ضَیْے طَیْے ظَیْے عَیْے غَیْے
فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ	فَیْے قَیْے کَیْے لَیْے مَیْے نَیْے
وَیْ ھَیْ یَیْ	وَیْے ھَیْے یَیْے

یائے لین کی پوری آواز پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ آواز دو آوازوں کے ملنے سے معرضِ وجود میں آئی ہے۔ اِس کا پہلا نصف اَلِف مَعْرُوف کی آدھی آواز (یعنی، زبر ـَــ) ہے اور دوسرا نصف یائے معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی کی جزم (ـْــ) والی ی (یا) ہے۔ اِس لیے اِس آواز کی اصل نہیں، بلکہ یہ آواز اپنا وجود برقرار رکھنے کے لیے اَلِف مَعْرُوف اور یائے مَعْرُوف کی مرہونِ منّت ہے، یہی وجہ ہے کہ اِس آواز کی آدھی آواز نہیں ہوتی اور نہ ہی اِس آواز پہ مدّ لگا کر اس کو دوگنی یا چوگنی کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

۲- واوِلین (وَاوِلَیِّنَۃٌ : ـَـ و) کی پُوری آواز

زبر والے حرف کے بعد جزم والا و (واؤ) (ـَـ وْ) آجائے تو اُسے واوِلین (واوُ لِیْن۔ نرمی کی واؤ) یا (وَاوُ لَیِّنَۃٌ نرم واؤ) کہتے ہیں۔ اِس و (واؤ) کے تلفّظ کو اُس کے مخرج سے نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔ جیسے سَوْفَ۔ لَوْلَا۔ یَوْمَ۔ قَوْمَ۔ فَوْقَ۔ خَوْفَ ہیں ہے۔

اُردو میں ساکن (و) اِس سے پہلے زبر (ـَـ) والا حرف جیسے، اَور۔ کَون۔ طَور۔ یَوم۔ قَوم۔ نَور۔ خَوف۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز۔ اَو۔ کَو۔ طَو۔ یَو۔ قَو۔ تَو۔ خَو۔ کی ہے، وہی آواز واوِلین کی پُوری آواز ہے۔

واوُ معرُوف اَور واوِلین میں فرق۔

واوِلین کی پُوری آواز کے لکھنے کا طریقہ بالکل وہی ہے، جو واوُ معرُوف کی پُوری آواز کی پکی تختی کا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ واوُ معرُوف میں جزم (ـْـ) والے و (واؤ) سے پہلے والے حرف پر پیش (ـُـ) ہوتا ہے، لیکن واوِلین کی پوری آواز میں جزم (ـْـ) والے و (واؤ) سے پہلے والے حرف پر زبر (ـَـ) ہوتا ہے، جیسا کہ درج ذیل نقشہ سے واضح ہے

واوِلین کی پُوری آواز	واوُ معرُوف کی پُوری آواز پکی تختی
اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ	اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ
دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ	دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ
سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ	سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ
فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ	فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ
وَوْ ھَوْ یَوْ	وُوْ ھُوْ یُوْ

واوِلین کی آواز پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ آواز دو آوازوں کے ملنے سے معرضِ وجود میں آئی ہے، اس کا پہلا نصف اَلِف معرُوف کی آدھی آواز یعنی (زبر ـَـ) ہے، اور دوسرا نصف واوُ معرُوف کی پُوری آواز کی پکی تختی کا جزم (ـْـ) والا و (واؤ) ہے، اِس لیے اِس آواز کی اصل نہیں، بلکہ یہ آواز اپنا وجود برقرار رکھنے کے لیے اَلِف معروف اَور واوُ معرُوف کی آوازوں کی مرہونِ منّت ہے یہی وجہ ہے کہ اِس آواز کی آدھی آواز نہیں ہوتی اَور نہ ہی اِس آواز پر مدّ لگا کر اس کو دوگنی یا چوگنی کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

نقشہ لین کی آوازیں

یائے لین کی پوری آواز

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں، اور رواں پڑھیں، ہر خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حروف کے مطابق ہوگا۔

اَی۔ بَی۔ تَی۔ ثَی۔ جَی۔ حَی۔ خَی۔ دَی۔ ذَی۔ رَی۔ زَی۔ سَی۔ شَی۔ صَی۔ ضَی۔ طَی۔ ظَی۔
عَی۔ غَی۔ فَی۔ قَی۔ کَی۔ لَی۔ مَی۔ نَی۔ وَی۔ ہَی۔ یَی۔

اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ وَیْ ھَیْ یَیْ	ئَیْبَیْتَیْثَیْجَیْحَیْخَیْدَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ سَیْشَیْصَیْضَیْطَیْظَیْعَیْغَیْ فَیْقَیْکَیْلَیْمَیْنَیْوَیْ ھَیْ یَیْ

واؤ لین کی پوری آواز

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں، اس خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حروف کے مطابق ہوگا۔

اَو۔ بَو۔ تَو۔ ثَو۔ جَو۔ حَو۔ خَو۔ دَو۔ ذَو۔ رَو۔ زَو۔ سَو۔ شَو۔ صَو۔ ضَو۔ طَو۔ ظَو۔ عَو۔ غَو۔ فَو۔ قَو۔
کَو۔ لَو۔ مَو۔ نَو۔ وَو۔ ہَو۔ یَو۔

اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ وَوْ ھَوْ یَوْ	

Marfat.com

بیانِ مدّات

مدّ لغت میں دراز کرنے اور کھینچنے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں مدّ کے معنی ہیں، حُرُوفِ مَدّہ میں آواز کا دراز کرنا۔ پس اگر کسی حرف میں آواز لمبی کی جائے، یعنی پُوری آواز سے بڑھائی جائے تو اِس حرف پر مدّ ہوتا ہے۔ مدّ کی تقسیم دو طرح سے ہے۔

۱۔ نام کے لحاظ سے۔ ۲۔ شکل کے لحاظ سے۔

۱۔ نام کے لحاظ سے۔

نام کے لحاظ سے مدّ کی بہت سی قسمیں بیان کی جاتی ہیں مثلاً بتیس ۳۲، سترہ ۱۷، نو ۹، جیسے مَدِّ مُتّصِل، مدِّ مُنفَصِل، مدِّ واجب، مدِّ لازِم، مدِّ مُستَتِر (وَقفی مدّ)، مدِّ ادغام، مدِّ انقلابی، مدِّ جائز وغیرہ اِس طریقۂ تعلیم میں اِن کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

۲۔ شکل کے لحاظ سے۔

شکل کے لحاظ سے مدّ کی دو قسمیں ہیں۔

~	⁓	
چھوٹا مدّ	بڑا مدّ	یا
دوگنا مدّ	چارگنا مدّ	یا
دو الفی مدّ	چار الفی مدّ	یا
مدِّ مُنفَصِل	مدِّ مُتّصِل	یا

اِس کو (~) چھوٹا مدّ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آواز کو تھوڑا لمبا کرتا ہے، اِس کو (⁓) بڑا مدّ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آواز کو زیادہ لمبا کرتا ہے۔ اِس کا چھوٹا یا بڑا ہونا تحریر میں لمبائی یا چوڑائی کے اِعتبار سے نہیں بلکہ آواز کے اِعتبار سے ہے۔

اِس کو (~) دوگنا مدّ اِس لیے کہتے ہیں کہ جس آواز پہ مدّ آتا ہے اِس حرف کی آواز کو پُوری سے دوگنا کرتا ہے۔ اِس کو (⁓) چارگنا مدّ اس لیے کہتے ہیں کہ جس آواز پر یہ

Marfat.com

مدّ آتا ہے، اِس حرف کی آواز کو پُوری سے چار گنا کرتا ہے۔

اِس کو (سہ) دو الفی مدّ اس لیے کہتے ہیں کہ جس طرح ناپ تول کے پیمانے اور اوزان ہیں، اِس طرح پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار ایک اَلِف کے برابر ہے جب یہ مدّ (سہ) مَعروف پُوری آواز پر آتا ہے، تو اُس آواز کی لمبائی کی مقدار دو اَلِف کے برابر ہو جاتی ہے۔ جب یہ مدّ (ــــــ) مَعروف پُوری آواز پر آتا ہے۔ تو اس آواز کی لمبائی کی مقدار چار الف کے برابر ہو جاتی ہے۔

مُنفَصِلُ کے معنی جُدا، یعنی علیحدہ کے ہیں۔ چُونکہ اِس مدّ (سہ) کے بعد میں آنے والا ہمزہ دوسرے لفظ میں ہوتا ہے۔ اِس لیے اِس کو مدِّ مُنفَصِلُ کہتے ہیں مثلاً وَمَآ اُنْزِلَ۔

مُتَّصِلُ کے معنی ساتھ یعنی ملے ہوئے کے ہیں۔ چُونکہ اِس مدِّ (ــــ) کے بعد میں آنے والا ہمزہ اور مدّ ایک ہی لفظ میں ہوتے ہیں اِس لیے اِس کو مدِّ مُتَّصِلُ کہتے ہیں مثلاً اُولٰٓئِکَ

شرائط مدّہ :۔

شرائط مدّہ دو ہیں۔

۱۔ مَعرُوف آواز ۲۔ پُوری آواز۔

۱۔ مَعرُوف آواز

مدّ مَعرُوف آواز پر آئے گا، لِین کی آواز پر نہیں۔

مَعرُوف آوازیں	لِین کی آوازیں
اَلِف مَعرُوف۔ بَا۔ بَا۔ جَا۔ جَا۔ سَا۔ سَا	یَائے لِین۔ اَیْ۔ بَیْ۔ تَیْ۔ ثَیْ۔
یَائے مَعرُوف۔ بِی۔ بِیْ۔ بِیْ۔ جِی۔ جِیْ۔ جِیْ	ئَیْ۔ بَیْ۔ تَیْ۔ ثَیْ۔
وَاوُ مَعرُوف۔ بُو۔ بُوْ۔ جُو۔ جُوْ۔ سُو۔ سُوْ	وَاوِ لِین۔ اَوْ۔ بَوْ۔ تَوْ۔ ثَوْ۔

۲۔ پُوری آواز

مدّ پوری آواز پر آئے گا، آدھی آواز پر نہیں

پُوری آوازیں	آدھی آوازیں
اَلِف مَعرُوف۔ بَا۔ بَا۔ جَا۔ جَا۔ سَا۔ سَا	اَلِف مَعرُوف۔ بَ۔ جَ۔ سَ

Marfat.com

یائے معروف ۔ بِ ۔ بِیْ ۔ بِیْدِ ۔ جِ ۔ جِیْ ۔ جِیْ | یائے معروف ۔ بِ ۔ جِ ۔ سِیْ ۔
واؤ معروف ۔ بُ ۔ بُوْ ۔ جُ ۔ جُوْ ۔ سُ ۔ سُوْ | واؤ معروف ۔ بُ ۔ جُ ۔ سُوْ ۔

اَسْبَابِ مدہ :۔

اَسْبَابِ مدہ دو ہیں۔

۱۔ ہمزہ متحرک :۔ ہمزہ متحرک کی دو شکلیں ہیں، ہمزہ بشکل اَلِفْ (ا) اور ہمزہ بشکل ہمزہ (ء)

۲۔ سکون :۔ سکون دو طرح سے ہے، جزم (ـْ) اور شدّ (ـّ) کے ساتھ

۱۔ ہمزہ متحرک :۔

مد کے بعد والا حرف ہمزہ ہو گا چاہے ہمزہ بشکل اَلِفْ "ا" ہو یا ہمزہ بشکل ہمزہ "ء" چھوٹے مد (~) کے بعد ہمزہ بشکل اَلِفْ "ا" ہو گا۔

مثالیں

وَمَآ اُنْزِلَ ۔ بَنِیٓ اٰدَمَ ۔ وَرِثَہٗٓ اَبَوٰہُ ۔

بڑے مد (~) کے بعد ہمزہ بشکل ہمزہ "ء" ہو گا۔

مثالیں

سَوَآءٌ ۔ جِیٓءَ ۔ سُوٓءَ الْعَذَابِ ۔

۲۔ سکون :۔ سکون جزم (ـْ) اور شدّ (ـّ) کے ساتھ

اگر معروف پُوری آواز کے بعد حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد آ جائے تو وہ چار گنا ہو کر حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد سے ملے گا۔ اِس مد کو مدِ لازم یا مدِ واجب کہتے ہیں۔ اہلِ فن نے اِس مد کے کئی اَور نام بھی رکھے ہیں۔ مثلاً مدِ ادغام یا مدِ انقلابی وغیرہ۔

تلاوت کرتے وقت مد والے حرف کو لمبا کر کے حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد سے ملا کر پڑھیں گے مثلاً جُوْنِیّ کو جُنِّیْ پڑھنا غلط ہے، بلکہ جُوْ کو لمبا، یعنی چار گنا کر کے ن (نّ) کے ساتھ ملائیں گے

مثالیں :۔ اٰلْئٰنَ ۔ حَآجَّہٗ ۔ کَآفَّۃً ۔ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔ آٰللّٰہُ ۔ حَآفِّیْنَ ۔

Marfat.com

سبق ۷

اَلِف مَعرُوف کی آوازیں

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ معروف آوازوں کی شکل کے اِعتبار سے تین تین قسمیں ہیں۔
۱۔ کچی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکی تختی

اَور

آواز کے اِعتبار سے چار چار

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز۔ ۴۔ چوگنی آواز

مذکورہ آواز معروف ہے اِس لیے اِس کی شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں اَور آواز کے اعتبار سے چار۔

آپ سبق نمبر ایک، دو اَور تین میں اَلِف مَعروف کی پُوری آواز کی کچی، اکٹھی اَور پکی تختی کی تشریح پڑھ چکے ہیں۔ اَب آپ کو آدھی، پوری دوگنی اَور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

۱۔ آدھی آواز = فَتْحَةٌ "زبر" (ــَـ)

اَب۔ تَب۔ جَب۔ سَب۔ کَب۔ رَب۔ اِن لفظوں کے ساتھ (ب) ہٹا کر پڑھی جائے۔ اَ۔ تَ۔ جَ۔ سَ۔ کَ۔ رَ۔ ہی پڑھا جائے تو یہ اَلِف مَعروف کی آدھی آواز ہے۔ یہ اِس طرح یاد کریں کہ۔ اَ۔ بَ۔ تَ۔ ثَ۔ جَ۔ کی آواز کے نصف حصّہ کے برابر ہی آواز مُنہ سے نکلے۔ اِس کو عام لوگ اَلِف زبر آ۔ بے زبر بَا۔ تے زبر تَا پڑھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہو جائے گی جس کی لمبائی کی مقدار آپ سبق نمبر ایک میں پڑھ چکے ہیں۔ دیئے گئے الفاظ کو آپ، اَب۔ تَب۔ جَب۔ سَب۔ کَب۔ رَب۔ پڑھتے ہیں۔ آب۔ تاب۔ جاب۔ ساب۔ کاب۔ راب نہیں پڑھتے اِس لیے قرآنِ پاک میں آدھی آواز نکالتے وقت خاص خیال رکھیں، کیونکہ حرکت کی آواز تبدیل ہو جانے سے مطلب میں خاصا فرق پڑ جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ "اُس ایک مرد نے مارا" (فعل ماضی) ضَ رَ بَ یہ تینوں آوازیں آدھی ہیں۔ اگر ضَرَبَا ہو جائے تو اس کا مطلب ہے "اُن دو مردوں نے مارا" (فعل ماضی)

Marfat.com

ضَرَبَا میں ضَ رَ یہ آوازیں آدھی ہیں اور "بَا" الِف معروف کی پوری آواز کی تختی ہے پس معلوم ہُوا کہ آواز تبدیل ہو جانے سے مطلب میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اِس لیے الفاظ کو ادا کرتے وقت خاص احتیاط کی جائے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت زبر (ـَ) ہے جس کو عربی میں فَتحَۃ کہتے ہیں۔ فَتحَۃ کے معنی ہیں "کھولنا"۔ اس لیے اِس آواز کو ادا کرنے کے لیے مُنہ کو کھولا جاتا ہے۔ الفاظ ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے "بَا زبر بَ" نہ پڑھی جائے۔

۵ قرآن پاک سے مثالیں۔

۱۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝ پ۲۰ سورۃ القصص آیت ۵۶

ترجمہ ۱۔ بیشک آپ سے ہدایت نہیں دے سکتے، جسے آپ دوست رکھتے ہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

لَا تَهْدِیْ۔ ہدایت نہیں دے سکتے لَا (نہیں) الِف معروف کی پوری آواز کی تختی

لَتَهْدِیْ۔ ضرور ہدایت دے سکتے ہیں لَ (ضرور) الِف معروف کی آدھی آواز

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت محبوب تھی، کہ سب لوگ اِسلام کے اِس چشمۂ فیض سے سیراب ہوں، اور اللہ تعالےٰ کے سارے بندے اِس کی بارگاہ میں سرِ نیاز جھکائیں اپنے اَہلِ شہر، اپنے قبیلے، اپنے رشتہ داروں کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی آرزو ہوگی کہ ان میں سے کوئی بھی نعمتِ ایمان سے محروم نہ رہے، اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے، فرماتے ہیں اے حبیب ہدایت بخشنا تیرا کام نہیں کہ جس کو تو چاہے ہماری مرضی نہ ہو تو بھی اِس کو ہدایت دے دے کیونکہ ہم خوب جانتے ہیں کہ کون اِس قابل ہے کہ اس کے دل میں ایمان کی شمع فروزاں کی جائے کس میں اِس نعمت جلیلہ کو قبول کرنے کی استعداد ہے۔ تو معلوم ہوا کہ لَا تَهْدِیْ پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہے ہدایت نہیں دے سکتے (لَا پوری آواز کے ساتھ) اور اگر لَتَهْدِیْ پڑھ لیا جائے، آدھی آواز کے ساتھ تو مطلب اس کے خلاف ہو جائے گا۔

۲۔ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ پ۱۹ سورہ النمل آیت نمبر ۲۱

ترجمہ: میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا۔ یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا اُسے لانا پڑے گی میرے پاس کوئی روشن سند۔

(حاشیہ باقی صفحہ آئندہ)

الفاظ

سَ لَ مَ - سَلَمَ - رَ زَ قَ - رَزَقَ - جَ رَ بَ - جَرَبَ -
عَ مَ لَ - عَمَلَ - فَ عَ لَ - فَعَلَ - ضَ رَ بَ - ضَرَبَ

۲- پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر ایک، دو اور تین میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔

۱ | لَاُعَذِّبَنَّهٗ ضرور اُسے سزا دی جائے گی لَ - ضرور - اَلِف معروف کی آدھی آواز
| لَآاُعَذِّبَنَّهٗ اُسے سزا نہیں دی جائے گی لَا - نہیں - اَلِف معروف کی پُوری آواز پکّی تختی -

۲ | لَاْذْ دَلَ، لَاَذْ بَحَنَّهٗ اُسے ضرور ذبح کر ڈالوں گا لَ - ضرور - اَلِف معروف کی آدھی آواز
| لَآاَذْ بَحَنَّهٗ اُسے ذبح نہیں کروں گا لَا - نہیں اَلِف معروف کی پوری آواز پکّی تختی -

نوٹ :۔ لَاْ یہ لفظ دلَ، پڑھا جائے اِس میں اَلِف (ا) زائد ہے۔

قُرآن پاک میں کچھ مقامات پر اَلِف زائد ہیں جو لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے ان کی فہرست صفحہ ۱۶۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

آیت کا پس منظر

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر میں پرندوں کا بھی ایک دستہ ہوا کرتا تھا ایک بیدار مغز اور فرمانروا ہونے کی وجہ سے آپ اپنے لشکر کی کڑی نگرانی کیا کرتے تھے تاکہ کوئی اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر نہ ہو۔ چنانچہ آپ نے جب پرندوں کے دستہ کا جائزہ لیا تو ہدہد غائب پایا۔ آپ جیسا منتظم اور مدبر بادشاہ یہ کب گوارا کر سکتا تھا کہ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کا کوئی لشکری جدھر چاہے چلا جائے آپ نے ازراہ حیرت فرمایا کہ آج ہدہد دکھائی نہیں دے رہا۔ کہاں لاپتہ ہو گیا اگر اُس نے اپنی غیر حاضری کی کوئی معقول وجہ بیان نہ کی تو اُسے فوجی ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے کے سنگین جرم کے باعث عبرتناک سزا دی جائے گی رجب کہ ان دونوں الفاظ کی تلاوت لَاُعَذِّبَنَّهٗ اور لَاَذْبَحَنَّهٗ کی جائے یعنی آدھی آواز کے ساتھ اور اگر لَآاُعَذِّبَنَّهٗ اور لَآاَذْبَحَنَّهٗ پڑھا جائے گا تو مطلب بدل جائے گا اِس لیے تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھیں۔ (باقی صفحہ آئندہ)

Marfat.com

آپ پھر غور کریں۔ بال۔ تال۔ جال۔ حال۔ خال۔ دال۔ سال۔ مال۔ نال۔ وال۔ اِن اُردو الفاظ کے ساتھ لام (ل) نہ پڑھا جائے صرف تا۔ جا۔ حا۔ خا۔ دا۔ سا۔ ما۔ نا۔ وا۔ ہی پڑھا جائے یہ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے۔

اَلفاظ:- ھٰذَا۔ دَادَا۔ کَانَا۔ اٰذٰ۔ جَالَا۔ بَابَا۔ نَانَا۔ گَالَا۔ نَاذٰ۔ مَامَا

ھٰ ذَا ۔ دَا دَا ۔ کَا نَا ۔ اٰ ذٰ ۔ جَا لَا ۔ بَابَا ۔ نَا نَا ۔ گَا لَا ۔ نَا ذٰ ۔ مَا مَا

۲۔ دوگنی آواز[1]

آپ مَدّات کے بیان میں پڑھ چکے ہیں کہ مَد پُوری اور معروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز اَلِف مَعروف کی آواز ہے۔ اِس کی جو شکل پُوری آواز کی ہوگی "تختی کوئی بھی ہو" اس پر جب چھوٹا مَد آجائے گا تو آواز دوگنی ہو جائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے۔ اس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

اَلفاظ

وَمَآ۔ فَلَآ۔ فَمَآ۔ اَلَآ۔ کَمَآ　　قَضٰی۔ بِھَآ۔ لَنَآ۔ جَفَآ۔ ثَنَآ

وَ مَآ ۔ فَ لَآ ۔ فَ مَآ ۔ اَ لَآ ۔ کَ مَآ　　قَ ضٰی ۔ بِ ھَآ ۔ لَ نَآ ۔ جَ فَآ ۔ ثَ نَآ

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ علامہ قرطبی لکھتے ہیں۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ حاکم کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کے حالات کا جائزہ لیتا رہے ایسا نہ ہو کہ اُس کی بے خبری کی وجہ سے طاقتور کمزوروں پر ظلم ڈھاتے رہیں اُن کے حقوق کو پامال کرتے رہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ اپنی رعایا کے احوال سے باخبر رہا کرتے آپ نے ایک دفعہ فرمایا اگر یہاں سے دور دراز علاقہ میں دریائے فرات کے کنارے پر کسی بھیڑ کے بچے کو بھیڑیا پکڑلے تو اُس کیلئے عمر کو جوابدہ ہونا پڑیگا اِس کے بعد علامہ موصوف حسرت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے زمانے کے حکام کی بے خبری اور فرض ناشناسی پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔

[1] کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

۴۔ چوگنی آواز

چھوٹے مد کی طرح جب بڑا مد معروف پوری آواز پہ آجائے گا۔ تو آواز چوگنی ہو جائے گی۔ جتنا وقت پوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

الفاظ

مَآءَ۔ جَآءَ۔ سَآءَ۔ بَآءَ۔ اَضَآءَ۔

مَآءَ۔ جَآءَ۔ سَآءَ۔ بَآءَ۔ اَضَآءَ

تَرَآءَ۔ جُفَآءَ۔ تَنَآءَ۔ اَنَآءَ۔ اَبَآءَ۔

تَرَآءَ۔ جُفَآءَ۔ تَنَآءَ۔ اَنَآءَ۔ اَبَآءَ۔

بقیہ حاشیہ صفحہ ہذا:۔

مسئلہ ۱۲۱:۔۔۔ شاید آپ سوال کریں کہ دوگنی، چوگنی، آواز ادا کرنے کیلئے ہمارے پاس کیا پیمانہ ہے؟ جواب یہ ہے کہ جب آپ مدوں کی اشکال اور آواز کے درمیان فرق معلوم کریں گے کہ یہ آواز آدھی ہے، پوری ہے، دوگنا ہے، یا چار گنا۔ تو پھر آپ کبھی بھولے سے کسی آواز کی ادائی میں غلطی کریں گے، تو آپ کا ضمیر آپ کو آواز دے گا کہ اِس آواز کی ادائی آپنے درست نہیں کی۔ جیسے اگر کسی مسلمان سے کبھی کوئی بُرا کام ہو جاتا ہے تو اُس کا ضمیر اُس کو آواز دیتا ہے کہ یہ کام تم نے بُرا کیا ہے شرط یہی ہے کہ اُسے نیکی اور بدی کے درمیان تمیز ہو۔ بطور مثال:۔ ایک شخص رشوت، بناحق سمجھ کر لیتا ہے تو اُس کا ضمیر اُسے کبھی ملامت نہیں کرتا کیونکہ اُس کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے۔ دوسرا شخص رشوت لیتا ہے لیکن یہ سمجھتا ہے کہ یہ بہت بڑی برائی ہے تو اُس کا ضمیر اُسے ملامت کرے گا۔ (اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بُرائی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین)

اہلِ فن نے آوازوں کے درمیان فرق معلوم کرنے کا ایک قاعدہ درج ذیل تحریر کیا ہے۔

درمیانی رفتار سے جتنا وقت ایک کھلی ہوئی انگلی کو بند کرنے میں لگتا ہے، یہ پوری آواز ہے جتنا وقت انفرادی طور پر دو انگلیوں کو بند کرنے میں لگتا ہے یہ دوگنی آواز ہے۔ اور جتنا وقت انفرادی طور پہ چار انگلیوں کو بند کرنے میں لگتا ہے یہ چوگنی آواز ہے۔

Marfat.com

نقشہ الف معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

	کچی تختی	اکھٹی تختی	پکی تختی
ادھی آواز	اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ ہَ یَ	ئبَتَثَ جَحَخَدَذَ رَ زَ سَشَصَضَطَظَعَغَ فَقَكَلَمَنَوَ هَيَہَ	ءَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ يَ
پوری آواز	اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	ئبٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰكٰلٰمٰنٰوٰ هٰيٰہٰ	ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا
دوگنی آواز	آ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ فٓ قٓ كٓ لٓ مٓ نٓ وٓ ہٓ یٓ	ئبٓتٓثٓ جٓحٓخٓدٓذٓ رٓ زٓ سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ فٓقٓكٓلٓمٓنٓوٓ هٓيٓ	ءَآ بَآ تَآ ثَآ جَآ حَآ خَآ دَآ ذَآ رَآ زَآ سَآ شَآ صَآ ضَآ طَآ ظَآ عَآ غَآ فَآ قَآ كَآ لَآ مَآ نَآ وَآ هَآ يَآ
چوگنی آواز	آ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ فٓ قٓ كٓ لٓ مٓ نٓ وٓ ہٓ یٓ	ئبٓتٓثٓ جٓحٓخٓدٓذٓ رٓ زٓ سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ فٓقٓكٓلٓمٓنٓوٓ هٓيٓ	ءٓ آ بٓا تٓا ثٓا جٓا حٓا خٓا دٓا ذٓا رٓا زٓا سٓا شٓا صٓا ضٓا طٓا ظٓا عٓا غٓا نٓا قٓا كٓا لٓا مٓا نٓا وٓا هٓا يٓا

Marfat.com

سبق ۵

یائے معروف کی آوازیں

زیرِ نظر آواز معروف ہے اس لئے اس کی بھی شکل کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں ۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

اور

آواز کے اعتبار سے چار۔

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

آپ سبق نمبر چار میں یائے معروف کی پوری آواز کی کچّی، اکٹھی اور پکّی تختیوں کی تشریح پڑھ چکے ہیں اب آپ کو آدھی۔ پوری۔ دوگنی اور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

۱۔ آدھی آواز ـــ کَسْرَۃٌ ۔ "زیر" (ـِـ)

اِس ۔کِس ۔جِس ۔بِس ۔اِن اُردو اَلفاظ کے ساتھ "سین" (س) نہ پڑھا جائے۔ اِ۔کِ ۔جِ ۔بِ ۔ ہی پڑھا جائے، تو یہ یائے معروف کی آدھی آواز ہے۔ یہ اِس طرح یاد کریں کہ اِئی ۔بِی ۔تِی ۔ بِی ۔جِی کی آواز کے نصف حصّہ کے برابر ہی آواز منہ سے نکلے ۔اِس کو عام لوگ "اَلِف زیر اے۔ بے زیر بے" "تے زیر تے" پڑھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز یائے مجہول کی آواز بن جائے گی جو کہ قرآنی آواز نہیں ہے۔ زیر کو ادا کرتے وقت نہایت اِحتیاط برتنی چاہیئے کیونکہ اِس کی آواز زیادہ لمبی ہوجائے تو آدھی آواز کی بجائے پُوری آواز ہوجاتی ہے جس سے مطلب میں فرق[1] پڑجاتا ہے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت زیر (ـِـ) ہے جس کو عربی میں کَسْرَۃٌ کہتے ہیں۔ یہ آواز مُنہ تقریباً بند کرکے پست باریک سی نکالی جاتی ہے۔ الفاظ کو ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے (یعنی یا) زیر "بِ" نہ پڑھا جائے۔

---

[1] قرآن پاک سے مثال یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

اَلفاظ۔

قِ لِ مِ ۔ قِلِمِ ۔ جَ رِفِ ۔ جَرِفِ ۔ عِ دِ لِ ۔ عِدِلِ ۔
رِ زِ قِ ۔ رِزِقِ ۔ حِ کِ مِ ۔ حِکِمِ ۔ شِ خِ رِ ۔ شِخِرِ ۔

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ وَاسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ترجمہ:۔ اے ایمان والو میرے حبیب سے کلام کرتے وقت ، مت کہا کرو "رَاعِنَا" بلکہ کہو "اُنْظُرْنَا" اور دران کی بات پہلے ہی، غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۰۴

قرآنِ پاک کی اِس مثال میں لفظ رَاعِنَا غور طلب ہے۔

رَاعِيْنَا	رَاعِنَا
ہمارے چرواہے	ہماری رعایت فرمائیے
رَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی	رَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی
عِیْ ۔ یائے معروف کی پوری آواز کی تختی	عِ ۔ یائے معروف کی آدھی آواز
نَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی	نَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی

رَاعِنَا کا مطلب ہے "ہماری رعایت فرمائیے" صحابہ کرام بارگاہِ رسالت میں جب حاضر ہوتے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی ارشاد گرامی کو اچھی طرح نہ سمجھ سکتے تو عرض کرتے رَاعِنَا یا رسول اللہ یعنی اے اللہ کے حبیب ہم پوری طرح کچھ نہیں سکے ہماری رعایت فرماتے ہوئے دوبارہ سمجھا دیجئے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تو عرض کرتے تھے "رَاعِ" رعایت فرمائیے "نَا" ہماری مگر یہودی کسی قدر کھینچ کر پڑھتے تھے جو کہ رَاعِيْنَا بن جاتا یعنی ہمارا چرواہا راعی چرواہے کو کہتے ہیں اِس مثال سے یہ بات واضح ہوئی کہ اگر آدھی آواز کی بجائے پوری آواز پڑھ لی جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے اِس لیے قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

اِس لیے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ تم اِس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرو اس کے بجائے اُنْظُرْنَا کہا کرو۔ یعنی ہماری طرف توجہ فرمائیے یا ذرا ہمیں سمجھ لینے دیجئے۔ پھر فرمایا حبیب میرا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کچھ سنا رہا ہو تو ہمہ تن گوش ہو کر سنو تاکہ اُنْظُرْنَا کہنے کی نوبت بھی نہ آئے۔ کیونکہ یہ بھی تو شانِ نبوت کے مناسب نہیں کہ ایک ایک بات تم بار بار پوچھتے رہو۔ یہ کمالِ ادب اور انتہائے تعظیم ہے۔ جس کی تعلیم عرش و فرش کے مالک نے غلامانِ مصطفےٰ علیہ السلام کو دی۔

ادب گاہیست زیرِ آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردہ مے آید جنیدؒ و بایزیدؒ اینجا

Marfat.com

اَلف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی مخلوط آدھی آوازیں

عَ رِ مَ - عَرِمَ - سَ مِ عَ - سَمِعَ - فَ رِ حَ - فَرِحَ

حَ مِ دَ - حَمِدَ حَ مِ لَ - حَمِلَ رَ حِ مَ - رَحِمَ

۲- پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر چار میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔
اَب پھر غور کریں۔ مِیل - نِیل - فِیل - رِیل - کِیل - اِن اُردو اَلفاظ کے ساتھ لَام (ل) نہ پڑھا جائے۔ صرف - مِی - نِی - فِی - رِی - کِی - ہی پڑھا جائے یہ یائے مَعروف کی پُوری آواز ہے۔

اَلفاظ

بِیبِی - بِیوِی - شِیشِی - دِینِی - جِیلِی

بِی بِی - بِی وِی - شِی شِی - دِی نِی - جِی لِی

اَلِف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

هَادِی - بَاقِی - عَالِی - فَانِی - خَاکِی

هَا دِی - بَا قِی - عَا لِی - فَا نِی - خَا کِی

مَاضِی - بَاجِی - دَادِی - نَانِی - کَافِی

مَا ضِی - بَا جِی - دَا دِی - نَا نِی - کَا فِی

۳- دوگنی آواز

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ مدّ پُوری اَور مَعروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز یائے مَعروف کی آواز ہے۔ اِس کی جو شکل پُوری آواز کی ہو گی، "تختی کوئی بھی ہو" اِس پر جب چھوٹا مدّ آ جائے گا تو آواز دوگنی ہو جائے گی جتنا وقت پوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

Marfat.com

اَلفاظ

لِاَهْلِهٖ - قَبْلِهٖ - اَلَّذِیْ

لِ اَهْ لِ هٖ - قَبْ لِ هٖ - اَلْ لَ ذِیْ

یٰبَنِیَّ فَاذْکُرُوْنِیْ یَسْتَحْیٖ

یَا بَ نِیَّ فَذْ کُ رُوْ نِیْ یَسْ تَحْ یٖ

۴- چوگنی آواز

چھوٹے مد کی طرح جب بڑا مد معروف پوری آواز پر آجائے گا تو آواز چوگنی ہو جائے گی جتنا وقت پوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

اَلفاظ

سِیْٓئَتْ جِیْٓءَ هَنِیْٓـًٔا

سِیْ ءَتْ جِیْ ءَ هَ نِیْ ءً

بُرَءٰٓؤُا خَطِیْٓئٰتِهِمْ بَرِیْٓئُوْنَ

بُ رَ ءٰ ؤُ خَ طِیْ ءٰ تِ هِمْ بَ رِیْ ءُوْنَ

Marfat.com

نقشہ یائے معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

آواز	کچی تختی	اکھٹی تختی	پکی تختی میں "ی" کی دو شکلیں "ی" "ے"	
[illegible] کی آواز	اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ	بِتِثِ جِحِخِدِ رِ زِ سِشِصِضِطِظِعِغِ فِقِکِلِمِنِوِ ہِیِ	اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ	اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ
[illegible] کی آواز	اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ	بِتِثِ جِحِخِدِ رِ زِ سِشِصِضِطِظِعِغِ فِقِکِلِمِنِوِ ہِیِ	اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی دِی ذِی رِی زِی سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی فِی قِی کِی لِی مِی نِی وِی ہِی یِی	اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے دِیے ذِیے رِیے زِیے سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے وِیے ہِیے یِیے
[illegible] کی آواز	آ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ ہٰ یٰ	بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ رٰ زٰ سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ ہٰیٰ	اٰی بٰی تٰی ثٰی جٰی حٰی خٰی دٰی ذٰی رٰی زٰی سٰی شٰی صٰی ضٰی طٰی ظٰی عٰی غٰی فٰی قٰی کٰی لٰی مٰی نٰی وٰی ہٰی یٰی	اٰیے بٰیے تٰیے ثٰیے جٰیے حٰیے خٰیے دٰیے ذٰیے رٰیے زٰیے سٰیے شٰیے صٰیے ضٰیے طٰیے ظٰیے عٰیے غٰیے فٰیے قٰیے کٰیے لٰیے مٰیے نٰیے وٰیے ہٰیے یٰیے
[illegible] کی آواز	آ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ فٓ قٓ کٓ لٓ مٓ نٓ وٓ ہٓ یٓ	بٓتٓثٓ جٓحٓخٓدٓ رٓ زٓ سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ فٓقٓکٓلٓمٓنٓوٓ ہٓیٓ	آی بٓی تٓی ثٓی جٓی حٓی خٓی دٓی ذٓی رٓی زٓی سٓی شٓی صٓی ضٓی طٓی ظٓی عٓی غٓی فٓی قٓی کٓی لٓی مٓی نٓی وٓی ہٓی یٓی	آیے بٓیے تٓیے ثٓیے جٓیے حٓیے خٓیے دٓیے ذٓیے رٓیے زٓیے سٓیے شٓیے صٓیے ضٓیے طٓیے ظٓیے عٓیے غٓیے فٓیے قٓیے کٓیے لٓیے مٓیے نٓیے وٓیے ہٓیے یٓیے

Marfat.com

سبق ۹ وَاؤ مَعْرُوف کی آوازیں

اَلِف مَعْرُوف اَور یَائے مَعْرُوف کی آوازوں کی طرح، وَاؤ مَعْرُوف کی آواز کی بھی شکل کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

اَور

آواز کے اِعتبار سے چار۔

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

آپ سبق نمبر پانچ میں وَاؤ مَعْرُوف کی پُوری آواز کی کچّی، اکٹھی اَور پکّی تختیوں کی تشریح پڑھ چکے ہیں اَب آپ کو آدھی، پُوری، دوگنی اَور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

۱۔ آدھی آواز۔ ضَمَّۃٌ "پیش" (ـُـ)

مُل۔ بُل۔ تُل۔ جُل۔ رُل۔ قُل۔ کُل اِن اُردو اَلفاظ کے ساتھ "لام" (ل) نہ پڑھا جائے۔ مُ۔ بُ۔ تُ۔ جُ۔ رُ۔ قُ۔ کُ ہی پڑھا جائے تو یہ وَاؤ مَعْرُوف کی آدھی آواز ہے۔ یہ اِس طرح یاد کریں کہ اُو۔ بُو۔ تُو۔ ثُو۔ جُو کی آواز کے نصف حصّہ کے برابر ہی آواز منہ سے نکلے۔ اِس کو عام لوگ "اَلِف پیش او" "بے پیش بو" "تے پیش تو" پڑھتے ہیں۔ جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز وَاؤ مجہول کی آواز بن جائے گی جو کہ قرآنی آواز نہیں ہے۔ پیش کو ادا کرتے وقت نہایت احتیاط برتنی چاہیئے کیونکہ اِس کی آواز زیادہ لمبی ہو جائے تو آدھی آواز کی بجائے پُوری آواز ہو جاتی ہے۔ جس سے مطلب میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت پیش (ـُـ) ہے جس کو عربی میں ضَمَّۃٌ کہتے ہیں۔ یہ آواز ہونٹ

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ پ ۲۱ سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۵

ترجمہ:۔ (اے محبوب) آپ تلاوت کیجئے اِس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اَور (باقی اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

کے ناتمام اِنضمام (ملنے) سے باریک سی پیدا ہوتی ہے اور اس کو ادا کرنے کے لیے ہونٹ تھوڑے سے آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ الفاظ کو ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے با پیش "بُ" نہ پڑھا جائے۔

الفاظ

فُ عُ لُ - فُعُلُ - عُ مُ رُ - عُمُرُ - رُ سُ لُ - رُسُلُ -

صُ حُ فُ - صُحُفُ - كُ تُ بُ - كُتُبُ - سُ عُ رُ - سُعُرُ -

الف معروف، یائے معروف اور واؤ معروف کی مخلوط آدھی آوازیں

لُ طِ فَ - لُطِفَ - اُ مِ لَ - اُمِلَ - اُ سِ رَ - اُسِرَ

ضُ رِ بَ - ضُرِبَ - نُ صِ رَ - نُصِرَ - عُ لِ مَ - عُلِمَ

سُ طِ حَ - سُطِحَ - نُ فِ خَ - نُفِخَ - تُ جِ دَ - تُجِدَ

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ نماز صحیح صحیح ادا کیجئے بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے۔ اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

قرآنِ پاک کی اِس مثال میں لفظ اُتْلُ غور طلب ہے۔

اُتْلُوْا	اُتْلُ
تم پڑھو۔ تلاوت کرو	تو پڑھ - تلاوت کر
فعل امر جمع مذکر حاضر	فعل امر۔ واحد مذکر حاضر
اُتْ - جزم کی آواز	اُتْ - جزم کی آواز
لُو - واؤ معروف کی پوری آواز کی تختی	لُ - واؤ معروف کی آدھی آواز

اِس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب فرمایا ہے۔
جبکہ اُتْلُ میں لامْ (ل) کو واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ پڑھا جائے اور اگر اس کو اُتْلُوْا پڑھا جائے یعنی لامْ (ل) پر واؤ معروف کی آدھی آواز کی بجائے پوری آواز پڑھ لی جائے تو پھر یہ خطاب تمام مسلمانوں کو ہوگا۔ یعنی فعل امر واحد کی بجائے فعل امر جمع حاضر ہو جائے گا۔
اِس مثال سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ ورنہ مطلب کے تبدیل ہو جانے کا احتمال ہے۔

Marfat.com

۲- پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر پانچ میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں اب پھر غور کریں۔

جُون۔ خُون۔ دُور۔ نُور۔ مُور۔ طُول۔ غُول۔ ہُول۔ اِن اُردو الفاظ کے ساتھ نُون (ن) رے (ر) لَام (ل) نہ پڑھا جائے صرف جُو۔ خُو۔ دُو۔ نُو۔ مُو۔ طُو۔ غُو۔ ھُو۔ ہی پڑھا جائے یہ وَاؤ مَعرُوف کی پُوری آواز ہے۔

الفاظ

قُوْلُوْا۔ كُوْنُوْا۔ تُوْبُوْا۔ اُوْتُوْا۔ مُوْتُوْا

قُوْلُوْ۔ كُوْنُوْ۔ تُوْبُوْ۔ اُوْتُوْ۔ مُوْتُوْ

اَلِف مَعرُوف اور وَاؤ مَعرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

قَالُوْا۔ كَانُوْا۔ كَادُوْا۔ تُوْرًا۔ مُوْسٰى

قَالُوْ۔ كَانُوْ۔ كَادُوْ۔ تُوْرًا۔ مُوْسٰ

یائے مَعرُوف اور وَاؤ مَعرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

قُوْمِيْ۔ صُوْنِيْ۔ نُوْحِيْ۔ اُوْتِيْ۔

قُوْمِيْ۔ صُوْنِيْ۔ نُوْحِيْ۔ اُوْتِيْ۔

الف، یائے اور وَاؤ مَعرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

خَالُوْجِيْ۔ بَاهُوْجِيْ۔ بَابُوْجِيْ

خَالُوْجِيْ بَاهُوْجِيْ بَابُوْجِيْ

اُوْتِيْنَا اُوْذِيْنَا نُوْحِيْهَا

اُوْ تِيْ نَا اُوْ ذِيْ نَا نُوْ حِيْ هَا

۳- دوگنی آواز

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ مدّ پُوری اور معروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز وَاؤ معروف کی آواز ہے۔ اِس کی جو شکل پُوری آواز کی ہو گی "تختی کوئی بھی ہو" اس پر جب چھوٹا مدّ آجائے گا تو آواز دوگنی ہو جائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

Marfat.com

اَلفاظ

مَالُہٗٓ۔ لَبِثُوْٓا۔ قَالُوْٓا۔ هَادُوْٓا۔ وَنَاقَةَ۔

مَا لُ ہٗٓ لَ بِ ثُوْٓ قَا لُوْٓ هَا دُوْٓ وَ نَا قَ ةَ

ظَنُّوْٓا اَصْلَحُوْٓا خَسِرُوْٓا كَانُوْٓا فَالْتَقَطَهٗٓ

ظَنْ نُوْٓ اَصْ لَ حُوْٓ خَ سِ رُوْٓ كَا نُوْٓ فَ اَلْ تَ قَ طَ ہٗٓ

چوگنی آواز

چھوٹے مدّ کی طرح جب بڑا مد معروف پُوری آواز پر آجائے گا، تو آواز چوگنی ہو جائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

اَلفاظ

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ عَنِ السُّوْٓءِ

تَا مُ رُوْٓ نِ نِيْٓ عَ نِسْ سُوْٓ ءِ

لِيَسُوْٓءُ بِسُوْٓءٍ سُوْٓءَ

لِ يَ سُوْٓ ءُ بِ سُوْٓ ءٍ سُوْٓ ءَ

Marfat.com

نقشہ واوِ معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

آواز	کُھلی تختی	اکٹھی تختی	پکّی تختی
آدھی آواز	اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ ہُ یُ	بُتُثُ جُحُخُ دُ ذُ رُ زُ سُشُصُضُطُظُعُغُ فُقُکُلُمُنُ ھُیُہ	وُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ ھُ یُ
معروف آواز	اٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ	بٗتٗثٗ جٗحٗخٗ دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗشٗصٗضٗطٗظٗعٗغٗ فٗقٗکٗلٗمٗنٗ ھٗیٗہ	اُو بُو تُو ثُو جُو حُو خُو دُو ذُو رُو زُو سُو شُو صُو ضُو طُو ظُو عُو غُو فُو قُو کُو لُو مُو نُو وُو ھُو یُو
دوگنی آواز	آٓ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ فٓ قٓ کٓ لٓ مٓ نٓ وٓ ہٓ یٓ	بٓتٓثٓ جٓحٓخٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ فٓقٓکٓلٓمٓنٓ ھٓیٓہ	اُوٓ بُوٓ تُوٓ ثُوٓ جُوٓ حُوٓ خُوٓ دُوٓ ذُوٓ رُوٓ زُوٓ سُوٓ شُوٓ صُوٓ ضُوٓ طُوٓ ظُوٓ عُوٓ غُوٓ فُوٓ قُوٓ کُوٓ لُوٓ مُوٓ نُوٓ وُوٓ ھُوٓ یُوٓ
چوگنی آواز	آٓ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ فٓ قٓ کٓ لٓ مٓ نٓ وٓ ہٓ یٓ	بٓتٓثٓ جٓحٓخٓ دٓ ذٓ رٓ زٓ سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ فٓقٓکٓلٓمٓنٓ ھٓیٓہ	اُوٓ بُوٓ تُوٓ ثُوٓ جُوٓ حُوٓ خُوٓ دُوٓ ذُوٓ رُوٓ زُوٓ سُوٓ شُوٓ صُوٓ ضُوٓ طُوٓ ظُوٓ عُوٓ غُوٓ فُوٓ قُوٓ کُوٓ لُوٓ مُوٓ نُوٓ وُوٓ ھُوٓ یُوٓ

Marfat.com

سبق ۱۰۔

تَنْوِیْنْ

عربی کے بعض اسموں کے آخر میں اگرچہ جزم والا نون (نْ) لکھا نہیں جاتا، لیکن جزم والے نون کا تلفظ ادا کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو تَنْوِیْنْ کہتے ہیں۔ تَنْوِیْنْ کے معنی ہیں "نون کی آواز پیدا کرنا" تنوین کی علامتیں دو زبر (ـً)، یا دو زیر (ـٍ) یا دو پیش (ـٌ) ہیں۔ جس لفظ کے آخری حرف پر تنوین ہو، اسے مُنَوَّنْ کہتے ہیں۔ دو زبر، دو زیر اور دو پیش سے جزم والے نون کی آواز پیدا کی جاتی ہے۔ تنوین کے دو فتحے۔ دو فتحے اور دو کسرے ہمیشہ کسی لفظ کے آخری حرف پر لکھے جاتے ہیں۔

تَنْوِیْنْ دُوْ زَبَر (ـً) کے ساتھ

کسی حرف پر دو زبر (ـً) ہوں تو اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اِس پر ایک زبر (ـَ) ہے، اور اُس کے بعد جزم والا نُوْنْ (نْ) جیسے "مثلاً کو مَثَلَنْ اور "فوراً" کو فَوْرَنْ پڑھا جائے گا۔ دو زبر کے ذریعے ساکن نون کی آواز پیدا کی جائے۔ اسے تَنْوِیْنْ نَصَبْ کہتے ہیں۔ دو زبر کو عربی میں نَصَبْ کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر ہو وہ حرف منصوب تنوین کہلاتا ہے۔

دو زبر (ـً) والے حرف کے بعد جب زائد اَلِفْ "ا" یا "یا" "ی" آئے تو پڑھا نہیں جائے گا۔ جیسے اَذًا = اَذَنْ۔ خَیْرًا = خَیْرَنْ۔

اگر لفظ کے آخر میں گول تا (ۃ ـۃ) یا ایسا ہمزہ (ء) ہو جس سے پہلے اَلِفْ مدہ (ـٰٓ آ) ہو تو پھر الف زائد نہیں لکھا جاتا۔ جیسے۔ قِرَدَۃً۔ رَحْمَۃً۔ نِسَآءً۔

سَاکِنْ نُوْنْ

نون پر جزم (نْ) ہو، تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے والے حرف پر زبر (ـَ) ہو، تو اُس کا تلفظ دو زبر کی طرح ہی ہو گا۔

بَنْ = بً۔ دَنْ = دً۔ مَنْ = مً۔

قُرآنِ پاک میں جب کسی حرف پر دو زبر کے ساتھ تنوین آتی ہے، تو اس کے ساتھ خالی الف بھی ہوتا ہے، جو پڑھا نہیں جاتا۔

Marfat.com

ساکن نون	تنوین دوزبر کے ساتھ مع خالی الف	تنوین دوزبر کے ساتھ
اَنْ بَنْ تَنْ ثَنْ جَنْ حَنْ خَنْ دَنْ ذَنْ رَنْ زَنْ سَنْ شَنْ صَنْ ضَنْ طَنْ ظَنْ عَنْ غَنْ فَنْ قَنْ كَنْ لَنْ مَنْ نَنْ وَنْ هَنْ يَنْ	ءً اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا يًا	اً بً تً ثً جً حً خً دً ذً رً زً سً شً صً ضً طً ظً عً غً فً قً كً لً مً نً وً هً يً

اَلفاظ

مَرِيْضًا   صَالِحًا   زَوْجًا   قَوْمًا   عَظِيْمًا

مَ رِيْ ضً   صَا لِ حً   زَ وْ جً   قَ وْ مً   عَ ظِيْ مً

تنوین دوزیر (ـٍـ) کے ساتھ

کسی حرف پر دوزیر (ـٍـ) ہوں، تو اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اِس کے نیچے ایک زیر (ـِـ) ہے، اَور اُس کے بعد جزم والا نُون (نْ) مثلاً "وَقْتٍ"، کو وَقْتِنْ پڑھا جائے گا۔ دوزیر (ـٍـ) کے ذریعے ساکن نون (نْ) کی آواز پیدا کی جائے تو اُسے تَنْوِیْنِ جَرّ کہتے ہیں۔ دوزیر کو عربی میں جَرّ کہتے ہیں اَور جس حرف پر ہو وہ حرف مجرور تنوین کہلاتا ہے۔

سَاکِنْ نُوْن

نون پر جزم (نْ) ہو، تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے والے حرف پر زیر (ـِـ) ہو، تو اُس کا تلفظ دوزیر کی طرح ہوگا۔

تِنْ = تٍ ۔ جِنْ = جٍ ۔ سٍ = سِنْ

ساکن نون	تنوین دوزیر کے ساتھ
اِنْ بِنْ تِنْ ثِنْ جِنْ حِنْ خِنْ دِنْ ذِنْ رِنْ زِنْ	اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ سٍ شٍ
سِنْ شِنْ صِنْ ضِنْ طِنْ ظِنْ عِنْ غِنْ فِنْ قِنْ كِنْ	صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ
لِنْ مِنْ نِنْ وِنْ هِنْ يِنْ	وٍ هٍ يٍ

Marfat.com

الفاظ

صِیَامٍ رَجِیْمٍ شَیْءٍ حِسَابٍ اَلِیْمٍ

صِ یَا مٍ رَجِیْ مٍ شَیْ ءٍ حِ سَا بٍ اَ لِیْ مٍ

تنوینِ دو پیش (ـٌ) کے ساتھ

کسی حرف پر دو پیش (ـٌ) ہوں، اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اُس پر ایک پیش (ـُ) ہے، اور اُس کے بعد جزم والا نُون (نْ)۔ مثلاً رَسُوْلٌ کو رَسُوْلُنْ پڑھا جائے گا۔ دو پیش (ـٌ) کے ذریعے ساکن نون (نْ) کی آواز پیدا کی جائے تو اُسے تَنْوِیْنُ رَفْع کہتے ہیں۔ دو پیش کو عربی میں رَفْع کہتے ہیں اور جس حرف پر ہو وہ حرفِ مرفوع تنوین کہلاتا ہے۔

سَاکِنُ نُوْن

نون پر جزم (نْ) ہو تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اُس سے پہلے والے حرف پر پیش (ـُ) ہو، تو اُس کا تلفظ دو پیش کی طرح ہو گا۔

تُنْ = تٌ حُنْ = حٌ قُنْ = قٌ

تنوین دو پیش کے ساتھ	ساکن نون
اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ کٌ لٌ مٌ نٌ وٌ ہٌ یٌ	اُنْ بُنْ تُنْ ثُنْ جُنْ حُنْ خُنْ دُنْ ذُنْ رُنْ زُنْ سُنْ شُنْ صُنْ ضُنْ طُنْ ظُنْ عُنْ غُنْ فُنْ قُنْ کُنْ لُنْ مُنْ نُنْ وُنْ ہُنْ یُنْ

اَلفاظ

دَارٌ ۔ عَلِیْمٌ ۔ قَوْلٌ ۔ شَكُوْرٌ عَذَابٌ

دَا رٌ ۔ عَ لِیْ مٌ ۔ قَوْ لٌ ۔ شَ كُوْ رٌ عَ ذَا بٌ

Marfat.com

نقشہ

تنوین اور ساکن نون

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔

ءً اً اَنْ	ءًا ـ اَنْ ۔ بًا ـ بَنْ ۔ تًا ـ تَنْ ۔ ثًا ـ ثَنْ ۔ جًا ـ جَنْ ۔ حًا ـ حَنْ ۔ خًا ـ خَنْ دًا ـ دَنْ ۔ ذًا ـ ذَنْ ۔ رًا ـ رَنْ ۔ زًا ـ زَنْ ۔ سًا ـ سَنْ ۔ شًا ـ شَنْ ۔ صًا ـ صَنْ ضًا ـ ضَنْ ۔ طًا ـ طَنْ ۔ ظًا ـ ظَنْ ۔ عًا ـ عَنْ ۔ غًا ـ غَنْ ۔ فًا ـ فَنْ ۔ قًا ـ قَنْ کًا ـ کَنْ ۔ لًا ـ لَنْ ۔ مًا ـ مَنْ ۔ نًا ـ نَنْ ۔ وًا ـ وَنْ ۔ ھًا ـ ھَنْ ۔ یًا ـ یَنْ
اً اَنْ	اً ـ اَنْ ۔ بً ـ بَنْ ۔ تً ـ تَنْ ۔ ثً ـ ثَنْ ۔ جً ـ جَنْ ۔ حً ـ حَنْ ۔ خً ـ خَنْ دً ـ دَنْ ۔ ذً ـ ذَنْ ۔ رً ـ رَنْ ۔ زً ـ زَنْ ۔ سً ـ سَنْ ۔ شً ـ شَنْ ۔ صً ـ صَنْ ضً ـ ضَنْ ۔ طً ـ طَنْ ۔ ظً ـ ظَنْ ۔ عً ـ عَنْ ۔ غً ـ غَنْ ۔ فً ـ فَنْ ۔ قً ـ قَنْ کً ـ کَنْ ۔ لً ـ لَنْ ۔ مً ـ مَنْ ۔ نً ـ نَنْ ۔ وً ـ وَنْ ۔ ھً ـ ھَنْ ۔ یً ـ یَنْ
اٍ اِنْ	اٍ ـ اِنْ ۔ بٍ ـ بِنْ ۔ تٍ ـ تِنْ ۔ ثٍ ـ ثِنْ ۔ جٍ ـ جِنْ ۔ حٍ ـ حِنْ ۔ خٍ ـ خِنْ۔ دٍ ـ دِنْ ۔ ذٍ ـ ذِنْ ۔ رٍ ـ رِنْ ۔ زٍ ـ زِنْ ۔ سٍ ـ سِنْ ۔ شٍ ـ شِنْ ۔ صٍ ـ صِنْ۔ ضٍ ـ ضِنْ ۔ طٍ ـ طِنْ ۔ ظٍ ـ ظِنْ ۔ عٍ ـ عِنْ ۔ غٍ ـ غِنْ ۔ فٍ ـ فِنْ ۔ قٍ ـ قِنْ کٍ ـ کِنْ ۔ لٍ ـ لِنْ ۔ مٍ ـ مِنْ ۔ نٍ ـ نِنْ ۔ وٍ ـ وِنْ ۔ ھٍ ـ ھِنْ ۔ یٍ ـ یِنْ
اٌ اُنْ	اٌ ـ اُنْ ۔ بٌ ـ بُنْ ۔ تٌ ـ تُنْ ۔ ثٌ ـ ثُنْ ۔ جٌ ـ جُنْ ۔ حٌ ـ حُنْ ۔ خٌ ـ خُنْ دٌ ـ دُنْ ۔ ذٌ ـ ذُنْ ۔ رٌ ـ رُنْ ۔ زٌ ـ زُنْ ۔ سٌ ـ سُنْ ۔ شٌ ـ شُنْ ۔ صٌ ـ صُنْ ضٌ ـ ضُنْ ۔ طٌ ـ طُنْ ۔ ظٌ ـ ظُنْ ۔ عٌ ـ عُنْ ۔ غٌ ـ غُنْ ۔ فٌ ـ فُنْ ۔ قٌ ـ قُنْ کٌ ـ کُنْ ۔ لٌ ـ لُنْ ۔ مٌ ـ مُنْ ۔ نٌ ـ نُنْ ۔ وٌ ـ وُنْ ۔ ھٌ ـ ھُنْ ۔ یٌ ـ یُنْ

Marfat.com

سبق ۱۱ جزم (ْ) اور شدّ (ّ)

جزم (ْ)

کسی لفظ کو اگلے لفظ سے یا لفظ کے جزُ کو اگلے جزُ سے قطع کر دینے کو جُزْمٌ کہتے ہیں
جزم کے معنی ہیں "قطع کرنا" اِسے سُکُوْنٌ بھی کہتے ہیں۔ جزم کو جس علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے، اُسے جَزْمَةٌ یا عَلَامَةُ سُکُوْنٍ (ْ) کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے حرف ساکن کہتے ہیں۔

جَزْمَةٌ (ْ) کو غور سے دیکھیں، اِس کے دو دندانے ہیں اور یہ دو کام کرتی ہے۔ اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کی آواز کو لے کر اپنے حرف سے ملا کر اپنے حرف کی آواز پیدا کرتی ہے۔ یاد رکھیے جزم والا حرف انفرادی طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ عبارت میں جب جزم والا حرف آئے گا تو لازماً اِس سے پہلے حرکت والا حرف ہوگا۔ مثلاً

حَمْ۔ حِمْ۔ حُمْ۔ مَلْ۔ مِلْ۔ مُلْ۔

شدّ (ّ)

کسی لفظ میں ایک ہی جنس کے دو حروف یکے بعد دیگرے آجائیں، تو اِن دو حرفوں کو ملا دیا جاتا ہے، یعنی اِن میں سے ایک ہی حرف لکھتے ہیں، دوسرا نہیں۔ ہم جنس حرفوں کو اِس طرح ملا دینا شَدٌّ یا تَشْدِیْدٌ کہلاتا ہے۔ جس کے معنی ہیں "مضبوط کر دینا" جس حرف پر عملِ تشدید جاری کیا جائے، اُس حرف کو مُشَدَّدٌ کہتے ہیں، اور اِس کی علامت شَدَّةٌ کہلاتی ہے۔ جیسے مُشَدَّد حرف کے اُوپر (ّ) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔

شَدَّةٌ (ّ) کو غور سے دیکھیں، اِس کے تین دندانے ہیں، اور یہ تین کام کرتی ہے۔ پہلا دندانہ اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کی آواز کو اپنے ساتھ ملاتا ہے، دوسرا دندانہ اپنے حرف کی آواز پیدا کرتا ہے اور تیسرا دندانہ آگے آواز کو جاری رکھتا ہے۔ یاد رکھیے حرف[1] مشدّد

---

[1] حرفِ مشدّد کی عام تعریف

حرفِ مشدّد کی عام تعریف یہ کی جاتی ہے کہ جس حرف پر شدّ ہو وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، یہ بات درست ہے کہ وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہے لیکن یہ بات یاد رہے کہ وہ دفعہ شدّ کی وجہ سے نہیں پڑھا جاتا، بلکہ عبارت میں جب حرف مشدّد آتا ہے تو لازماً اس پر حرکت ہوتی ہے، تو وہ ایک دفعہ شدّ کے ساتھ اور ایک دفعہ اس حرکت (باقی اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

انفرادی طور پر نہیں پڑھا جاتا عبارت میں جب تشدید والا حرف آئیگا تو آواز اس سے پہلے حرکت والا حرف ہوگا مثلاً حمّدٌ - حِمّدٍ - حُمّدٌ - مَلّ - مِلّ - مُلّ

حرفِ مشدد کو پڑھنے کا طریقہ

حرفِ[1] مشدد کو پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اُسے ایک دفعہ اُس سے پہلے حرکت والے حرف کے ساتھ اور دوسری بار اُس حرکت کے ساتھ جو اُس پر لکھی ہے جو کہ آدھی ۔ پوری ۔ دوگنی ۔ چوگنی معروف لینِ تنوین کوئی) بھی ہو سکتی ہے کے ساتھ پڑھا جائے ۔ جیسے اَنّ = اَنْ نَ ۔ اَبٌّ = اَبْ ۔ بٌ وغیرہ

حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدد سے پہلے حرکت کی شکل

حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدد سے پہلے حرف پر علامت حرکت آدھی آواز یعنی زبر (ــَـ) زیر (ــِـ) پیش (ــُـ) کی ہوتی ہے ۔

چند مقامات پر حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدد سے پہلے چار گنا آواز ہوتی ہے جس کو مدِ واجب یا مدِ لازم کہتے ہیں ۔ آپ اس کا حال مدات کے بیان میں پڑھ چکے ہیں ۔

بقیہ حاشیہ :۔ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جو اُس پر ہے ۔

شد اور جزم کی ادائی میں فرق

[1] عام طور پر شد اور جزم کی آواز کو برابر بنایا جاتا ہے، ہمارے نزدیک شد اور جزم کی آواز میں بڑا واضح فرق ہے ۔ مثلاً اَلْحَمْدُ میں پہلی آواز (اَلْ) جزم کی ہے اور اَللّٰہ میں پہلی آواز (اَلّ) شد کی ہے ۔ ان دونوں الفاظ کی ادائی جب آپ کریں تو (اَلْ) میں نوک زبان تالو سے لگ کر ہٹ جائے گی کیونکہ اعضائے صوت اس کے بعد والے حرف (حَ) کی ادائی کریں گے ۔ یہ بات آپ کو معلوم ہے کہ ل (لَام) اور (ح) حا کے مخرج کے درمیان خاصا فرق ہے ۔ لیکن جب آپ (اَلّ) کہیں گے تو نوک زبان تالو سے لگی رہے گی واپس نہیں آئے گی وہیں سے (لَا) کی آواز نکالی جائے گی ۔

جزم کہتے ہیں کسی لفظ کو اگلے لفظ سے یا لفظ کے جز کو اگلے جز سے کاٹ دینا از روئے آواز جزم والے حرف کا بعد والے حرف سے کوئی تعلق نہیں ہوتا لیکن شد آواز کو جاری رکھتی ہے اس کا اس حرکت والے حرف کے ساتھ از روئے آواز تعلق ہوتا ہے جس پر شد لکھی ہوتی ہے ۔

"اَلْ" میں (ل) لام کے لیے نوکِ زبان جب تالو کے ساتھ لگ کر واپس ہو گی تو گویا اس نے آواز کو ختم کر دیا لیکن (اَلّ) کے لئے نوکِ زبان تالو کے ساتھ لگ کر واپس ہونے کی بجائے وہیں سے (لَا) کی آواز نکال کر آواز کو جاری رکھے گی ۔ اس سے معلوم ہوا جزم آواز کو ختم کر دیتی ہے، جبکہ شد آواز کو جاری رکھتی ہے ۔

Marfat.com

نقشہ جزم (ْ) اور شد (ّ) کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔

جزم کی آواز	شد کی آواز	جزم کی آواز	شد کی آواز	جزم کی آواز	شد کی آواز	جزم کی آواز	شد کی آواز
بَتْ	بَتّ	دَجْ	دَجّ	بَطْ	بَطّ	مَلْ	مَلّ
بِتْ	بِتّ	دِجْ	دِجّ	بِطْ	بِطّ	مِلْ	مِلّ
بُتْ	بُتّ	دُجْ	دُجّ	بُطْ	بُطّ	مُلْ	مُلّ
تَبْ	تَبّ	جَدْ	جَدّ	طَبْ	طَبّ	لَمْ	لَمّ
تِبْ	تِبّ	جِدْ	جِدّ	طِبْ	طِبّ	لِمْ	لِمّ
تُبْ	تُبّ	جُدْ	جُدّ	طُبْ	طُبّ	لُمْ	لُمّ
بَثْ	بَثّ	رَبْ	رَبّ	بَسْ	بَسّ	تَمْ	تَمّ
بِثْ	بِثّ	رِبْ	رِبّ	بِسْ	بِسّ	تِمْ	تِمّ
بُثْ	بُثّ	رُبْ	رُبّ	بُسْ	بُسّ	تُمْ	تُمّ
ثَبْ	ثَبّ	بَرْ	بَرّ	سَبْ	سَبّ	مَتْ	مَتّ
ثِبْ	ثِبّ	بِرْ	بِرّ	سِبْ	سِبّ	مِتْ	مِتّ
ثُبْ	ثُبّ	بُرْ	بُرّ	سُبْ	سُبّ	مُتْ	مُتّ
بَجْ	بَجّ	قَدْ	قَدّ	تَسْ	تَسّ	رَکْ	رَکّ
بِجْ	بِجّ	قِدْ	قِدّ	تِسْ	تِسّ	رِکْ	رِکّ
بُجْ	بُجّ	قُدْ	قُدّ	تُسْ	تُسّ	رُکْ	رُکّ
جَبْ	جَبّ	دَقْ	دَقّ	سَتْ	سَتّ	کَرْ	کَرّ
جِبْ	جِبّ	دِقْ	دِقّ	سِتْ	سِتّ	کِرْ	کِرّ
جُبْ	جُبّ	دُقْ	دُقّ	سُتْ	سُتّ	کُرْ	کُرّ
رَجْ	رَجّ	رَقْ	رَقّ	بَقْ	بَقّ	قَمْ	قَمّ
رِجْ	رِجّ	رِقْ	رِقّ	بِقْ	بِقّ	قِمْ	قِمّ
رُجْ	رُجّ	رُقْ	رُقّ	بُقْ	بُقّ	قُمْ	قُمّ
جَرْ	جَرّ	قَرْ	قَرّ	قَبْ	قَبّ	مَقْ	مَقّ
جِرْ	جِرّ	قِرْ	قِرّ	قِبْ	قِبّ	مِقْ	مِقّ
جُرْ	جُرّ	قُرْ	قُرّ	قُبْ	قُبّ	مُقْ	مُقّ

Marfat.com

اِعَادَہ

اِعْرَاب کی گردان

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں

مَلْ	سَبْ	لَمْ	بَنْ	لَکْ	کَلْ	بِسْ	تُلْ
مَلّ	سَبّ	لَمّ	بَنّ	لَکّ	کَلّ	مِلّ	لُمّ
مَلَ	سَبَ	لَمَ	بَنَ	لَکَ	کَلَ	نِدَ	ثُمَ
مَلِ	سَبِ	لَمِ	بَنِ	لَکِ	کَلِ	تِمِ	تُنِ
مَلُ	سَبُ	لَمُ	بَنُ	لَکُ	کَلُ	جِرُ	جُمُ
مَلٰ	سَبٰ	لَمٰ	بَنٰ	لَکٰ	کَلٰ	نِسٰ	خُلٰ
مَلٖ	سَبٖ	لَمٖ	بَنٖ	لَکٖ	کَلٖ	نِقٖ	نُبٖ
مَلٗ	سَبٗ	لَمٗ	بَنٗ	لَکٗ	کَلٗ	بِمٗ	نُقٗ
مَلَا	سَبَا	لَمَا	بَنَا	لَکَا	کَلَا	جِلَا	نُزَا
مَلِی	سَبِی	لَمِی	بَنِی	لَکِی	کَلِی	سِلِی	لُبِی
مَلُو	سَبُو	لَمُو	بَنُو	لَکُو	کَلُو	حِلُو	لُکُو
مَلّٰ	سَبّٰ	لَمّٰ	بَنّٰ	لَکّٰ	کَلّٰ	بَلّٰ	جُلّٰ
مَلَّ	سَبَّ	لَمَّ	بَنَّ	لَکَّ	کَلَّ	نِتَّ	تُوَّ
مَلَّ	سَبَّ	لَمَّ	بَنَّ	لَکَّ	کَلَّ	تِلَّ	نُلَّ
مَلَّا	سَبَّا	لَمَّا	بَنَّا	لَکَّا	کَلَّا	خِلَّا	کُلَّا
مَلِّی	سَبِّی	لَمِّی	بَنِّی	لَکِّی	کَلِّی	لِلِّی	بُلِّی
مَلُّو	سَبُّو	لَمُّو	بَنُّو	لَکُّو	کَلُّو	قِلُّو	دُرُّو
مَلّٰ	سَبّٰ	لَمّٰ	بَنّٰ	لَکّٰ	کَلّٰ	ثِمّٰ	ثُمّٰ
مَلّٖ	سَبّٖ	لَمّٖ	بَنّٖ	لَکّٖ	کَلّٖ	رِمّٖ	رُبّٖ
مَلّٗ	سَبّٗ	لَمّٗ	بَنّٗ	لَکّٗ	کَلّٗ	تِلّٗ	مُتّٗ
مَلَّآ	سَبَّآ	لَمَّآ	بَنَّآ	لَکَّآ	کَلَّآ	هِلَّآ	اُلَّآ
مَلِّیٓ	سَبِّیٓ	لَمِّیٓ	بَنِّیٓ	لَکِّیٓ	کَلِّیٓ	لِمِّیٓ	صُلِّیٓ
مَلُّوٓ	سَبُّوٓ	لَمُّوٓ	بَنُّوٓ	لَکُّوٓ	کَلُّوٓ	مِلُّوٓ	وُلُّوٓ
مَلَوْ	سَبَوْ	لَمَوْ	بَتَوْ	لَکَوْ	کَلَوْ	بِلَوْ	بُتَوْ
مَلَیْ	سَبَیْ	لَمَیْ	بَنَیْ	لَکَیْ	کَلَیْ	سَلَیْ	مَلَیْ
مَلً	سَبً	لَمً	بَنً	لَکً	کَلً	شَلً	جُمًا
مَلٍ مَلٌ	سَبٍ سَبٌ	لَمٍ لَمٌ	بَنٍ بَنٌ	لَکٍ لَکٌ	کَلٍ کَلٌ	عِلٍ هِشٌ	وُرُتٍ تُمُرٌ

Marfat.com

سبق ۱۲

گراف

تعریف گراف ایک ایسا خاکہ ہے، جس کے ذریعے کسی قاعدہ کو شرح و بسط کے ساتھ تحریر یا اشکال کی مدد سے واضح کیا جائے۔

بنانے کا مقصد گراف بنانے کا مقصد یہ ہے کہ آوازوں کے اُتار، چڑھاؤ یا کمی بیشی کو خاکہ کی مدد سے صحیح خطوط پر قاری کے ذہن نشین کرایا جائے۔

بنانے کا طریقہ صفحے کے اوپر تقریباً تین انچ جگہ چھوڑ کر تاکہ آوازیں لکھی جائیں، باقی صفحے پر سولہ خانے بنائیں۔

آپ کو یہ بات معلوم ہے کہ قرآنی آوازوں میں سب سے چھوٹی آواز شد (لّا) کی آواز (اَبّ - اِبّ - اُبّ) ہے۔ اس کو لکھیں اور گراف میں اس کی لمبائی کو ظاہر کرنے کے لیے نصف خانے تک لکیر لگائیں۔ اس کے بعد جزم، تنوین اور ساکن نون (اَبْ - اِبْ - اُبْ - اً - اٍ - اٌ - اَنْ - اِنْ - اُنْ) کو لکھیں اور ان کی لمبائی کے اظہار کے لیے پورے خانے میں لکیر کھینچیں۔

اس کے بعد آدھی آوازیں (اَ - عَ - اِ - عِ - اُ - عُ) لکھی جائیں اور ان آوازوں کی لمبائی ظاہر کرنے کے لیے دو خانوں تک لکیر لگائیں۔ اس کے بعد پوری آوازیں (بٰ - بَا - بٖ - بِیْ - بٗ - بُوْ - بِیْ - بُوْ) لکھی جائیں اور ان کی لمبائی کے اظہار کے لیے چار خانوں تک لکیر کھینچیں۔

پھر دوگنی آوازیں (بآ - بَآ - بٖٓ - بِیٓ - بٗٓ - بُوٓ) لکھی جائیں اور آٹھ خانوں تک لکیر لگا کر ان کی لمبائی ظاہر کی جائے۔ آخر میں چوگنی آوازیں (بآ - بَآ - بٖٓ - بِیٓ - بٗٓ - بُوٓ) لکھی جائیں اور ان کی لمبائی کے اظہار کے لیے سولہ خانوں تک لکیر کھینچیں۔

گراف کو دیکھنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قرآنِ پاک میں سب سے چھوٹی آواز شد (لّا) کی آواز ہے اور سب سے بڑی چوگنی آواز لہٰذا آوازوں میں ایک اور بتیس کی نسبت ہے۔

فائدہ گراف بنانے کا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ کسی بھی آیت کو بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق کھول کر آوازیں بنائیں گے، اگر آپ کو ان آوازوں کی پہچان ہوگی تو گراف لگا سکیں گے ورنہ ان کو پہچاننے کی کوشش کریں گے، جب پہچاننے میں کامیاب ہو جائیں گے، تو یہ آوازیں یقیناً وہی ہوں گی، جو آپ اس سے قبل پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

نقشہ آوازوں کا گراف

شد	جزم، تنوین ساکن نون	آدھی آوازیں	پوری آوازیں	دوگنی آوازیں	چوگنی آوازیں
اَبّ - اِبّ - اُبّ	اَبْ - اِبْ - اُبْ اً - اٍ - اٌ اَنْ - اِنْ - اُنْ	اَ - عَ اِ - عِ اُ - عُ	بَا - بَا - بِی - بِی بُو - بُو - بُو - بُو	بَآ - بَآ - بِیٓ - بِیٓ بُوٓ - بُوٓ	بَآ - بَآ - بِیٓ - بِیٓ بُوٓ - بُوٓ

Marfat.com

قرآنِ پاک کی آیاتِ مُقدّسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے کے قاعدے

۱۔ سطر نمبر ایک میں قرآنِ پاک سے مِن وعَن[1] عبارت نقل کریں۔

۲۔ سطر نمبر دو میں بالترتیب ہر حرف کو اُس کی حرکت کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں۔ حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد بھی لکھیں کیونکہ یہ حُرُوف اپنے سے ماقبل حرکت والے حرف کے ساتھ مِل کر پڑھے جاتے ہیں۔ مدّ (ـٓ) جب کسی آواز کی پکّی تختی پر ہو تو اس حرف کو دو حصّوں میں علیحدہ علیحدہ کر کے نہ لکھیں اِس لیے کہ مدّ پوری آواز پر آتا ہے۔ اگر آپ نے پکّی تختی کے حروف کو دو حصّوں میں تقسیم کر دیا تو قاعدے کے مطابق مدّ (ـٓ) کسی حرف پر نہیں لکھا جاسکے گا۔

اُس اِس سطر میں کسی بھی خالی حرف کو نہیں لکھا جائے گا کیونکہ "خالی حُرُوف پڑھے نہیں جاتے" سوائے اَلِف (ا) کے جس کا تعلق اَلِف مَعروف کی پکّی تختی سے ہو۔ اگر آپ اَلِف مَعروف کے پکّی تختی کے اَلِف کو لکھنا بھول گئے تو تلاوت اور معنی تبدیل ہو جائیں گے۔ کیونکہ اَلِف کے بغیر صرف زبر (ـَ) کی آواز اَلِف مَعروف کی آدھی آواز ہو گی پُوری نہیں۔

اَلِف معرُوف کے پکّی تختی کے اَلِف کی نشانی

۱۔ اَلِفِ معروف کے پکّی تختی کے اَلِف (ا) کی یہ نشانی ہے کہ اِس سے پہلے والا حرف زبر (ـَ) والا ہو گا زیر (ـِ) یا پیش (ـُ) والا نہیں۔ اِس لیے کہ اَلِف (ا) ہمیشہ زبر (ـَ) کے ساتھ مِل کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً

قَا لَا مَا ان حُروف میں اَلِف (ا) اَلِفِ معرُوف کی پکّی تختی کا ہے۔ کیونکہ الف (ا) کے ماقبل حرف پر علامتِ حرکت زبر (ـَ) ہے۔

رِنا تِا قِا اِن حُرُوف میں الف (ا) کے مَاقبل علامتِ حرکت زیر (ـِ) ہے۔ اس لیے یہ الف (ا) اَلِف زائد ہے اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں۔ اِن حُرُوف کی آوازیں یائے مَعرُوف کی آدھی آوازیں "رِ تِ قِ" ہیں۔

تاُ دُا۔ اِن حرُوف میں اَلِف (ا) کے مَاقبل علامتِ حرکت پیش (ـُ) ہے۔ اِس لیے یہ اَلِف (ا)

---

[1] حرف بحرف۔ ہُوبہُو۔ جوں کا توں

اَلِف زائد ہے۔ اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں۔ اِن حرُوف کی آوازیں وَاوٗ مَعرُوف کی آدھی آوازیں "تُ لُ دُ" ہیں۔

ب۔ جیسا کہ آپ نے پڑھا ہے کہ اَلِف (ا) کے ماقبل حرف پر زبر (ـَ) ہو تو یہ اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا الف ہوتا ہے۔ لیکن الف کے بعد والے حرف کو بھی دیکھنا ہوگا اگر اِس کے بعد والا حرف متحرک[1] ہے حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد نہیں تو یہ اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا اَلِف ہوگا اگر اس کے بعد حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد ہو تو یہ اَلِف اَلِف زائد ہوگا۔ کیونکہ حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد آدھی آواز سے مل کر پڑھے جاتے ہیں مثلاً اِهْدِنَا الصِّرَاطَ میں اس غلطی کا احتمال ہے کہ "نَا" کا اَلِف اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا اَلِف ہے لیکن اَلِف کے بعد ص (صَاد) مشدّد ہے اس لیے یہ نَصّ (نَ صْ) پڑھا جائے گا۔ نَاصْ نہیں۔ اِس مثال میں حرف "رَا" میں اَلِف اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا الف ہے کیونکہ رَا کے بعد ط (طَ) متحرک ہے جس پر علامت حرکت[2] زبر (ـَ) ہے

مثالیں:۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ۔ غَيْرَ الْحَقِّ۔ وَالرَّسُوْلُ۔ وَمَا النَّصْرُ۔

كَلْ رَلْ وَرْ مَنْ

اِن مثالوں میں زبر (ـَ) کے بعد والا اَلِف (ا)، اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں بلکہ اَلِف زائد ہے کیونکہ اَلِف کے بعد والے حرُوف مجزُوم یا مشدّد ہیں۔

لَا رَيْبَ غِشَاوَةٌ عَذَابٌ اِذَا قِيْلَ

لَا شَا ذَا ذَا

اِن مثالوں میں زبر (ـَ) کے بعد والا اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا ہے کیوں کہ "الف" کے بعد والے حرُوف متحرک ہیں۔

---

[1] زبر (ـَ)، زیر (ـِ)، پیش (ـُ)، کھڑا زبر (ـٰ)، کھڑا زیر (ـٖ)، اُلٹا پیش (ـٗ)، دو زبر (ـً)، دو زیر (ـٍ)، دو پیش (ـٌ)

[2] زبر (ـَ)، زیر (ـِ)، پیش (ـُ)

Marfat.com

۳۔ سطر نمبر تین میں حرفِ مجزوم (ـْ) اور حرف مشدّد (ـّ) کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھیں جو کہ زبر/زیر/پیش والا ہوگا۔ باقی تمام حرُوف خواہ وہ کسی بھی حرکت کے ساتھ ہوں علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں گے۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ اس سطر میں حرفِ ابدال، حرُوفِ ادغام اور وقفی قواعد کے مطابق تبدیلی ہوگی ان کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۰۲[لہ]، ۱۰۹ پر دیکھیں۔

۴۔ آخر میں آوازوں کے مطابق گراف لگائیں سب سے پہلے چھوٹی آواز کا اس کے بعد اُس سے بڑی پھر اُس سے بڑی اور آخر میں سب سے بڑی آواز کا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ "ی" (یا) اور "و" (واؤ) جب بھی مجزوم ہوں گے اِن کی آوازیں جزم کی نہیں ہوں گی کیونکہ "ی" (یا) مجزوم سے پہلے زبر (ـَ)، اور زیر (ـِ) والا حرف آتا ہے پیش (ـُ) والا نہیں۔ "ی" (یا) مجزوم سے پہلے جب زیر (ـِ) والا حرف ہو تو یہ آواز یائے معرُوف کی پُوری آواز کی تختی ہوتی ہے جزم کی نہیں۔

مثلاً اِیْ ۔ بِیْ ۔ تِیْ ۔ ثِیْ وغیرہ۔ ی (یا) مجزوم سے پہلے جب زبر (ـَ) والا حرف ہوتا ہے تو یہ آواز یائے لین کی پُوری آواز ہوتی ہے جزم کی نہیں مثلاً اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ وغیرہ۔

"و" (واؤ) مجزُوم سے پہلے زبر (ـَ) اور پیش (ـُ) والا حرف آتا ہے زیر (ـِ) والا نہیں۔ "و" (واؤ) مجزُوم سے پہلے جب پیش (ـُ) والا حرف ہو تو یہ آواز واؤ معرُوف کی پُوری آواز کی تختی ہوتی ہے جزم کی نہیں۔ مثلاً اُوْ۔ بُوْ۔ تُوْ۔ ثُوْ وغیرہ۔ "و" (واؤ) مجزوم سے پہلے جب زبر (ـَ) والا حرف ہوتا ہے تو یہ آواز واؤ لین کی پُوری آواز ہوتی ہے جزم کی نہیں مثلاً اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ وغیرہ۔

گراف لگانے کے بعد ان حرُوف کی تلاوت کریں۔ یہ حرُوف یقیناً وہی ہوں گے جو آپ اِس سے قبل کے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔

لہ صفحہ نمبر ۱۰۹ - بیانِ وقف

صفحہ نمبر ۱۰۲، بیانِ حرُوفِ اِظہار، اِقلاب، اِدغام اور اِخفاء

نوٹ:۔ حرفِ اقلاب کا دوسرا نام حرفِ ابدال ہے۔

Marfat.com

رموزِ اوقاف

ہم جب کسی سے بات کرتے ہیں تو مطلب واضح کرنے کے لیے جگہ جگہ ٹھہرتے جاتے ہیں۔ کہیں کم، کہیں زیادہ، اِس طرح ہماری بات کے سب حصے الگ الگ ہوتے جاتے ہیں اور سننے والا بہ سہولت سمجھتا چلا جاتا ہے۔ ہم وہی بات لکھ دیں تو پڑھنے والے کو وہ سہولت میسّر نہیں آسکتی، جو سننے والے کو ہمارے جابجا ٹھہرنے اور جسم کے بعض اعضاء کی حرکات سے حاصل ہوتی ہے اس لیے تقریر میں جن جن مقامات پر ٹھہرتے جاتے ہیں۔ تحریر میں اُن اُن مقامات پر بعض علامتیں درج کر دی جاتی ہیں۔ تاکہ پڑھنے والے کو معلوم ہوتا رہے کہ کن کن جملوں کو ملا کر پڑھنا ہے اور کس کس جملے پر ٹھہر کر اگلے جملے کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے۔ ایک ہی جملے میں کم و بیش ٹھہرنا ہو۔ تو وہاں بھی خاص خاص علامتیں درج کر دی جاتی ہیں۔ ان سب علامتوں کو رموزِ اوقاف (ٹھہرنے کے اشارے) کہتے ہیں۔

قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مقررہ وقفوں پر ہی ٹھہرنا چاہیے۔ عبارت کے درمیان نہیں ٹھہرنا چاہیے کیونکہ بعض مقامات پر رُکنے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے۔

مثلاً پہلے پارے کی آیت ۱۰۲ میں ہے۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق

ترجمہ:۔ اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔ اگر وَمَا پر وقف کر لیا جائے۔ کَفَرَ سُلَيْمٰنُ کو الگ پڑھا جائے تو اِس کا مطلب ہوگا۔ "حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر کیا"۔ جو کہ بالکل مفہوم کے خلاف ہے ـــــ ایک اور مثال پیشِ خدمت ہے۔ تیسویں پارے کی سورۃ (الکفرون)

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

اگر اِس آیت سے لَآ کو الگ پڑھا جائے اور اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ پڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا۔ "میں اُس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔" جو کہ مفہوم کے خلاف ہے۔

Marfat.com

اُردو میں بھی اگر صحیح مقام پر نہ ٹھہرا جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے مثلاً ایک جملہ ہے :- روکو مت جانے دو
اگر اس کو یہ پڑھا جائے - روکو - مت جانے دو --- تو اس میں "روکنے" اور "نہ جانے" کا حکم ہے
اور اگر اس کو یہ پڑھا جائے - روکو مت - جانے دو - تو اب اِس کا مفہوم الٹ ہو گیا یعنی "نہ روکنے"
اور "جانے"، کا حکم اُردو عبارت لکھتے وقت اِس میں کئی نشانات لگائے جاتے ہیں -

مثلاً ، ؛ "" - ، وغیرہ

قرآن مجید کی با فہم قرأت کے لیے بھی خاص خاص رُموزِ اوقاف مقرر ہیں - ہر رمز کی کیفیت ذیل کی تفصیل سے واضح ہو جائے گی ،

○ یہ دائرہ "آیۃ" کی علامت ہے، جو فی الحقیقت لفظ "آیۃ" کی ہی کی گول تا (تاءِ مُدَوَّرَہ) ہے - یہ وقفِ تام کی علامت ہے - اس کا نام وقفِ کولی بھی ہے - کوفی قرّا کے نزدیک قرآنِ مجید میں ۶۲۳۶ (چھ ہزار دو سو چھتیس) آیات ہیں - دائرے، یعنی، علامتِ آیت پر پہنچ کر وقف کر لینا چاہیئے اب " ۃ " تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے -

اللہ تعالیٰ نے سورتوں کی شکل میں پورے قرآن مجید کو تقسیم کر کے قرآن مجید کے حفظ اور مطالعہ کو ہمارے لیے آسان کر دیا ہے - اور پھر ہماری سہولت اور مضامین کی وضاحت کے لیے سورتوں کی مزید تقسیم کر کے ہر سورت میں آیات کی حد بندی کر دی -

آیت کے لغوی معنی "نشانی" کے ہیں یعنی واضح "علامت" رلستے کے نشانات جو سفر کی سہولت کے لیے قائم کیے جاتے ہیں انہیں بھی آیات کہتے ہیں - قرآن کی آیات، ہماری منزل مقصود (یعنی اللہ) تک ہماری راہنمائی کرتی ہیں - ہم انہی کے سہارے سے لِقائے رب کی منزل طے کرتے ہیں - اس لیے کائنات کی نشانیوں کو بھی آیاتُ اللہ کہا گیا ہے - قرآن مجید نے تو حضرت صالح علیہ السلام کی اُونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیت کہا ہے - قرآنِ مجید کی سورتوں کے ٹکڑوں کو بھی آیات کہتے ہیں - اِس لیے کہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ پوری کتاب اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہے ؂

آیت کی بناوٹ میں جملوں کی تکمیل ضروری نہیں - قرآنِ کریم کے بہت سے مقامات ایسے ہیں - کہ ایک جملہ کئی آیات کے بعد مکمل ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی آیت میں کئی مکمل جملے آجاتے ہیں - ایک آیت "○" میں کئی وقف (ج - م - ط) وغیرہ ہو سکتے ہیں - لیکن ایک وقف میں کئی آیات نہیں ہو سکتیں - قرآن پاک کے ایک رکوع میں کئی کئی آیات ہوتی ہیں - قرآنِ پاک میں ایک رکوع ایک

Marfat.com

آیت کا بھی ہے لیکن اس میں وقف کئی ہیں وہ رکوع پارہ ۲۹ سورۃ المزمل کا آخری رکوع ہے۔

مہ :۔ لفظ لازم کا مختصر ہے۔ جس لفظ کے بعد یہ رمز لکھی گئی ہو اُس لفظ پر ٹھہر جانا لازمی ہے، ورنہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے، بعض مقامات پر عبارت کا مفہوم کہنے والے کی مراد کے خلاف ہو جاتا ہے۔ اِس کی مثال اُردو میں یوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ کہنے والے کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔ قرآنِ پاک میں وقف لازم بعض کے قول پر ۸۲ (بیاسی) اور بعض کی رائے پر ۸۵ (پچاسی) ہیں۔

ط ۔ یہ "لفظ مُطلق" کا مخفف ہے اِس رمز سے مراد ہے کہ اس مقام پر جملہ مکمل ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی مضمون مکمل نہیں ہؤا۔ کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ یہ وقف اُس موقع پر ہوتا ہے۔ جس سے پہلے کلام کے بالکل ختم ہو جانے کے سبب "ط" کے بعد عبارت سے ابتدا کرنا بہتر ہو جیسے وَعَلیٰ سَبۡعِهِمۡ ط یہاں بعد والا جملہ پہلے سے بالکل جُدا ہے اِس لیے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔ وَقفِ مُطلق قرآنِ پاک میں ۳۵۱۰ (تین ہزار پانچ سو دس ہیں)۔

ج ۔ یہ وَقفِ جائز کی رمز ہے۔ یہاں وقف کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہیں یہ وقف پورے قرآنِ پاک میں ایک ہزار پانچ سو اٹھتر ہیں۔

ز :۔ یہ وَقفِ مجوّز۔ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانے کی وجہ بھی ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنے کی بھی۔ لیکن وصل کی جہت زیادہ نمایاں اور قوی تر ہوتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے یہاں سے تجاوز کر جانا، یعنی گذر جانا، آگے بڑھ جانا چاہیئے۔ وقف مجوّز پورے قرآنِ پاک میں ۱۹۱ (ایک سو اکانوے) ہیں۔

ص :۔ لفظ مُرخّص کا مختصر ہے۔ یہ رمز وقف ایسی دو باتوں کے درمیان آتی ہے جن کا باہمی تعلق ہو۔ اگرچہ معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت رکھتی ہو "ص" کے ماقبل کو "ص" کے مابعد کے ساتھ چاہیئے تو ملا کر پڑھتا لیکن اگر سانس ختم ہو جائے یا کسی اگلے ایسے کلمے پر سانس ٹوٹ جانے کا خدشہ ہو جس پر ٹھہرنا مناسب نہیں، تو پھر "ص" کی رمزِ وقف پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔ ٹھہر جانے کی صورت میں بعض قاریوں کے نزدیک اعادہ کرنا اَولیٰ ہے۔ کیونکہ وقفِ مرخص میں جہتِ وقف ضعیف ہوتی

Marfat.com

ہے۔ واضح رہے کہ وقفِ مُجَوَّز کی بہ نسبت وقفِ مرخص میں وَصل کو زیادہ ترجیح ہے۔
وقفِ مُرَخَّص پورے قرآنِ پاک میں ۸۳ (تراسی) ہیں۔

ق :۔ قَدْ قِیْلَ (کہا گیا ہے) یا قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے "ق" سے مراد یہ ہے کہ بعض عُلماء نے اس جگہ وقف کرنے کو کہا ہے، لیکن یہ علامت ضعفِ وقف پر دلالت کرتی ہے اور راجح قول یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔

قِفْ :۔ یہ یُوْقَفُ عَلَیْہِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) یا یَقِفُ عَلَیْہِ الْوَاقِفُ (ٹھہرنے والا اس مقام پر ٹھہر جاتا ہے) کا مُختصر ہے۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر ٹھہرا نہ جائے، تو مطلب نہیں بگڑتا۔ جہاں یہ گمان ہو کر پڑھنے والا وصل کرے گا، وہاں "قِفْ" کی علامت لکھ دی جاتی ہے۔

س سَکْتَۃٌ سَکْتَۃٌ کی علامت ہے۔ اور کبھی لفظ "سَکْتَۃٌ" لکھ دیا جاتا ہے۔ "سَکْتَۃٌ" کے معنی ہیں "سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہر جانا"۔ پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وَقْفَۃٌ :۔ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی بہ نسبت کچھ زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔ یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔

"سکتے" اور "وقفے" میں یہ فرق ہے کہ "سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے"۔ "وقفے" میں زیادہ یعنی "سَکْتَۃٌ" وصل سے قریب تر ہوتا ہے۔ اور "وَقْفَۃٌ" وقف سے اَقرب۔

وقف :۔ اس جگہ وقف کرنا درست ہے۔ اگر نہ کرے تو نقصان نہیں۔

صل :۔ یہ قَدْ یُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت، یعنی پڑھنے والا اس مقام پر کبھی نہیں ٹھہرتا، کبھی ٹھہر جاتا ہے یہاں ترکِ وصل، یعنی وقف کرنا اَحسن ہے، گو بعض عُلماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

صلے ۔ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے رہا وقف سو وہ بھی درست ہے

∴ ∴ :۔ کسی عبارت سے پہلے اور پیچھے تین تین نقطے ہوں، تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین نقطوں پر وصل کر لے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین

Marfat.com

نقطوں پر وقف کرلے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَۃُ کہتے ہیں۔ جس کا مخفف مع ہے۔ بعض اسے مُرَاقَبَۃُ کہتے ہیں۔ تفصیل صفحہ ۱۲۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

لا :۔ یہ لَا وَقْفَ عَلَیْہِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی رمز ہے۔ یہاں وقف نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر آیت کے درمیان کسی لفظ پر "لا" درج ہو اور سانس ٹوٹ جانے پر وہاں وقف کرنا پڑ جائے تو "لا" سے پہلے کسی موزوں مقام سے اِعَادَہ کرلینا چاہیئے۔ لیکن اگر "لا" آیت کی علامت یعنی دائرے پر ہو تو وقف کرنا درست ہے۔

۵ :۔ یہ آیت کی علامت ہے لیکن یہ غیر کوفی آیت ہے اور وقف ہے۔

وَقْفُ النَّبِیِّ :۔ یہ وقف کرنا اتباع رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہ وقف کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے کسی وقف پر یہ (ـــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں (وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت فرمایا کرتے تھے اس مقام پر ضرور ٹھہرتے تھے۔

وَقْفُ غُفْرَان :۔ یہاں وقف کرنا بہت اچھا ہے بلکہ امید بخشش کی ہے۔ اس پر وقف کرنے سے معنی خوب ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور سننے والے کے دل میں خوشی بھی پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ وہ قرآن پاک کے مطالب کو سمجھتا ہو۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے کسی وقف پر یہ (ـــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں (وقف غُفران) لکھا ہوتا ہے یہ وقف پورے قرآن پاک میں ۱۰ (دس) ہیں۔

وَقْفِ مَنْزِل۔ وَقْفِ جِبْرَائِیْل :۔ یہ دونوں ایک ہی وقف کے نام ہیں۔ یعنی وہ موقع جس پر جبرائیل علیہ السلام نے وحی سناتے وقت وقف کیا ہے اور ان کی پیروی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے کسی وقف پر یہ (ـــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں وقفِ منزل یا وقفِ جبرائیل لکھا ہوتا ہے۔ وقفِ جبرائیل پورے قرآن پاک میں ایک سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۹۵ میں ہے اور وقفِ منزل مختلف مقامات پر گیارہ (۱۱) ہیں۔

قلا :۔ قِیْلَ لَا وَقْفَ عَلَیْہِ سے ہے۔ یعنی بعض عُلَمَاء کے قول پر یہاں وقف نہیں ہے۔

Marfat.com

پس یہاں وصل ہی بہتر ہے۔ اور جو وقف بتاتے ہیں۔ اُن کے قول پر اعادہ کی حاجت نہ ہوگی۔

نوٹ:۔ (۱) جہاں ایک سے زیادہ علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں اُوپر کی علامت کا اعتبار ہوگا۔

(۲) اگر ایک سے زائد علامتیں برابر برابر لکھی ہوں تو وقف و وصل کے لیے دائیں طرف والی علامت کا اعتبار ہوگا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۲ تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
ساتھ نام اللہ کے جو رحمان اور رحیم ہے۔

اِسلام جو تہذیب اِنسان کو سکھاتا ہے اس کے قواعد میں ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے کام کی اِبتدا خُدا کے نام سے کرے۔ اِس قاعدے کی پابندی اگر شعور اور خلوص کے ساتھ کی جائے۔ تو اس سے لازماً تین فائدے حاصل ہوں گے۔ ایک یہ کہ آدمی بہت سے بُرے کاموں سے بچ جائے گا، کیونکہ خُدا کا نام لینے کی عادت اُسے ہر کام شروع کرتے وقت یہ سوچنے پر مجبور کرے گی کہ کیا واقعی میں اِس کام پر خُدا کا نام لینے میں حق بجانب ہوں۔ دوسرے یہ کہ جائز اور صحیح اور نیک کاموں کی ابتدا کرتے ہوئے خدا کا نام لینے سے آدمی کی ذہنیت بالکل ٹھیک سمت اختیار کرے گی اور وہ ہمیشہ صحیح ترین نقطہ سے اپنی حرکت کا آغاز کرے گا۔ تیسرا اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہو گا کہ جب وہ خُدا کے نام سے اپنا کام شروع کرے گا تو خُدا کی تائید اور توفیق اُس کے شامل حال ہوگی۔ اِس سعی میں برکت ڈالی جائے گی۔ شیطان کی فساد انگیزیوں سے اُس کو بچایا جائے گا۔ خُدا کا طریقہ یہ ہے کہ جب بندہ اُس کی طرف رُخ کرتا ہے تو وہ بھی بندے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔

تِلاوتِ قرآنِ پاک اور ہر نیک کام کو بسم اللہ سے شروع کرنے کا حکم

اَہل جاہلیت کی یہ عادت تھی کہ اپنے کاموں کو بتوں کے نام سے شروع کیا کرتے تھے اس رسم جاہلیت کو مٹانے کے لیے قرآنِ پاک کی سب سے پہلی آیت جو حضرت جبرائیل امین لے کر آئے اس میں قرآنِ پاک کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرنے کا حکم دیا گیا۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ — پڑھ اپنے رب کے نام سے

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ابتدا میں ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کیلئے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ کہتے تھے۔ جب آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نازل ہوئی تو اُن ہی الفاظ کو اختیار فرمالیا اور ہمیشہ کے لیے یہ سنت جاری ہو گئی۔

Marfat.com

قرآن کریم میں جا بجا اس کی ہدایت ہے کہ ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کیا جائے اور جناب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشادِ مُقدّس ہے کہ ہر نیک کام جو بِسْمِ اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔

ایک حدیث میں اِرشاد فرمایا کہ گھر کا دروازہ بند کرو بِسْمِ اللہِ کہو، چراغ گُل کرو۔ تو بِسْمِ اللہِ کہو، برتن ڈھکو تو بِسْمِ اللہِ کہو، کھانا کھانے، پانی پینے، وضو کرنے، سواری پر سوار ہونے اور اُترنے کے وقت بِسْمِ اللہِ کی ہدایات قرآن وحدیث میں بار بار آئی ہیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی قرآنِ کریم میں تعداد

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی تعداد قرآنِ کریم میں ایک سو چودہ ۱۱۴ ہے قرآنِ پاک کی سورتیں بھی ایک سو چودہ ۱۱۴ ہیں سوائے دسویں پارے کی سورت "توبہ" کے ہر سورت کے شروع میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھی جاتی ہے۔ لیکن قرآنِ پاک کے انیسویں ۱۹ پارے کی سورت نمل کے شروع اور متن ہر دو مقامات پر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تحریر ہے اِس طرح ایک سو چودہ ۱۱۴ کی تعداد پوری ہو گئی۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے حُروف

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اُنیس ۱۹ حُروف ہیں۔

ب۱۔ س۲۔ م۳۔ ا۴۔ ل۵۔ ل۶۔ ہ۷۔ ا۸۔ ل۹۔ ر۱۰۔ ح۱۱۔ م۱۲۔ ن۱۳۔ ا۱۴۔ ل۱۵۔ ر۱۶۔ ح۱۷۔ ی۱۸۔ م۱۹

تلاوت کے حُروف

بسم اللہ شریف اُنیس ۱۹ حُروف سے لکھی جاتی ہے لیکن تلاوت انیس ۱۹ حُروف کی نہیں ہوتی کیونکہ آپ نے تعارف میں پڑھا ہے کہ قرآنِ پاک میں ہر وہ حرف پڑھا جائے گا جس پر حرکت ہو گی سوائے اَلف (ا) کے جس کا تعلق اَلِف مَعرُوف کی پکی تختی کے ساتھ ہو۔ اِس لیے اِس میں چھ ۶ حُروف ایسے ہیں جن پر کوئی حرکت نہیں۔

ا۔ اللہ کا اَلِف لَام ذال)

۲۔ اَلرَّحْمٰنِ کا اَلِفْ لَامْ (اَل)

۳ اَلرَّحِیْمِ کا اَلِفْ لَامْ (اَل)

لٰہذا ان چھ۶ حُروف کی تلاوت نہیں ہوگی اُنیس۱۹ میں سے چھ۶ تفریق کریں تو باقی تیرہ۱۳ ہوتے ہیں۔ لیکن بسم اللہ میں تین۳ حُروف ایسے ہیں جن پر شدّ "ّ" ہے۔ آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ حرفِ مشدّد دو دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ "ّ" کے ساتھ اور دوسری دفعہ اُس حرکت کے ساتھ جو اُس حرفِ مُشدّد پر ہوتی ہے۔ لٰہذا مندرجہ ذیل حُروف دو دفعہ پڑھے جائیں گے۔

۱۔ اَللّٰہِ کا ل (لَامْ)

۲۔ اَلرَّحْمٰنِ کی ر (رَا)

۳۔ اَلرَّحِیْمِ کی ر (رَا)

اِس طرح تیرہ۱۳ میں تین۳ اور جمع کریں تو یہ تعداد سولہ۱۶ ہوجائے گی لٰہذا تلاوت سولہ۱۶ حُروف کی ہوگی۔

نوٹ[۱]:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اور آوازیں بنا کر مع گراف کے لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ ۸۰ پر پڑھ چکے ہیں آپ اِس سبق کو سات دفعہ لکھیں اور بار بار پڑھیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حُروف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہی ہیں جو آپ نے گراف سے پہلے کے اسباق میں پڑھے ہیں۔ اِس لیے اگر آپ قُرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے قاعدے جو صفحہ ۷۹ پر درج ہیں ذہن نشین کریں تو آپ قُرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدسہ کو لکھ کر، کھول کر اور اُس کی آوازیں بنا کر اس کی آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

پہلی سطر میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اُس طرح لکھا ہے جس طرح قُرآنِ پاک میں لکھی جاتی ہے۔

دوسری سطر میں اُن حُروف کو جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے

تیسری سطر میں حرف مجزوم اور حرف مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھا گیا ہے باقی حُروف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

رحیْ پر "دٰ بْ" وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اِس کی تفصیل صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

[۱] صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ١٩ حُروف

بِ سْ مِ لْ لَا هِ رْ رَحْ مَا نِ رْ رَ حِ يْ مِ ١٦ حُروف

بِسْ مِلْ لَا هِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِيْ مِ ١٢ حُروف

١
٢
٣
٤
٥
٦
٧
٨
٩
١٠
١١
١٢
١٣
١٤
١٥
١٦

احکام و مسائل

١۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قرآنِ مجید میں سورۂ نمل میں آیت کا جُز ہے اور ہر دو سورت کے درمیان مستقل آیت ہے۔ اس لیے اس کا احترام قرآنِ مجید ہی کی طرح واجب ہے اس کو بے وضو ہاتھ لگانا ناجائز نہیں۔

٢۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کرتے وقت سوائے سورۃ توبہ کے باقی ہر سورت بسم اللہ سے شروع کی جائے

٣۔ ہر جائز کام بسم اللہ سے شروع کرنا مستحب ہے ناجائز کام پر بسم اللہ پڑھنا منع ہے۔

مشق

١۔ درج ذیل حُروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور ان کی آوازوں کے نام بتائیں۔

بِسْ مِلْ لَا هِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِيْ مُ

٢۔ وقفی مد کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۴ تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان سے جو مردود ہے۔

اِنسان کے دشمن دو قسم کے ہیں۔ ایک خود نوعِ اِنسانی میں سے جیسے عام کُفّار۔ دوسرے جنّات میں سے جو شیطان و نافرمان ہیں۔ پہلی قسم کے دشمن کے ساتھ اسلام نے جہاد و قتال کے ذریعے مُدافعت کا حکم دیا ہے۔ مگر دوسری قسم کے لیے صرف اللہ سے پناہ مانگنے کا حکم ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی قسم کا دشمن اپنی ہی جنس و نوع سے ہے۔ اِس کا حملہ ظاہر ہو کر ہوتا ہے اِس لیے اس سے جہاد و قتال فرض کر دیا گیا ہے دوسری قسم کا دشمن نظر نہیں آتا اِس کا حملہ انسان پر آمنے سامنے نہیں ہوتا اِس لیے اِس کی مُدافعت کے لیے ایک ایسی ذات کی پناہ لینا ضروری ہے جو نہ انسان کو نظر آتی ہے اور نہ شیطان کو۔ شیطان کی مدافعت کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے میں یہ بھی مَصلحت ہے کہ جو اُس سے مَغلُوب ہو جائے وہ اللہ کے نزدیک راندۂ درگاہ اور مُستحقِ عذاب ہے۔ بخلافِ عدوِّ انسانی (یعنی کُفّار) کہ اُن کے مقابلہ میں کوئی شخص مَغلُوب ہو جائے تو وہ شہید اور مُستحقِ ثواب ہے۔ اِس لیے عدوِّ انسانی کا مقابلہ اَعضاء و جوارح کے ساتھ ہر حال میں نفع ہی نفع ہے۔ یا تو دشمن پر غالب آ کر اس کی قوّت کو ختم کر دے گا یا پھر خود شہید ہو کر عِندَ اللہ ماجُور ہو گا۔

تلاوت سے پہلے اِستعاذہ کا حکم

حدیث شریف میں ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔ (تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے) معلوم ہوا کہ مومن کے لیے قرأتِ قرآن بہترین کام ہے۔ اِس لیے اللہ تعالیٰ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مَردُود سے اللہ کی پناہ مانگ) "پ۱۴ سورۃ النحل آیت ۹۸" کا حکم فرما کر قرأت قرآن کے بعض آداب کی تعلیم فرما رہے ہیں۔ تا کہ آدمی بے احتیاطی سے اِس بہتر کام کا اجر ضائع نہ کر بیٹھے کیونکہ شیطان کی ہمیشہ کوشش یہ رہتی ہے کہ لوگوں کو نیک کاموں سے روکے۔ خصوصاً قرأتِ قرآن جیسے کام کو جو تمام نیکیوں کا سرچشمہ ہے۔ کب ٹھنڈے دل سے گوارا کر سکتا ہے۔ ضرور اُس کی کوشش ہو گی کہ مومن کو اس سے باز رکھے اور اگر اس میں کامیاب نہ ہو تو ایسی آفات میں مبتلا

Marfat.com

کر دے بجز قرأت قرآن کا حقیقی فائدہ حاصل کرنے سے مانع ہوں۔ ان سب مُغویانہ تدبیروں اور پیش آنے والی خرابیوں سے حفاظت کا یہی طریقہ ہو سکتا ہے کہ جب مومن قرأتِ قرآن کا ارادہ کرے۔ پہلے صدقِ دل سے حق تعالیٰ پر بھروسہ کرے اور شیطان تمرّدود کی زد سے بھاگ کر خداوندِ قدّوس کی پناہ میں آجائے۔ اور ابتدائے قرأت میں زبان سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے۔

دوسرے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ بس زبان سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہہ دیا جائے۔ بلکہ اس کے ساتھ فی الواقع دل میں یہ خواہش اور عملاً یہ کوشش بھی ہونی چاہیئے۔ کہ آدمی قرآنِ پاک پڑھتے وقت شیطان کے گمراہ کُن وَسوسوں سے محفوظ رہے غلط اور بے جا شکوک و شبہات میں مبتلا نہ ہو۔ قرآنِ پاک کی ہر بات کو اُس کی صحیح روشنی میں دیکھے اور اپنے خود ساختہ نظریات یا باہر سے حاصل کیے ہوئے تخیلات کی آمیزش سے قرآن پاک کے الفاظ کو وہ معنی نہ پہنانے لگے جو اللہ تعالیٰ کے منشا کے خلاف ہوں۔ اس کے ساتھ آدمی کے دل میں یہ احساس بھی موجود ہونا چاہیئے کہ شیطان سب سے بڑھ کر جس چیز کے درپے ہے۔ وہ یہی ہے کہ ابنِ آدم قرآنِ پاک سے ہدایت نہ حاصل کرنے پائے۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی جب اِس کتاب کی طرف رُجوع کرتا ہے تو شیطان اُسے بہکانے اور اَخذِ ہدایت سے روکنے اور فکر و فہم کی غلط راہوں پر ڈالنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتا ہے اِس لیے آدمی کو اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت انتہائی چوکنا رہنا چاہیئے اور ہر وقت خُدا سے مدد مانگتے رہنا چاہیئے کہ شیطان کی دَراندازیاں اُسے اِس چشمۂ ہدایت کے فیض سے محروم نہ کر دیں۔ کیونکہ جس نے یہاں سے ہدایت نہ پائی وہ پھر کہیں ہدایت نہ پا سکے گا۔ اور جو اِس کتاب سے گمراہی اَخذ کر بیٹھا اُسے پھر دنیا کی کوئی چیز گمراہیوں کے چکر سے نہ نکال سکے گی۔

تلاوت سے پہلے اِستعَاذہ کی حکمت ؟

۱۔ جس طرح نماز سے پہلے وُضو ضروری ہے جو انسان کی ظاہری پلیدی کو دور کر کے قابلِ نماز بناتا ہے اسی طرح تلاوت سے قبل اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ یہ باطنی پلیدی کو دُور کر کے زبان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کے قابل بناتا ہے۔

۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھ کر انسان تمام مخلوقات سے تعلق توڑ کر اپنے خالق کے ساتھ تعلق

Marfat.com

قائم کرتا ہے اِسی تعلق میں ہی انسان کی بہتری ہے۔

۳۔ اَعُوْذُ بِاللہِ پڑھ کر انسان اپنی مجبوری اَور بے بسی کا اظہار کرتا ہے۔ اَور اللہ تعالیٰ کی قُدرتِ کاملہ کا اقرار کرتا ہے اِس سے ہی انسان اپنی حقیقت کو سمجھتا ہے کہ وہ کیا ہے۔

تَعَوُّذ کے حُرُوف

اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے تیئس ۲۳ حُرُوف ہیں۔

ا۱۔ ع۲۔ و۳۔ ذ۴۔ ب۵۔ ا۶۔ ل۷۔ ل۸۔ ہ۹۔ م۱۰۔ ن۱۱۔ ا۱۲۔ ل۱۳۔ ش۱۴۔ ی۱۵۔

ط۱۶۔ ن۱۷۔ ا۱۸۔ ل۱۹۔ ر۲۰۔ ج۲۱۔ ی۲۲۔ م۲۳۔

تلاوت کے حُرُوف۔

تعوّذ تیئس ۲۳ حُرُوف سے لکھا جاتا ہے۔ لیکن تلاوت تیئس ۲۳ حُرُوف کی نہیں ہوتی کیونکہ آپ کئی دفعہ پڑھ چکے ہیں کہ قُرآنِ پاک میں ہر وہ حرف پڑھا جائے گا جس پر حرکت ہوگی سوائے اَلِف مَعروف کے یَا تختی کے اَلِف (ا) کے۔ اِس لیے اِس میں چھ ۶ حُرُوف ایسے ہیں جن پر کوئی حرکت نہیں۔

۱۔ بِاللہِ کا اَلِف لَام (ال)

۲۔ الشَّیْطٰنِ کا اَلِف لَام (ال)

۳۔ الرَّجِیْمِ کا اَلِف لَام (ال)

لہٰذا ان چھ ۶ حُرُوف کی تلاوت نہیں ہوگی تیئس ۲۳ میں سے چھ ۶ حروف تفریق کریں تو باقی سترہ ۱۷ ہوتے ہیں لیکن تعوّذ میں تین ۳ حُرُوف ایسے ہیں جن پر شد "ّ" ہے۔ آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ حرفِ مشدّد دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ شد "ّ" کے ساتھ اَور دوسری دفعہ اُس حرکت کے ساتھ جو اُس حرفِ مشدّد پر ہوتی ہے لہٰذا مندرجہ ذیل حُرُوف دو دفعہ پڑھے جائیں گے۔

۱۔ بِاللہِ کا ل (لَام)

۲۔ الشَّیْطٰنِ کا ش (شِیْن)

۳۔ الرَّجِیْمِ کی ر (رَا)

Marfat.com

اس طرح سترہ میں تین اور جمع کریں تو تعداد بیس ہو جائے گی۔ للہٰذا تلاوت بیس حروف کی ہو گی۔

نوٹ:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اور آوازیں بنا کر مع گراف کے لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ ۔ پر پڑھ چکے ہیں آپ اِس سبق کو پانچ دفعہ لکھیں اور بار بار پڑھیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حروف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہ وہی ہیں جو آپ گراف سے پہلے کے اَسباق میں پڑھ چکے ہیں اس لیے اگر آپ قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے کے قاعدے جو صفحہ نمبر ۹، پر درج ہیں ذہن نشین کر لیں تو آپ قرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدسہ کو کھول کر اور اُس کی آوازیں بنا کر اس کی آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۲۲ حروف

اَ عُ وْ ذُ بِ لّٰ لٰ ہِ مِ نَ شّ شَ یْ طٰ نِ رّ رَ جِ یْ مِ ہ ۲۰ حروف

اَعُوْ ذُ بِلّٰ لٰ ہِ مِ نَشّ شَیْ طٰ نِرّ رَ جِیْ مِ ہ ۲۰ حروف

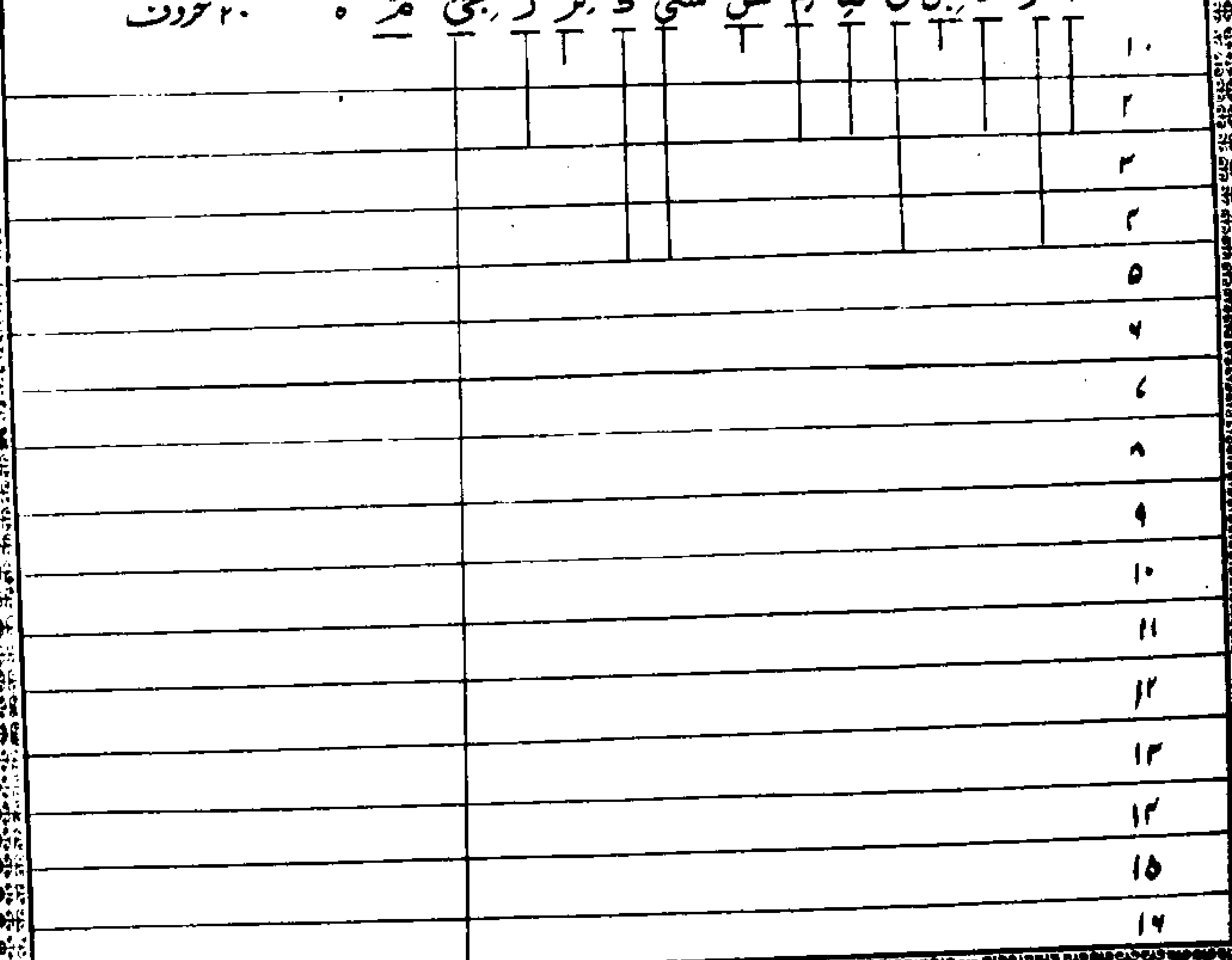

Marfat.com

پہلی سطر میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو اُس طرح لکھا ہے جس طرح کتابوں میں موجود ہے
دوسری سطر میں اُن حروف کو جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے۔
تیسری سطر میں حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھا گیا ہے باقی حروف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
رجی پر مدّ "ـــ" وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اِس کی تفصیل صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مسائل:۔

۱۔ تلاوتِ قرآنِ پاک سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا پڑھنا سُنّت ہے۔
۲۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق نماز میں تعوّذ صرف پہلی رکعت کے شروع میں پڑھنا چاہیئے۔
۳۔ تلاوتِ قرآن نماز میں ہو یا خارج نماز دونوں صورتوں میں تلاوت سے پہلے تعوّذ پڑھنا سُنّت ہے اگر ایک دفعہ پڑھ لیا تو آگے جتنا پڑھنا رہے وہی ایک تعوّذ کافی ہے البتہ تلاوت کو درمیان میں چھوڑ کر کسی دنیوی کام میں مشغول ہو گیا اور پھر دوبارہ شروع کیا تو اُس وقت دوبارہ تعوّذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیئے۔
۴۔ تلاوتِ قرآن کے علاوہ کسی دوسرے کام یا کتاب پڑھنے سے پہلے تعوّذ پڑھنا سُنّت نہیں۔ وہاں صرف تسمیہ پڑھنا چاہیئے۔

مشق

۱۔ ذرج ذیل حروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور ان کی آوازوں کے نام بتائیں۔
اَ عُوْ ذُ بِلّ لَا لٰہِ مِ نَشّ شَیْ طَا نِرّ رَ جِیْ مِ

۲۔ وقفی مدّ کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

سبق ۱۵

کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ کلمہ طیبہ کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اچھی ذات کا درخت ہو جس کی جڑیں زمین میں خوب جمی ہوئی ہوں اور جس کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہوئی ہوں، اور جو ہر وقت اپنے پروردگار کے حکم سے پھل پر پھل لائے چلا جاتا ہے۔ (پ ۱۳ سورہ ابراہیم آیت نمبر ۲۴)

کلمہ طیبہ کے چند الفاظ ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ ان الفاظ کو زبان سے ادا کرتے ہی انسان کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔ پہلے کافر تھا اب مسلمان ہو گیا۔ پہلے ناپاک تھا اب پاک ہو گیا۔ پہلے خدا کا مغضوب و معتوب تھا اب مقبول و محبوب ہو گیا۔ پہلے دوزخ کا مستحق تھا اب جنت کے دروازے اس کے لیے کھل گئے۔ پہلے وہ شتر بے مہار کی طرح تھا اب ایک نبی کا امتی بن گیا اور شریعت اسلامیہ کی حدود میں آگیا۔ پہلے گمراہ تھا اب ہدایت یافتہ ہو گیا۔

کلمہ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

قرآن مجید جس دین کو پیش کرتا ہے اس کی بنیاد تین عقیدوں پر ہے۔ ایک توحید دوسرے رسالت اور تیسرے آخرت۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں توحید کا ذکر ہے کہ اس کائنات میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی اگر اس کائنات میں کسی کی عبادت کی جا سکتی ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے انسان نماز میں بھی اقرار کرتا ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ذکر ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ لہٰذا دین کے تین بنیادی عقیدوں میں سے دو کا اس کلمہ میں ذکر موجود ہے۔ یعنی توحید و رسالت کا۔ اس لیے کلمے کے دو حصے ہیں نمبر ایک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نمبر دو مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

توحید:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ کر انسان یہ اقرار کر لیتا ہے کہ یہ دنیا نہ تو بے خدا کے بنی ہے اور نہ ہی ایسا ہے۔ کہ اس کے بہت سے خدا ہوں۔ بلکہ دراصل اس کا خدا ایک ہے اور وہ وحدہٗ لاشریک ہے وہی ایک خدا سارے جہان کا مالک ہے۔ انسان اور اس کی ہر چیز اسی خدا کی ملک ہے، وہی خالق ہے وہی

Marfat.com

رازق ہے۔ موت اور زندگی اسی کے اختیار میں ہے مصیبت اور راحت بھی اُسی کی طرف سے ہے جو کچھ کسی کو ملتا ہے۔ اُس کا عطا کرنے والا وہی ہے۔ جو کچھ کسی سے چھینا جاتا ہے۔ اُس کا چھیننے والا بھی حقیقت میں وہی ہے۔ ڈرنا چاہیئے تو اُسی سے، سر جھکایا جائے تو اُسی کے سامنے، عبادت اور بندگی کی جائے تو اُسی کی۔ ہر انسان کا فرض ہے کہ اُس کا حکم مانے اور اُس کے قانون کے مطابق زندگی بسر کرے۔

رسالت :-

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت اور بھلائی کے لیے رسول بھیجے۔ اللہ کے رسول اور نبی ہر زمانے میں اور ہر ایک بستی میں آئے۔ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں کوئی نبی نہ آیا ہو اور اُس نے لوگوں کو اللہ کریم کا پیغام نہ سنایا ہو۔ ہر نبی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی۔ وحی اللہ پاک کے کلام اور حکموں کو کہتے ہیں۔

سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہوئے اور ان کے بعد بہت سے نبی آئے بعض روایتوں میں اُن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان ہوئی ہے۔ بعض پیغمبروں کے نام قرآنِ مجید میں موجود ہیں بعض کے نام مذکور نہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں۔

سب سے آخر میں ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ آخری نبی ہیں لہٰذا آپ کی تعلیم قیامت تک کے لیے ہے۔ آپؐ کی نبوت کا فیض کسی ایک قوم یا علاقے کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے ہے۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی آپ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپؐ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوگی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے حروف

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے چوبیس (۲۴) حروف ہیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹
ل - ا - ا - ل - ہ - ا - ل - ا - ا - ل - ل - ہ - م - ح - م - د - ر - س - و -
۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴
ل - ا - ل - ل - ہ -

چوبیس (۲۴) حروف کی حکمت

دن رات میں چوبیس (۲۴) گھنٹے ہیں۔ عُلماء فرماتے ہیں جو شخص کلمہ طیبہ کا ورد کرتا ہے اس کا تمام وقت عبادت میں شمار ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے ان شاء اللہ۔

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ ۲۴ حُرُوف

لَآ اِ لٰ هَ اِلْ لَ لّٰ لٰ هُ مُ حَ مّ مَ دٌ رّ رَ سُ وْ لُ لّ لٰ هِ ○ ۲۴ حُرُوْف

لَآ اِ لٰ هَ اِلّ لَلْ لٰ هُ مُ حَمّ مَ دُرّ رَ سُوْ لُلّ لٰ هِ ○ ۲۴ حُرُوف

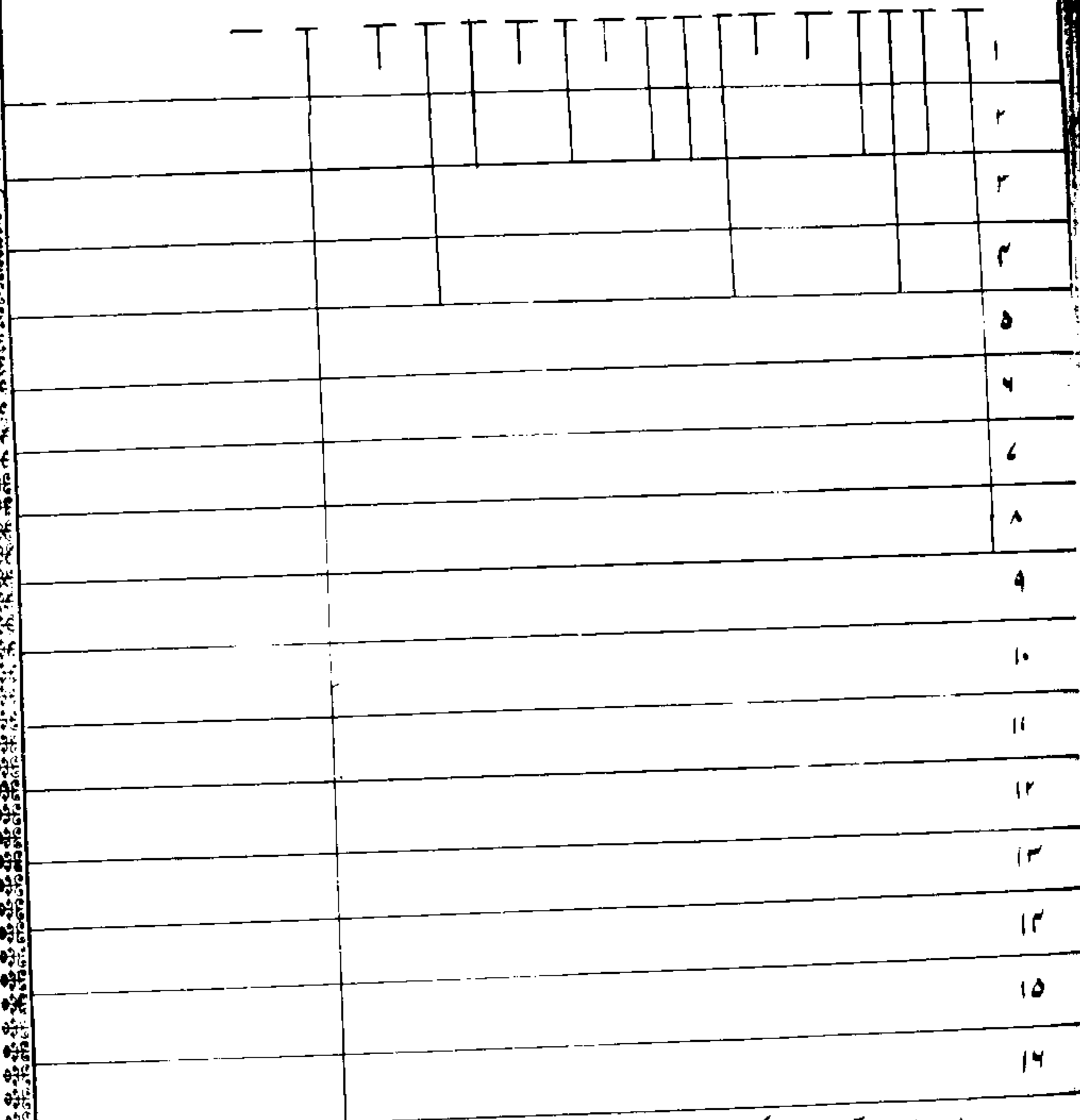

پہلی سطر میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو اُس طرح سے لکھا گیا ہے جس طرح کتابوں میں لکھا جاتا ہے۔

دوسری سطر میں اُن حُروف کو جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے۔
تیسری سطر میں حُروفِ مجزوم اور حُروفِ مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف سے ملا کر لکھا گیا ہے

Marfat.com

باقی حُروف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی صرف حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اِس سطر میں حرُوفِ اِدغام اور وقفی قواعد کے مطابق تبدیلی بھی کی گئی ہے۔

مُحَمَّدٌ کے دَال (د) پر دو پیش ہیں اِس کے بعد رَسُوْلُ کے رَا (ر) پر شدّ ہے جو کہ حرفِ اِدغام ہے اِس لیے رَا (ر) مشدّد کو پڑھنے کے لیے دَال (د) کے دو پیش کو پیش میں تبدیل کر کے رَا (ر) مشدّد کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا ہے۔

لِ پر تذہ سہ، وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اِس کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

تلاوت کے حرُوف

کلمہ طیبہ چوبیس حُروف سے لکھا جاتا ہے اَور تِلاوت بھی چوبیس حرُوف کی ہوتی ہے۔ کیوں کہ پانچ حُروف ایسے ہیں جو نہیں پڑھے جاتے اَور پانچ حرُوف مشدّد ہیں جو دو بار پڑھے جاتے ہیں۔ جو پانچ حرُوف نہیں پڑھے جاتے وہ درجِ ذیل ہیں۔

۱۔ اِلَّا کا اَلِفْ (ا)

۲۔ اَللّٰہُ کا اَلِفْ لَامْ (ال)

۳۔ اللّٰہِ کا اَلِفْ لَامْ (ال)

جو حُروف دو بار پڑھے جاتے ہیں وہ درجِ ذیل ہیں۔

۱۔ اِلَّا کا لَامْ (ل)

۲۔ اَللّٰہُ کا لَامْ (ل)

۳۔ رَسُوْلُ کی رَا (ر)

۴۔ مُحَمَّدٌ کا مِیمْ (م)

۵۔ اللّٰہِ کا لَامْ (ل)

نوٹ:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اَور آوازیں بنا کر مع گراف لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ نمبر ۸۰ پر پڑھ چکے ہیں۔ آپ اِس سبق کو پانچ دفعہ لکھیں اَور بار بار پڑھیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حُروف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہ وہی ہیں جو آپ نے گراف سے پہلے کے اسباق میں پڑھے ہیں۔ اِس لیے اگر آپ قُرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اَور آوازیں بنانے کے قاعدے جو صفحہ نمبر ۹۰ پر درج ہیں ذہن نشین کر لیں تو آپ قُرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدسہ کو لکھ کر، کھول کر، اَور اُس کی آوازیں بنا کر آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

مسئلہ :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا زندگی میں کم از کم ایک بار با قائم ہوش و حواس زبان کے ساتھ اقرار کرکے اور دل کے ساتھ تصدیق کرکے پڑھنا فرض ہے اگر زبان کے ساتھ پڑھا ہے اور دل کے ساتھ تصدیق نہیں کی یا تسلیم نہیں کیا تو وہ شخص بھی مسلمان نہیں منافق ہے اگر دل سے تسلیم کرتا ہے اور زبان سے اقرار نہیں کرتا وہ بھی مسلمان نہیں کیونکہ جب ایک غیر مسلم مسلمان ہوگا تو اُسے یہ اعلان کرنا پڑے گا کہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا ہوں تاکہ کوئی شخص اُسے کافر نہ سمجھے۔ للہذا کلمہ اُس ایک ممبر شپ فارم کی طرح ہے جو انسان کسی سوسائٹی کا ممبر بننے کے لیے پُر کرتا ہے اور ساتھ ہی اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ میں اِس سوسائٹی کے اغراض و مقاصد و منشور سے متفق ہوں اور اِس کے قواعد و ضوابط پر عمل کروں گا۔ اِس کی بھلائی اور بہتری کے لیے کوشاں رہوں گا اِسی طرح جب کوئی شخص کلمہ پڑھ کر مسلم معاشرے کا فرد بنتا ہے تو پھر اُس کے لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ اسلام کے بتائے ہوئے تمام قواعد و ضوابط پر عمل کرے اور ساتھ ہی دوسرے لوگوں کو بھی دین کی تبلیغ کرکے مسلم معاشرے کے افراد میں اضافہ کرے۔ اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص اُس سوسائٹی کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اُسے اِس جرم میں سوسائٹی سے نکال بھی دیا جاتا ہے بعینہٖ جب کوئی مسلم معاشرے کا فرد سنگین جرائم کا مرتکب ہوگا تو ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُسے مسلمانوں کی صف سے خارج کردیں اس لیے کلمہ پڑھنے کے بعد اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل کرکے مسلم معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔

مشق

۱۔ درج ذیل حروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور ان کی آوازوں کے نام بتائیں۔

لَآ اِلَ ہَ اِلْ لَل لَ ہُ مُ حَ مْ مَ دُ رْ رَ سُوْ لُلْ لَا ہِ ہ

۲۔ حرفِ اِدغام کا نام بتائیں (حروفِ اِدغام کی تفصیل صفحہ نمبر ۹۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

۳۔ وقفی مد کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۶

بیان حروفِ اظہار، اِقلاب، اِدغام اور اِخفاء

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ دو زبر ً، دو زیر ٍ اور دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ اور یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ تنوین کی آواز اور ساکن نون کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کی آواز ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ اً=اَن۔ بً=بَن۔ اٍ=اِن۔ بٍ=بِن۔ اٌ=اُن۔ بٌ=بُن۔ لیکن تنوین اور ساکن نون میں بولنے والا نون کبھی پورا بولتا ہے کبھی غنّہ یعنی ناک میں، کبھی بولتا ہی نہیں۔ کبھی لکھا نون ہوتا ہے مگر آواز میم کی ہوتی ہے۔ اس لیے اٹھائیس ۲۸ حروف میں سے جب کوئی حرف تنوین یا ساکن نون کے بعد آتا ہے تو تنوین اور ساکن نون کی ان مختلف آوازوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے حروفِ تہجی حروفِ اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء کہلاتے ہیں۔

اِظْہار:- اظہار کے لغوی معنی اَلْبَیَانُ یعنی خوب ظاہر کرنے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں حرف کو اُس کے مخرج سے بغیر کسی تغیر اور غنّہ کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔

چھ ۶ حروف حروف اظہار کہلاتے ہیں۔

اُ۔ ء یہ دونوں شکلیں ہمزہ کی ہیں۔

ء۔ ھ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ

یہ حروفِ حلقی بھی کہلاتے ہیں اور حُرُوْفُ الْاِظْهَارِ بھی، اِن میں سے کوئی بھی حرف ساکن نون یا تنوین کے بعد آجائے تو نون خوب ظاہر ہوکر بولتا ہے اس کو اظہارِ حلقی بھی کہتے ہیں۔

سَاکِنْ نُوْنْ کی مثالیں:-

اِنْ اَجْرِیَ۔ یَنْئَوْنَ۔ مَنْ هُوَ۔ اَنْعَمْتَ۔

اِنْ اَجْ رِیَ۔ یَنْ ئَوْ نَ۔ مَنْ هُ وَ۔ اَنْ عَمْ تَ۔

Marfat.com

مِنْ حَقٍّ - مِنْ غَيْرِهٖ - مِنْ خَوْفٍ - اِنْ هٰذَا اَنَا -

مِنْ حَقْ قِیْ - مِنْ غَیْ رِ ہٖ - مِنْ خَوْ فٍ - اِنْ هَ ذَا نَا -

تنوین کی مثالیں :-

اِذًا اَبَدًا - شَىْءٍ هَالِكٌ - لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ -

اِذَ اَبَ دَ - شَیْ ءٍ هَا لِ كٌ - لَا خَوْ فٌ عَ لَیْ كُمْ -

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ - يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ

عَ زِیْ زٌ حَ کِیْ مٌ - عَ زِیْ زٌ غَ فُوْ رٌ - یَوْ مَ ءِ ذِ خَا شِ عَ ةٌ

اِقْلَابْ :- یا (اِبْدَالْ)

اِقْلَابْ کے لغوی معنی، کسی چیز کو اُس کی حقیقت سے پھیر دینے کے ہیں، اصطلاحِ تجوید میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام اِقْلَابْ ہے۔

اِقْلَابْ کا حرف ایک ہی ہے وہ ..... ب ..... "با" ہے۔

جب ساکن نون یا تنوین کے بعد ... ب ... "با" آجائے، تو ساکن نُون یا نون تنوین کو "م" میم سے بدل کر غُنّے اور اِخفاء سے پڑھیں گے۔ اِس عمل کو اِقْلَابْ یا قَلْبْ کہتے ہیں۔ تمام قرآنِ پاک میں جہاں جہاں بھی ساکن نون یا تنوین کے بعد حرف ... ب ... "با" آیا ہے وہاں وہاں ایک چھوٹا سا ... م ... "میم" لکھا ہوگا تاکہ میم کی آواز نکالنے میں آسانی ہو۔

سَاکِنْ نُوْنْ کی مثالیں :-

مِنْۢ بَعْدِهِمْ - اَنْۢبِئْهُمْ - كَمَنْۢ بَاءَ -

مِمْ بَعْ دِ هِمْ - اَمْ بِئْ هُمْ - كَ مَمْ بَاءَ

Marfat.com

تُنْبِتُ - مِنَ الْاَنْۢبَآءِ - يُؤْمِنُۢ بِاللّٰهِ

تُمْ بِ تُ - مِ نَلْ اَمْ بَآ ءِ - يُؤْ مِمْ بِلْ لَا هِ

تنوین کی مثالیں:-

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ - صُمٌّۢ بُكْمٌ - اَبَدًاۢ بِمَا

سَ مِيْ عُمْ بَ صِيْ رُ - صُمْ مُمْ بُكْ مُ - اَبَ دَمْ بِ مَا -

كَافِرٌۢ بِهٖ - كُفْرٌۢ بِهٖ - حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ

كَافِ رُمْ بِ هٖ - كُفْ رُمْ بِ هٖ - حِكْ مَ تُمْ بَالِ غَ تُنْ

(اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ ساکن میم (مْ) کے بعد "ب" "با" آجائے، تو اُس ساکن میم (مْ) کا تلفظ بھی غنّے اور اِخفاء سے کیا جاتا ہے جیسے اَمْ بِهٖ)

اِدْغام:-

ادغام کے لغوی معنی ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنے کے ہیں۔ اصطلاحِ تجوید میں ایک حرفِ ساکن کو دوسرے حرفِ متحرک میں اِس طرح ملا دینا کہ وہ دونوں مل کر ایک مشدّد حرف ہو جائیں، اور دونوں کی ادائیگی کے وقت عضو ایک ہی بار کام کرے یعنی دونوں ایک ہی مخرج سے بلا فصل ادا ہوں۔

چھ حُروف، حُروفِ اِدغام کہلاتے ہیں۔

ی - ر - م - ل - و - ن -

اِن چھ حُروف کو غور سے دیکھیں تو خود بخود ہی اِن حُروف کا ایک لفظ بن جاتا ہے جو بہت مشہور ہے..... يَرْمَلُوْنَ -

Marfat.com

اِدغام کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اِس ایک لفظ کے دو لفظ بنائے جاتے ہیں۔
یعنی۔۔۔۔۔۔ لَرُو۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔ یَمُوْنْ۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اِدغام کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اِدغامِ تام۔

۲۔ اِدغامِ ناقص۔

۱۔ ل "لام" یا "ر" را سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آجائے تو ساکن نون یا تنوین پڑھا نہیں جائے گا۔ اِس کو اِدغامِ تام کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

مِنْ رَّبِّهِمْ ۔ مِنْ لَّدُنْهُ ۔ وَلٰكِنْ لَّا ۔

مِرْ رَبْ بِ هِمْ ۔ مِلْ لَ دُنْ هُ ۔ وَ لَا كِلْ لَا ۔

اِنْ لَّمْ ۔ مِنْ رِّزْقٍ ۔ مِنْ رَّبِّكَ

اِلْ لَمْ ۔ مِرْ رِزْ قِ ۔ مِرْ رَبْ بِ كَ

تنوین کی مثالیں :-

رَبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

رَبْ بِرْ رَ حِیْ مِ ۔ ثَ مَ رَ تِرْ رِزْ قًا ۔ مُ حَمْ مَ دُرْ رَسُوْ لُلْ لَا هِ ۔

رِزْقًا لِّلْعِبَادِ ۔ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

رِزْ قَلْ لِلْ عِ بَا دِ ۔ خَیْ رُلْ لَ كُمْ ۔ هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِیْ نَ ۔

۲۔ "ی" یا "م" میم "و" واؤ "ن" نون سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آجائے تو اِدغام کرتے وقت اِس کا غُنّہ کیا جاتا ہے اِس کو اِدغامِ ناقص کہتے ہیں۔

Marfat.com

ساکن نون کی مثالیں :-

مَنْ یَّقُوْلُ - مِنْ نَّکِیْرٍ - مِنْ مَّالٍ

مَنْیْ یَ قُوْ لُ - مِنْ نَ کِیْ رٍ - مِمْ مَا لٍ

مَنْ وَّجَدَ - یَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ - عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا

مَنْوْ وَ جَ دَ - یَوْ مَ ءِ ذِنْوْ وَا جِ فَ تُہْ - عَیْ نَنْیْ یَشْ رَ بُ بِ هَا

تنوین کی مثالیں :-

بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ - صَیْحَةً وَّاحِدَةً - کَثِیْرًا مِّنْ

بَرْ قُنْیْ یَجْ عَ لُوْ نَ - صَیْ حَ تَنْوْ وَا حِ دَ ةْ - کَ ثِیْ رَمْ مِنْ

رَجُلٌ یَّسْعٰی - رَعْدٌ وَّبَرْقٌ - سُلْطَانًا نَّصِیْرًا

رَ جُ لُنْیْ یَسْ عٰ - رَعْ دُنْوْ وَ بَرْ قٌ - سُلْ طَا نَنْ نَ صِیْ رًا

نوٹ :-

۱- ی، ر، م، ل، و، ن - سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین ہو تو یہ حروف مشدّد ہوتے ہیں۔

۲- قِنْوَانٌ - صِنْوَانٌ - بُنْیَانٌ - دُنْیَا - اِن چار لفظوں میں ساکن نون کا "و" واؤ اور "ی" یا میں اِدغام نہیں ہوتا بلکہ نون خوب صاف پڑھا جاتا ہے۔

اِخفاء :-

اِخفاء کے لغوی معنی چھپانے کے ہیں۔ اصطلاحِ تجوید میں کسی حرف ساکن کو اظہار اور اِدغام کی درمیانی کیفیت پر اس میں صفتِ غُنّہ کو باقی رکھ کر بغیر تشدید کے ادا کرنا۔

Marfat.com

پندرہ حروف اِخفاء کے ہیں۔

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك،

اِن پندرہ حروف سے پہلے ساکن نون یا تنوین آجائے، تو ساکن نون یا تنوین خفیہ یعنی ناک میں بولتا ہے۔ سنگ، جنگ، تنگ، بند، چند، جند کی طرح۔

اِخفاء کی صحیح صحیح ادائیگی کے لئے، اِس طریق کو ذہن نشین کر لیں۔ سرا زبان کو تالو سے ہلکا سا لگاتے ہوئے ساکن نون (نْ) کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھا جائے خواہ اِن پندرہ حُرُوفُ الْاِخْفَاءِ میں سے کوئی حرف اِخفاء ساکن نون (نْ) کے بعد اس لفظ میں ہو یا اگلے لفظ کے شروع میں۔ کیونکہ ساکن نون لفظ کے درمیان میں بھی آسکتا ہے اور شروع میں بھی۔ مگر تنوین کا نون ہمیشہ لفظ کے آخر میں ہوگا۔

ساکن نون کی مثالیں:۔

اَنْ تُقْبَلَ ۔ مِنْ ثَمَرَةٍ ۔ اَنْجَيْنَا ۔ اَنْدَادًا ۔ مِنْ ذَهَبٍ

اَنْ تُقْ بَ لَ ۔ مِنْ ثَ مَ رَ ةٍ ۔ اَنْ جَيْ نَا ۔ اَنْ دَا دً ۔ مِنْ ذَ هَ بٍ

اُنْزِلَ ۔ اَلْاِنْسَانُ ۔ فَمَنْ شَهِدَ ۔ يَنْصُرُكُمْ ۔ مَنْ ضَلَّ

اُنْ زِلَ ۔ اَلْ اِنْ سَا نُ ۔ فَ مَنْ شَ هِ دَ ۔ يَنْ صُرُ كُمْ ۔ مَنْ ضَلْ لَ

يَنْطِقُ ۔ اُنْظُرْ ۔ يُنْفِقُ ۔ مِنْ قَرَارٍ ۔ مِنْكُمْ

يَنْ طِ قُ ۔ اُنْ ظُرْ ۔ يُنْ فِ قُ ۔ مِنْ قَ رَا رٍ ۔ مِنْ كُمْ

تنوین کی مثالیں:۔

ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ ۔ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۔ عَيْنٌ جَارِيَةٌ

ذَ لُوْ لُنْ تُ ثِيْ رُ ۔ قَوْ لَنْ ثَ قِيْ لَا ۔ عَيْ نُنْ جَا رِ يَ ةٌ

Marfat.com

عَمَلًا دُوْنَ ۔ وَكِيلًا ذُرِّيَّةً ۔ نَفْسًا زَكِيًّا ۔

عَ مَ لٌ دُوْ نَ ۔ وَ كِيْ لٌ وُ ذُ رِّيْ يَ ةٌ نَفْ سٌ زَ كِيْ يَا ۔

قَوْلًا سَدِيدًا ۔ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۔ عَمَلًا صَالِحًا ۔

قَوْ لٌ سَ دِيْ دٌ ۔ غَ فُوْ رٌ شَ كُوْ رٌ ۔ عَ مَ لٌ صَا لِ حٌ ۔

عَذَابًا ضِعْفًا ۔ صَعِيدًا طَيِّبًا ۔ ظِلًّا ظَلِيلًا ۔

عَ ذَا بٌ ضِعْ فٌ ۔ صَ عِيْ دٌ طَيْ يِ بٌ ۔ ظِلْ لٌ ظَ لِيْ لٌ ۔

عَلَانِيَةً فَلَهُمْ ۔ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۔ كِتَبٌ كَرِيْمٌ ۔

عَ لَا نِ يَ ةٌ فَ لَ هُمْ ۔ بِ تَا بِ عٍ قِبْ لَ تَ هُمْ ۔ كِ تَا بٌ كَ رِيْ مٌ ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱

بیانِ وقف

چونکہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت قاری کو ہر وقت وقف سے واسطہ پڑتا ہے اِس لیے علمِ اَوقاف کا جاننا ایک قاری کے لیے نہایت ضروری اَور لازمی ہے۔ نیز کلام کا حُسن اَور اُس کی خوبی اُسی وقت ظاہر ہوگی جب صحیح جگہوں پر وقف کیا جائے گا۔ اگر بغیر رعایت معنی وقف کیا جائے تو بعض مقامات پر نہ صرف کلام کا حُسن مجروح ہوتا ہے بلکہ ایسے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جن کا اعتقاد گناہ یا کفر پر مبنی ہوتا ہے۔ قرآنِ پاک میں بہتر مقامات ایسے ہیں جہاں پر وقف کرنا بڑی صریح غلطی ہے۔ آپ کی سہولت کے لیے اُن مقامات کی فہرست صفحہ نمبر ۱۸۹ پر درج ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ مثلاً سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۱۹۱ میں رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج اِس کا لفظی ترجمہ ہے داے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تُونے یہ بے فائدہ) کیونکہ اِس سے قبل کی آیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ربیقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں۔ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے رب تُونے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا)۔ اِن آیاتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو فکر و نظر کی دعوت دی کیونکہ کارخانۂ قدرت کی نیرنگیوں میں جتنا وہ غور و فکر کرے گا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے علمِ محیط اور حکمتِ کاملہ پر اُس کا ایمان پختہ ہوگا اور یہ پختگی تقلیدی نہیں ہوگی بلکہ تحقیقی ہوگی۔ لیکن دورانِ تلاوت قاری اگر رَبَّنَا مَا داے پروردگار ہمارے نہیں) پر وقف کرے اور اِس کے بعد کے کلمات کو پڑھے خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج (پیدا کیا تُونے یہ بے فائدہ) تو یہ کہنا بالکل مفہوم فطرت کے خلاف ہوگا۔ اِس لیے رَبَّنَا مَا پر وقف نہیں کرنا چاہیے بلکہ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج اِن سب الفاظ کو ایک ہی سانس میں پڑھنا چاہیئے تاکہ مفہوم فطرت کے موافق ہو۔ یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب اِنسان دورانِ تلاوت مقرر کردہ اَوقاف کے نشانات کی پوری طرح پابندی کرے مگر افسوس آج کل اِس سے بالکل بے توجہی برتی جارہی ہے اَور اکثر حضرات اِس کی پابندی نہیں کرتے۔

ذیل میں چند احادیث اَور اقوال رقم کیے جاتے ہیں جن سے وقف کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ اِس سلسلہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول قطعی حیثیت رکھتا ہے۔ آپؓ نے ترتیل کی تفسیر میں ارشاد فرمایا ہے۔ اَلتَّرْتِیْلُ هُوَ تَجْوِیْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ آپ نے ترتیل کے دو جزییان فرمائے

Marfat.com

تجوید حُروف اور معرفۃ وقوف اور چونکہ بغیر جز کے شئ نامکمل ہوتی ہے اِس لیے تکمیلِ ترتیل کے لیے معرفۃ وقوف ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی آیت نازل ہوتی تو آپؐ اِس کے حلال وحرام، امر و جزر اور جہاں وقف کرنا لائق اور مناسب ہے تعلیم فرماتے۔

المنح الفکریہ شرح مقدمۃ الجزریہ میں حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخص حاضر ہوئے ایک نے خدا اور رسولؐ پر ایمان کی شہادت دی اور کہا مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِہِمَا (جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے وہ ہدایت یافتہ ہے اور جو اُن کی نافرمانی کرے) اور یہاں پر وقف کر دیا "جس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت یا اُن کی نافرمانی کرے وہ ہدایت یافتہ ہے تو یہ مفہوم قانونِ فطرت کے خلاف ہے" تو آپؐ نے فرمایا قُمْ بِئْسَ الْخَطِیْبُ اَنْتَ یعنی اُٹھ جا تو بُرا خطیب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں وقف کرنا کس قدر شاق گذرا۔

عمدۃ القاری جز اوّل صفحہ نمبر ۴۹ اپر بھی مکمل حدیث درج ہے۔ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِہِمَا فَقَدْ غَوٰی (جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ ہدایت پر ہے اور جو اُن کی نافرمانی کرے وہ گمراہ ہے)، چاہیے یہ تھا فَقَدْ رَشَدَ پر یا پھر غَوٰی پر وقف کیا جاتا۔ اِس لیے تلاوت کرتے وقت اوقاف کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

وَقف کی تعریف :۔

لغت میں وقف کے معنی روکنے کے ہیں اور اصطلاح میں وقف کی تعریف یہ ہے کہ کلمے کے آخر حرف پر سانس اور آواز دونوں کا توڑ دینا۔ بغیر سانس توڑے وقف کرنا جائز نہیں۔

قواعدِ وَقف

قُرآنِ مجید کی تلاوت کے دوران آیت کے درمیان یا اختتام پر ٹھہرنا ہو، تو مندرجہ ذیل قواعدِ وقف کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ پڑھنے والے کی سہولت کے لیے ہر لفظ کے نیچے وقفی تلفظ لکھ دیا گیا ہے۔

۱۔ کلمے کا آخری حرف مجزوم ہو، تو مجزوم حرف کا تلفظ ادا کر کے سانس توڑ دیا جائے اور وقف کر لیا جائے۔

مثالیں :۔

Marfat.com

كُوِّرَتْ - عَلَيْهِمْ - عَلَيْكُمْ - مِنْهُمْ-

كُوْ وِ رَتْ - عَ لَيْ هِمْ - عَ لَيْ كُمْ - مِنْ هُمْ -

۲- کلمے کے آخری حرف پر زبر (ــَـ)، زیر (ــِـ)، پیش (ــُـ) دو زیر (ــٍـ) یا دو پیش (ــٌـ) ہوں، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پوری آواز ہو تو اس پر چار گنا وقفی مد (ــــ) پڑھا جائے۔ جیسے

زبر (ــَـ) کی مثالیں:۔

وَقَبَ - خُلِقَ - هُوَ - رَيْبَ-

وَ قَبْ - خُ لِقْ - هُوْ - رَيْبْ -

اَلْاَنْهٰرَ - اَنَابَ - مُؤْمِنِيْنَ - تَعْلَمُوْنَ-

اَلْ اَنْ هٰرْ - اَ نَا بْ - مُؤْ مِ نِيْ نْ - تَعْ لَ مُوْ نْ-

زیر (ــِـ) کی مثالیں:۔

اَلْقَدْرِ - اَلطَّارِقِ - رُسُلِ - مَوْتِ-

اَلْ قَدْ رْ - اَطْ طَا رِ قْ - رُسُلْ - مَوْتْ -

تُكَذِّبٰنِ - اَلْعِقَابِ - اَلرَّجِيْمِ - اَطِيْعُوْنِ-

تُ كَذْ ذِ بَا نْ - اَلْ عِ قَا بْ - اَرْ رَ جِيْ مْ - اَ طِيْ عُوْ نْ-

پیش (ــُـ) کی مثالیں:

اَعْبُدُ - وَالْفَتْحُ - اَلثَّاقِبُ - اَلْاَكْرَمُ

اَعْ بُدْ - وَلْ فَتْ حْ - اَثْ ثَا قِبْ - اَلْ اَكْ رَمْ

Marfat.com

اَلنَّارُ - نَسْتَعِيْنُ - حَكِيْمُ - اُمُوْرُ -

اَنْ نَا رُ - نَسْ تَ عِيْ نُ - حَ كِيْ مُ - اُ مُوْ رُ -

دو زیر (ٍ) کی مثالیں :-

عَلَقٍ - شَانٍ - شَهْرٍ - شَيْءٍ -

عَ لَقْ - شَا نْ - شَهْ رْ - شَيْ ءْ

ضَلٰلٍ - بِاِحْسَانٍ - تَقْوِيْمٍ - شَكُوْرٍ

ضَ لَا لْ - بِ اِحْ سَا نْ - تَقْ وِيْ مْ - شَ كُوْ رْ

دو پیش (ٌ) کی مثالیں :-

بَرْقٌ - رَاْسٌ - قَوْمٌ - خَيْرٌ -

بَرْقْ - رَاْسْ - قَوْمْ - خَيْرْ -

لِسَانٌ - خَبِيْرٌ - شَدِيْدٌ - غَفُوْرٌ

لِ سَا نْ - خَ بِيْ رْ - شَ دِيْ دْ - غَ فُوْ رْ -

۲- کسی کلمے کے آخر پر دو زبر (ً) ہوں، تو اُس کے ساتھ خالی اَلف (ا) ہوتا ہے - بہت سے مقامات پر اَلِف ظاہر ہوتا ہے - چند مقامات پر الف کی جگہ کوئی اور حرف ہوتا ہے اور کچھ مقامات پر الف نہیں ہوتا، اِن تینوں صورتوں میں اَلف سمجھا جائے گا - وقف کرتے وقت تنوین والے حرف پر دو زبر کی بجائے ایک زبر پڑھ کر اور اُس کے ساتھ الف ملا کر تلفظ ادا کر لیا جائے گا جو اَلِف معروف کی پُوری آواز کی تختی بن جائے گا -

مثالیں :-

وَقَارًا - وَلَدًا - رَحِيْمًا - كَبِيْرًا -

وَ قَا رَا - وَلَ دَا - رَ حِيْ مَا - كَ بِيْ رَا -

Marfat.com

جُزْءًا۔ شَيْـًٔا۔ نِدَآءً۔ نِسَآءً۔

جُزْ ءَ ا ۔ شَيْ ءَ ا ۔ نِ دَ آ ءَ ا ۔ نِ سَآ ءَ ا ۔

سُوًى۔ ضُحًىؕ۔ مُسَمًّى۔ مُصَلًّى۔

سُ وَا ۔ ضُ حَا ۔ مُ سَمّ مَا ۔ مُ صَلّ لَا ۔

۴۔ کلمہ کسی معروف پُوری آواز پر ختم ہوتا ہو، تو اُس آواز کو پورا ہی پڑھا جائے گا۔

اَلِف معروف کی مثالیں :۔

اَبَىٰ۔ اِلَيْنَا۔ زَكَرِيَّا۔ قَوَارِيْرَا۔

اَ بَ ۔ اِ لَيْ نَا ۔ زَ كَ رِيّ يَا ۔ قَ وَا رِيْ رَا ۔

یائے معروف کی مثالیں :۔

ذِكْرِيْ۔ عِبَادِيْ۔ مَانَبْغِيْ۔ تَجْرِيْ۔

ذِكْ رِيْ ۔ عِ بَا دِيْ ۔ مَا نَبْ غِيْ ۔ تَجْ رِيْ ۔

وَاوِ معروف کی مثالیں :۔

وَاعْبُدُوْا۔ تَعْتَدُوْا۔ يَعْتَسِبُوْا۔ قَامُوْا۔

وَعْ بُ دُوْ ۔ تَعْ تَ دُوْ ۔ يَعْ تَ سِ بُوْ ۔ قَا مُوْ ۔

۵۔ کسی کلمے کے آخر میں ھا رہ ۔ ہ، کسی بھی حرکت کے ساتھ ہو تو اُس ھا رہ ۔ ہ) کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پُوری آواز ہو تو اُس پر چار گنا وقفی مد (۴) پڑھا جائے

مثالیں :۔

وَاسْتَغْفِرُوْهُ - بِهٖ - دَلُوْهُ - جَزَآءُهٗ -

وَسْ تَغْ فِرُوْ هُ - بِهْ - دَلُ وَ هُ - جَ زَآ ءُ هُ -

فِيْهِ - مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ - تُخْفُوْهُ -

فِيْ هُ   مُ حَمْ مَ دُرْ رَسُوْ لُلْ لَا هْ -   تُخْ فُوْ هُ

۶- کسی کلمے کے آخر میں گول تاء (ۃ، ـة) کسی بھی حرکت کے ساتھ ہو تو، اُس تاء (ۃ، ـة) کے بجائے ساکن ھاء (ہ۔ ـہ) کا تلفظ ادا کر کے وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پوری آواز ہو تو اُس پر چار گنا وقفی مد (ــ) پڑھا جائے۔

مثالیں:-

وَالْاَفْئِدَةَ - بِالْمَرْحَمَةِ - بَيِّنَةٌ - قُوَّةٌ -

وَلْ اَفْ ءِ دَهْ - بِلْ مَرْ حَ مَهْ - بَيْ يِ نَهْ   قُوْ وَهْ -

حَيٰوةِ - وَالصَّلٰوةِ - ظَالِمَةٌ - مَا الْحَآقَّةُ

حَ يَا هْ -   وَصْ صَ لَا هْ -   ظَا لِ مَهْ   مَلْ حَا قْ قَهْ

۷- کسی کلمے کے آخر میں حرفِ مشدد پر زبر (ــَ)، زیر (ــِ)، پیش (ــُ) دو زیر (ــٍ) یا دو پیش (ــٌ) ہوں، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری حرفِ مشدد کو ساکن پڑھیے لیکن اُس حرفِ مشدد کا شدہ نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے۔

مثالیں

فِيْهِنَّ - بِالْحَقِّ - اَمَرَّ - يٰسَامِرِيُّ

فِيْ هِنّْ   بِلْ حَقّْ -   اَ مَرّْ -   يَا سَا مِ رِيّْ

Marfat.com

خَفِیٌّ - عَدُوٌّ - عَرَبِیٌّ - جَآنٌّ -

خَ فِیْ - عَ دُوْ - عَ رَبِیْ - جَآ نْ -

۸ - کسی کلمے کے آخر میں الیسا زبر، زیر، پیش، دوزبر، دو پیش والا ہمزہ (ء) ہو اور اُس کے پہلے الف معروف کی چار گنا آواز ہو تو اُس ہمزہ (ء) کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے۔

مثالیں:-

مِنْکُمْ شُهَدَآءَ - سَمِیْعُ الدُّعَآءِ - مَایَشَآءُ -

مِنْ کُمْ شُ هَ دَ آ ءْ - سَ مِیْ عُدْ دُ عَا ءْ - مَا یَ شَا ءْ -

اٰبَآءُ - بِمَآءٍ اَحْیَآءٌ

اٰ بَآ ءْ - بِ مَآ ءْ اَحْ یَآ ءْ

۹ - کلمے کا آخری حرف مد والا ہو، تو اگر اُس وقف پر وقف کیا جائے تو مد نہ پڑھا جائے۔ اور اگر وقف نہ کیا جائے تو پھر مد پڑھا جائے۔

مثالیں: وَالْاُنْثٰیٓ ○ اِنْ - عَلَی الْهُدٰیٓ ○ اَوْ

وَلْ اُنْ ثَ ○ اِنْ - عَ لَلْ هُ دَ ○ اَوْ

وَلْ اُنْ ثٰٓ اِنْ عَ لَلْ هُ دٰٓ اَوْ

۱۰ - کلمے کا آخری حرف ی (یا) ہو اور ی (یا) سے پہلے والا حرف زبر والا ہو تو وقف کرتے وقت ی (یا) کو اَلِف سے بدل دیں گے۔ جو کہ زبر سے مل کر اَلِف معروف کی پوری آواز کی تختی بن جائے گا۔

مثالیں

اِلَّا الْاَشْقَی ○ وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ○

اِلْ لَلْ اَشْ قَا ○ وَ سَ یُ جَنْ نَ بُ هَلْ اَتْ قَا ○

Marfat.com

سبق نمبر ۱۸

سُورَۃُ الفَاتِحَۃِ

یہ قرآنِ پاک کی وہ مختصر لیکن حقائق اور معانی سے لبریز، دل نشین و دل آویز جلیل القدر سورت ہے جس سے اِس مقدس آسمانی کتاب کا آغاز ہوتا ہے جس نے تاریخ انسانی کا رُخ موڑ دیا جس نے فکر و نظر میں انقلاب پیدا کر دیا جس نے قلب و روح کو نئی زندگی بخش دی۔ یہ سورۂ پاک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس سورت میں ایک رکوع سات آیتیں، ستائیس کلمے اور ایک سو بائیس ۱۲۲ حروف ہیں۔

نام اس کا نام "الفاتحہ" اس کے مضمون کی مناسبت سے ہے۔ "فاتحہ" اس چیز کو کہتے ہیں جس سے کسی مضمون یا کتاب یا کسی شے کا افتتاح ہو۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیے کہ یہ نام "دیباچہ" اور آغازِ کلام کا ہم معنی ہے

زمانۂ نزول یہ نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل ابتدائی زمانہ کی سورت ہے۔ بلکہ معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی مکمل سورت جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ یہی ہے۔ اِس سے پہلے صرف متفرق آیات نازل ہوئی تھیں۔

فضائل ا۔ نماز کی ہر رکعت میں یہ سورت پڑھی جاتی ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بغیر سورۂ فاتحہ نماز نہیں ہوتی۔

ب۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ سورۂ فاتحہ کی نظیر نہ تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل اور زبور میں، اور نہ خود قرآن کریم میں کوئی دوسری سورت اس کی مثل ہے۔

خلاصۂ مضمون سات آیات میں سے پہلی تین آیات میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کاملہ کا ذکر ہے جن پر اس دنیا کا کل نظام قائم ہے۔

رُبُوبیّت پہلی آیت میں ربوبیت یا وہ صفت جو ہر ایک مخلوق کو اپنے دائرہ کے اندر کمال تک پہنچاتی ہے۔

رَحمانیّت دوسری آیت میں رحمانیت یا وہ صفت جو ہر شے کے اپنے کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری اسباب اس کے وجود میں آنے سے پہلے مہیا کرتی ہے۔

رَحیمیّت دوسری ہی آیت میں رحیمیّت کا ذکر بھی ہے یعنی وہ صفت جو ان سامانوں سے فائدہ اٹھانے پر اعلیٰ درجہ کے ثمرات مرتب کراتی ہے۔

Marfat.com

تیسری آیت میں مالکیت یا وہ صفت جو ان سامانوں سے فائدہ اُٹھانے پر یا قوانین کی خلاف ورزی

مَالِکِیَّتُ :- پر جزا و سزا دیتی ہے تاکہ نظام عالم قائم رہے اور چیزیں اپنے کمال کو پہنچتی رہیں۔

چوتھی آیت میں بندہ کا یہ اقرار ہے کہ صرف وہی ذات پاک جس کی محامد پہلی تین آیات میں مذکور ہیں لائق عبادت ہے اور صرف اُس سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کی جاتی ہے

آخری تین آیات میں راہ راست پر ثابت قدم رہنے اور افراط و تفریط سے بچنے کی دُعا ہے پس پہلی تین آیات صرف محامدِ الٰہی کے لیے ہیں۔ آخری تین بندے کے لیے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات کا وارث ہو اور درمیانی آیت میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے عبد کا تعلق بیان کیا گیا ہے۔

اسلوبِ بیان

سورۃ فاتحہ کا اسلوب بیان نہایت سادہ ہے چند گنے اور نپے تلے الفاظ ہیں جن میں کسی طرح کا پیچ و خم نہیں کسی طرح کا الجھاؤ نہیں جو نہایت آسانی کے ساتھ پڑھے اور یاد کیے جا سکتے ہیں۔ سات چھوٹے چھوٹے بول ہیں ہر بول پانچ لفظوں سے زیادہ نہیں ہر لفظ صاف اور دل نشین ہے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے ان صفتوں سے پکارا گیا جن کا جلوہ شب و روز انسان کے مشاہدے میں آتا رہتا ہے اگرچہ اپنی جہالت اور غفلت کی وجہ سے اِن میں غور و فکر نہیں کرتا۔ پھر اِس کی بندگی کا اقرار ہے اِس کی مددگاریوں کا اعتراف ہے اور زندگی کی لغزشوں سے بچ کر سیدھی راہ پر چلنے کی طلبگاری ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سورۃ فاتحہ کی صورت میں سیدھی راہ پر چلنے کی دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اِس کے جواب میں اِس کے سامنے پورا قرآن پاک رکھ دیتا ہے کہ یہ ہے وہ ہدایت و راہنمائی جس کی درخواست تو نے مجھ سے کی ہے۔

Marfat.com

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ فاتحہ کو اُن ہی قواعد کے مطابق لکھ کر کھول کر اور آوازیں بنا کر لکھا گیا ہے جو آپ اِس سے قبل تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ہیں آپ بھی اِس کے مطابق کاپی پر لکھیں بار بار پڑھیں اور آوازوں کی پہچان کریں۔ سورۃ فاتحہ میں یقیناً وہی حُروف اور آوازیں ہیں جو آپ پڑھ چکے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① لا الرَّحْمٰنِ

اَ لْ حَ مْ دُ لِ لْ لٰ ہِ رَ بْ بِ لْ عٰ لَ مِ یْ نَ ① لاؕ اَرْ رَ حْ مٰ نِ

اَلْ حَمْدُ لِلْ لٰہِ رَبْ بِلْ عٰ لَ مِیْ نَ ① اَرْ رَ حْ مٰ

۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
15.	
۱۶	

سے رَ "رَّا" مشدّد تھا اس کے ماقبل الف لام (ال) خالی تھے چونکہ حرفِ مجزوم اور مشدّد انفرادی طور پر نہیں پڑھے جا سکتے اس لیے الف (ا) پر زبر (ـَ) لگا کر رْ رَا (رّا) مشدّد کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا ہے اگر حرف موجود نہ ہوتا تو ہم حرف نہیں لا سکتے تھے۔ اس لیے اگر حرف موجود ہو تو اس پر حرکت دے کر حرف مجزوم اور مشدّد کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتے ہیں اگر حرف موجود نہ ہو تو حرف مجزوم اور مشدّد نہیں پڑھا جائے گا۔

Marfat.com

الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ ط

رَّ رَ حِ يْ مِ ﴿٢﴾ مٰ لِ كِ يَ وْ مِ دِّ دِ يْ نِ ﴿٣﴾ ط

رَّ رَ حِيْ مُ ﴿٢﴾ مٰ لِ كِ يَوْ مِدِّ دِيْ نُ ﴿٣﴾ ط

١	
٢	
٣	
٤	
٥	
٦	
٧	
٨	
٩	
١٠	
١١	
١٢	
١٣	
١٤	
١٥	
١٦	

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ ط

اِيَّ يَا كَ نَ عْ بُ دُ وَ اِيَّ يَا كَ نَ سْ تَ عِ يْ نُ ﴿٤﴾ ط

اِيَّ يَا كَ نَعْ بُ دُ وَ اِيَّ يَا كَ نَسْ تَ عِيْ نُ ﴿٤﴾ ط

١	
٢	
٣	
٤	
٥	
٦	
٧	
٨	
٩	
١٠	
١١	
١٢	
١٣	
١٤	
١٥	
١٦	

Marfat.com

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ

اِ هْ دِ نَ صّ صِ رَا طَ لْ مُ سْ تَ قِ یْ مَ ۙ صِ رَا طَ

اِهْ دِ نَصّ صِ رَا طَلْ مُسْ تَ قِیْ مَ ۝ صِ رَا

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

لّ لَ ذِ یْ نَ اَ نْ عَ مْ تَ عَ لَ یْ هِ مْ ۙ غَ یْ رِ

طَلّ لَ ذِ یْ نَ اَنْ عَمْ تَ عَ لَیْ هِمْ ۝ غَیْ

Marfat.com

ع ۷ ۱

اَلْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

لْ مَ غْ ضُوْ بِ عَ لَ يْ هِ مْ وَ لَ ضّ ضَآ لْ لِ يْ نَ ﴿۷﴾ ع

لِ لْ مَغْ ضُوْ بِ عَ لَيْ هِمْ وَ لَضْ ضَآلّْ لِيْ نَ ﴿۷﴾

			۱
			۲
			۳
			۴
			۵
			۶
			۷
			۸
			۹
			۱۰
			۱۱
			۱۲
			۱۳
			۱۴
			۱۵
			۱۶

مشق

۱۔ اِن رُمُوزِ اوقاف کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان فرمائیں ۔ ہ ۔ ط ۔ ۵ ۔ لا

۲۔ وقفِ مدکن الفاظ پر لگایا گیا ہے۔

۳۔ حرفِ اظہار کس لفظ میں ہے ۔

۴۔ سورۃ فاتحہ میں آیات کی تعداد بتائیں۔

۵۔ درجِ ذیل آوازوں کے نام بتائیں۔

اَلْ ۔ لٰ ۔ رَبّ ۔ يَوْ ۔ يَا ۔ نَسْ ۔ صِ ۔ لَيْ ۔ عَ ۔ ضُوْ ۔ بِ ۔

ل ؛۔ آپ بیانِ مدات میں پڑھ چکے ہیں کہ معروف پُوری آواز کے بعد حرف مجزوم یا مشدّد آجائے تو وہ چارگنا ہو کر حرف مجزوم یا مشدّد سے ملیگا اس مد کو مدِ لازم یا واجب کہتے ہیں۔ تلاوت کرتے وقت مد والے حرف کو لمبا کر کے حرف مجزوم یا حرف مشدّد سے ملا کر پڑھتے ہیں لہٰذا یہاں بھی "ضا" کو لمبا کرکے یعنی "ضآ" پڑھتے ہوئے اس کے بعد والے لّ (لام) مشدّد سے ملائیں گے ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۹

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

نام اِس سورت کے نام کا لفظ البقرہ اُس تذکرہ سے لیا گیا ہے جو بنی اسرائیل کو ایک گائے کے ذبح کرنے کا حکم دیئے جانے کے متعلق اِس سورت کے آٹھویں رکوع میں کیا گیا ہے ۔ اگرچہ اِس میں اَور بھی اعلیٰ مضامین موجود ہیں ۔ لیکن گائے کا یہ عجیب غریب قصہ کہ گائے کے ذبح کرنے اَور اس کے ذریعے ایک مقتول کو زندہ کرنے کا ذکر اسی سورت میں ہے اَور کسی میں نہیں ۔

زمانۂ نزول اِس سورت کا زیادہ تر حصہ ہجرتِ مدینہ کے بعد مدنی زندگی کے بالکل ابتدائی دَور میں نازل ہوا اور تھوڑا حصہ ایسا ہے جو بعد میں نازل ہوا اور مناسبتِ مضمون کے لحاظ سے اِس میں شامل کر دیا گیا۔ حتیٰ کہ سُود کی ممانعت کے سلسلہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں وہ بھی اِس میں شامل ہیں حالانکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بالکل آخری زمانہ میں اُتری تھیں ۔ سُورۃ کا خاتمہ جن آیات پر ہوا ہے وہ ہجرت سے پہلے مکہ شریف میں نازل ہو چکی تھیں مگر مضمون کی مناسبت سے اِن کو بھی اسی سُورۃ میں ملا دیا گیا ہے ۔

فضائل

ا ۔ یہ قرآنِ پاک کی سب سے بڑی سورت ہے ۔ اِس سورت میں دو سو چھیاسی (۲۸۶) آیات چالیس رکوع، چھ ہزار دو سو اکیس (۶۲۲۱) کلمے پچیس ہزار پانچ سو (۲۵۵۰۰) حُروف ہیں ۔

ب ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سُورۂ بقرہ قرآنِ پاک میں ایسی ہے جیسے اُونٹ کے جسم میں کوہان یعنی " اِس کی پیٹھ کی ہڈی " جیسے اُونٹ کی خوبصورتی اس کے کوہان سے ہوتی ہے ۔ اِسی طرح قرآنِ پاک کی زینت سُورۂ بقرہ سے ہے ۔

ج ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے ۔

د ۔ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک امیر کا انتخاب کرنا تھا آپ نے مختلف لوگوں سے قرآن مجید سُنا ، اُن میں ایک نوعمر شخص پیش ہوا جس کو سورۂ بقرہ یاد تھی ۔ آپ نے سورۂ بقرہ کی فضیلت کی بناء پر اُس کو لشکر کی قیادت سپرد فرمائی ۔

ر ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو کیونکہ اِس کا پڑھنا باعث برکت ہے ، اس کا چھوڑنا حسرت اَور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل اِس پر قابو نہیں پا سکتے ۔

نوٹ : ۔ چالیس روزہ قاری کورس میں بطور سلیبس اِس سورت کے پہلے دو رکوع یعنی آیت نمبر ۱ تا ۲۰ شامل ہیں جن کو آئندہ اسباق میں مخصوص طریقے پر کھول کر اَور آوازیں بنا کر لکھ دیا گیا ہے ۔

Marfat.com

آیت نمبر ۱ تا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۝۱ ذٰ لِ كَ لْ كِ تٰ بُ لَا رَ يْ بَ ۛ فِ يْ هِ ۛ

اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۝۱ ذٰلِ كَلْ كِ تٰ بُ لَا رَيْ بَ فِيْ هِ ۛ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

هُ دً لْ لِ لْ مُ تْ تَ قِ يْ نَ ۝ اَلْ لَ ذِ يْ نَ يُ ؤْ مِ نُ وْ نَ بِ لْ غَ يْ بِ

هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِيْ نَ ۝ اَلْ لَ ذِيْ نَ يُؤْ مِ نُوْ نَ بِلْ غَيْ بِ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

وَ يُ قِ يْ مُ وْ نَ صْ صَ لٰ ةَ وَ مِ مْ مَا رَ زَ قْ نٰ هُ مْ يُ نْ فِ قُ وْ نَ ۝۳

وَيُ قِيْ مُوْ نَصْ صَ لٰ ةَ وَمِمْ مَا رَزَقْ نٰ هُمْ يُنْ فِ قُوْنَ ۝۳

ل اِس قسم کے اَلفاظ کو حروفِ مُقطّعات کہتے ہیں تفصیل صفحہ نمبر ۱۶ پر مُلاحظہ فرمائیں۔

۲ مُعَانَقَة

∴ ∴ : قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھے ہوئے بعض رموز واشارات کا تعلق تلاوت سے ہے اور بعض کا معنی سے۔ اسی طرح تین نقطوں کے درمیان جو عبارت لکھی ہوتی ہے۔ اُس کا تعلق معنی کے ساتھ ہے وہ عبارت معنی کے اعتبار سے ماقبل کے ساتھ بھی مل سکتی ہے اور مابعد کے ساتھ بھی۔ اِس لیے پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین نقطوں پر وصل کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے — — — — — — — — — — یہ اختیار نہیں کہ دونوں مقامات پر وقف کرکے اِس عبارت کو ماقبل اور مابعد دونوں سے جُدا کر دے یا دونوں مقامات پر وصل کرکے اس کو ماقبل اور مابعد سے ملا دے۔ جیسا کہ درج ذیل مثالوں سے واضح ہے۔

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

۱۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے

ا۔ اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور دوسرے تین نقطوں پر وصل تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔

ب۔ اگر دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا اور پہلے تین نقطوں پر وصل تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ اِس میں کوئی شک و شبہ نہیں" "ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔"

ج۔ اگر دونوں مقامات پر وقف کیا جائے تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" اِس میں" ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے"

د۔ اگر دونوں مقامات پر وصل کیا جائے تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے"

"ج" "میں" اِس میں" دونوں جملوں سے جُدا ہے جس کا کوئی مطلب نہیں۔

(د) میں "اِس میں" دونوں جملوں سے ملا ہوا جس سے پڑھنے والے کے ذہن میں مطلب واضح نہیں ہوتا۔

(ا) میں "اِس میں" مابعد کے ساتھ ملا ہوا ہے جس سے مطلب واضح ہے کہ اِس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت موجود ہے۔

(ب) میں "اِس میں" ماقبل سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں مطلب واضح ہے

لہٰذا تلاوت کرتے وقت دونوں مقامات سے کسی ایک مقام پر وقف کرنا ہے گو آپ کو یہ اختیار ہے کہ آپ کسی ایک مقام پر وقف کر سکتے ہیں لیکن پھر بھی عُلمائے دین کے لگائے ہوئے اشارات کو بھی مدِنظر رکھنا ضروری ہے کہ وہ اِن دونوں مقامات میں سے کس مقام پر وقف کرنا زیادہ مناسب خیال کرتے ہیں جیسا کہ اِسی مثال سے واضح ہے دونوں نقطوں کا اصل وقف "ج" کا ہے۔ لیکن پہلے وقف پر "ج" کے اوپر "صلے" بھی لکھا ہوا ہے جو اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اِس پر وصل کرنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اگر اِس مقام پر وقف کر لیا جائے تو ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" یہ جملہ زیادہ واضح نہیں ہوتا اگر فِيْهِ کو اِس کے ساتھ ملا دیا جائے تو اِس کا مطلب ہو جائے گا "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ اِس میں کوئی شک و شبہ نہیں" زیادہ واضح

۲۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ۛ سَلٰمٌ

اس میں۔۔فرشتے۔۔۔۔ اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے۔۔۔۔۔ ہر کام کے لیے سلامتی ہے

(حاشیہ باقی صفحہ آئندہ)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

وَلْ لَ ذِیْ نَ یُؤْ مِ نُوْ نَ بِ مَآ اُنْ زِلَ اِ لَیْ كَ وَ مَآ اُنْ زِ لَ

وَلْ لَ ذِیْ نَ یُؤْ مِ نُوْ نَ بِ مَآ اُنْ زِلَ اِ لَیْ كَ وَ مَآ اُنْ زِ لَ

مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

مِنْ قَ بْ لِ كَ ج وَ بِ لْ اٰ خِ رَ ةِ هُ مْ یُوْ قِ نُوْ نَ ۝۴

مِنْ قَبْ لِكْ ج وَ بِلْ اٰ خِ رَةِ هُمْ یُوْ قِ نُوْ نْ ۝۴

بقیہ حاشیہ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ پ۳۰ سورۃ القدر

صبح چمکنے تک

ا ۔ اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور دوسرے تین نقطوں پر وصل تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل اُترتے ہیں اپنے ربکے حکم سے ہر کام کے لیے ۔ سلامتی ہے صبح چمکنے تک ۔

ب ۔ اگر دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور پہلے تین نقطوں پر وصل تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے سلامتی کے ہر کام کے لیے ۔ صبح چمکنے تک ۔

ج ۔ اگر دونوں مقامات پر وقف کیا جائے تو اس کا مطلب ہے ۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے ربکے حکم سے ہر کام کے لیے۔ سلامتی ہے ۔ صبح چمکنے تک ۔

د ۔ اگر دونوں مقامات پر وصل کیا جائے تو اس کا مطلب ہے ۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے ربکے حکم سے ہر کام کے لیے سلامتی ہے صبح چمکنے تک ۔ "ج" میں "سلامتی ہے" دونوں جملوں سے جدا ہے ۔ جس کا کوئی مطلب نہیں۔

"د" میں "سلامتی ہے" دونوں جملوں سے ملا ہوا ہے ۔ جس سے پڑھنے والے کے ذہن میں مطلب واضح نہیں ہوتا ۔

(ا) میں "سلامتی ہے" مابعد کے ساتھ ملا ہوا ہے جس کا مطلب واضح ہے کہ اس رات میں طلوع فجر تک سلامتی ہے یعنی یہ رات طلوع فجر تک رہتی ہے ۔

(ب) میں "سلامتی ہے" ماقبل سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب واضح ہے کہ اس رات میں فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام سلامتی والے کاموں کو سرانجام دینے کے لیے اُترتے ہیں ۔

لہٰذا تلاوت کرتے وقت دونوں مقامات میں سے کسی ایک مقام پر وقف کرنا چاہیئے ۔

سے یُؤْ ۔ اگر اوپر نیچے دو حروف لکھے گئے ہوں تو اوپر والا حرف پڑھا جاتا ہے اسلئے اس حرف میں "و" نہیں پڑھا جائے گا بلکہ "ء" پڑھا جائے گا اسلئے یہ آواز جزم کی ہوگی کہ واؤ متروف کی نہیں ۔

Marfat.com

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ

أُ لٰٓ ءِ كَ عَ لٰ هُ دً مِّ نْ رَّ بِّ هِ مْ ۚ وَ أُ لٰٓ ءِ كَ

أُ لٰٓ ءِ كَ عَ لٰ هُ دًمْ لہ مِنْ رَبْ بِ هِمْ ۚ وَ أُ لٰٓ ءِ كَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

هُ مُ لْ مُ فْ لِ حُ وْ نَ ⑤ إِنَّ نَ لْ لَ ذِ يْ نَ كَ فَ رُ وْ

هُ مُلْ مُفْ لِ حُوْنَ ⑤ إِنَّ نَلْ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

سَ وَ آ ءٌ عَ لَ يْ هِ مْ ءَ أَنْ ذَ رْ تَ هُ مْ أَمْ لَ مْ

سَ وَآ ءٌ عَ لَيْ هِمْ ءَ أَنْ ذَرْ تَ هُمْ أَمْ لَمْ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ

تُ نْ ذِ رْ هُ مْ لَا يُ ؤْ مِ نُ وْ نَ ⑥ خَ تَ مَ لّٰ لَا هُ

تُنْ ذِرْ هُمْ لَا يُؤْ مِ نُوْنَ ⑥ خَ تَ مَلّٰ لَا هُ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى

عَ لٰ قُ لُ وْ بِ هِ مْ وَ عَ لٰ سَ مْ عِ هِ مْ ۭ وَ عَ لٰٓ

عَ لٰ قُ لُوْ بِ هِمْ وَ عَ لٰ سَمْ عِ هِمْ ۭ وَ عَ لٰٓ

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع ۱

أَبْ صَا رِ هِ مْ غِ شَا وَ ةٌ ۡ وَّ لَ هُ مْ عَ ذَا بٌ عَ ظِ يْ مٌ ⑦

أَبْ صَا رِ هِمْ غِ شَا وَ تُنْ وَ لَ هُمْ عَ ذَا بٌ عَ ظِيْ مٌ ⑦

لے یہ حروف قاعدہ اِدغام کے ہیں حروفِ اِدغام کی تفصیل صفحہ ۱۰۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔
۲۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔
۳۔ سبق میں سے حرفِ اِقلاب کے الفاظ تلاش کریں۔
۴۔ چھوٹا مَد کن الفاظ پر لکھا ہے۔
۵۔ بڑا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔
۶۔ دقفی مد کن الفاظ پر لکھا گیا ہے۔
۷۔ حروفِ مقطّعات کی تعریف کریں۔ یہ حروف کتنی سورتوں کے ماقبل آئے ہیں اُن سورتوں کے نام بتائیں۔
۸۔ حروفِ مقطّعات کے تمام الفاظ کو کاپی پر نوٹ کریں۔
۹۔ حروفِ تہجی سے حروفِ مقطّعات الگ کریں۔
۱۰۔ حروفِ مقطّعات پر کون سی حرکات و علامات لکھی گئی ہیں۔
۱۱۔ درج ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

لِیٓ - یُوٗ - بِلْ - غَیْ - نَصّ - تَبُ - مِزِ - بٌ - حًا - نُوٓ -

۱۲۔ معانقہ کی تعریف کریں۔
۱۳۔ درج ذیل آیت کو کاپی پر کھول کر آوازیں بنا کر مع گراف کے تحریر کریں اور آوازوں کے نام بتائیں۔

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ۲

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

پ ۱ رکوع نمبر ۲، آیت نمبر ۸ تا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں سہ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ مِ نَ نّٰ نَا سِ مَ نْ يْ يَ قُ وْ لُ اٰ مَ نّٰ نَا بِ لْ لَا هِ وَ بِ لْ يَ وْ مِ لْ اٰ خِ رِ

وَ مِ نَنّٰ نَا سِ مَنْيَ يَ قُوْ لُ اٰ مَنّٰ نَا بِلْ لَا هِ وَ بِلْ يَوْ مِلْ اٰ خِ رِ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ

وَ مَا هُ مْ بِ مُ ؤْ مِ نِ يْ نَ ﴿۸﴾ يُ خَا دِ عُ وْ نَ لْ لَا هَ وَلْ لَ ذِ يْ نَ

وَ مَا هُمْ بِ مُؤْ مِ نِيْ نَ ﴿۸﴾ يُ خَا دِ عُوْ نَلْ لَا هَ وَلْ لَ ذِ يْ نَ

اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

اٰ مَ نُوْ ج وَ مَا يَ خْ دَ عُ وْ نَ اِلْ لَآ اَنْ فُ سَ هُ مْ وَ مَا يَ شْ عُ رُوْ نَ ﴿۹﴾

اٰ مَ نُوْ ج وَ مَا يَخْ دَ عُوْ نَ اِلْ لَآ اَنْ فُ سَ هُمْ وَ مَا يَشْ عُ رُوْ نَ ﴿۹﴾

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ

فِ يْ قُ لُ وْ بِ هِ مْ مَ رَ ضُ نْ لا فَ زَا دَ هُ مُ لْ لَا هُ مَ رَ ضًا ج وَ لَ هُمْ

فِيْ قُ لُوْ بِ هِمْ مَ رَ ضُنْ فَ زَا دَ هُ مُلْ لَا هُ مَ رَ ضًا ج وَ لَ هُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

عَ ذَا بُ نْ اَ لِ يْ مُ مْ بِ مَا كَا نُ وْ يَ كْ ذِ بُ وْ نَ ﴿۱۰﴾

عَ ذَا بُنْ اَ لِيْ مُمْ بِ مَا كَا نُوْ يَكْ ذِ بُوْ نَ ﴿۱۰﴾

لہ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا

وَ اِ ذَ ا قِ یْ لَ ھُ مْ لَا تُ فْ سِ دُ وْ فِ لْ اَ رْ ضِ ۙ قَا لُوْٓ

وَاِ ذَا قِیْ لَ لَ ھُمْ لَا تُفْ سِ دُوْ فِلْ اَرْ ضِ قَا لُوْ

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ

اِنْ نَ مَا نَ حْ نُ مُ صْ لِ حُ وْ نَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنْ نَ ھُ مْ ھُ مُ

اِنْ نَ مَا نَحْ نُ مُصْ لِ حُوْ نَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنْ نَ ھُمْ ھُ مُلْ

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

لْ مُ فْ سِ دُ وْ نَ وَ لٰ كِ نْ لْ لَا يَ شْ عُ رُ وْ نَ ﴿١٢﴾

مُفْ سِ دُوْ نَ وَلٰ كِلْ لَا يَشْ عُ رُوْ نَ ﴿١٢﴾

مشق

١۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کرو۔

٢۔ سبق میں سے حروفِ اِظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

٣۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

٤۔ چھوٹا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

٥۔ درجِ ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

مُوْ۔ ھُوْ۔ لَآ۔ مُلْ۔ بُ۔ تِیْ۔ اِنّ۔ یَشْ۔ مُصْ۔ کَا۔

نوٹ: متحرک حرف کے بعد جزم والا اور اس کے بعد شدّ والا حرف ہو تو متحرک حرف شدّ والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ٢١

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

پ ١ رکوع نمبر ٢ آیت نمبر ١٣ تا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں، اور بار بار تلاوت کریں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

وَ اِ ذَا قِ یْ لَ لَ هُ مْ اٰ مِ نُ وْ كَ مَآ اٰ مَ نَ نْ نَا سُ قَا لُوْ

وَا ذَا قِیْ لَ لَ هُمْ اٰمِ نُوْ كَ مَآ اٰ مَ نَنْ نَا سُ قَا لُوْ

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

اَ نُ ؤْ مِ نُ كَ مَآ اٰ مَ نَ سْ سُ فَ هَآ ءُ ط اَلَآ اِنْ نَ هُ مْ هُ مُسْ سُ فَ هَآ ءُ

اَنُؤْ مِ نُ كَ مَآ اٰمَ نَسْ سُ فَ هَآ ءُ ط اَلَآ اِنْ نَ هُمْ هُ مُسْ سُ فَ هَآ ءُ

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

وَ لٰ كِ نْ لْ لَا یَ عْ لَ مُ وْ نَ (١٣) وَ اِ ذَا لَ قُ لْ لَ ذِیْ نَ اٰمَ نُ وْ قَا لُوْٓ

وَ لٰ كِنْ لْ لَا یَعْ لَ مُوْ نَ (١٣) وَاِ ذَا لَ قُلْ لَ ذِیْ نَ اٰ مَ نُوْ قَا لُوْٓ

اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا

اٰ مَ نْ نَا ج وَ اِ ذَا خَ لَ وْ اِ لٰ شَ یٰ طِ یْ نِ هِ مْ لا قَا لُوْٓ اِنْ نَا مَ عَ كُ مْ لا اِنْ نَ مَا

اٰمَنْ نَا ج وَاِ ذَا خَ لَوْ اِلٰ شَ یٰ طِیْ نِ هِمْ قَا لُوْٓ اِنْ نَا مَ عَ كُمْ اِنْ نَ مَا

نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

نَ حْ نُ مُ سْ تَ هْ زِ ءُ وْ نَ (١٤) اَلْ لَا هُ یَ سْ تَ هْ زِ ءُ بِ هِ مْ وَ یَ مُ دْ دُ هُ مْ

نَحْ نُ مُسْ تَهْ زِ ءُوْ نَ (١٤) اَلْ لَا هُ یَسْ تَهْ زِ ءُ بِ هِمْ وَ یَ مُدْ دُ هُمْ

Marfat.com

فِی طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ⑮ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا

فِ ىْ طُ غْ يَا نِ هِ مْ يَ عْ مَ هُ وْ نَ ⑮ اُ لَآ ءِ كَ لْ لَ ذِ يْ نَ شْ تَ رَوُ

فِیْ طُغْ يَا نِ هِمْ يَعْ مَ هُوْ نَ ⑮ اُ لَآ ءِ كَلْ لَ ذِ يْ نَشْ تَ رَ

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

ضْ ضَ لَا لَ ةَ بِ لْ هُ دٰ ى فَ مَا رَ بِ حَ تْ تِّ جَا رَ تُ هُ مْ وَ مَا كَا نُ وْ

ضْ ضَ لَا لَ ةَ بِلْ هُ دٰ ى فَ مَا رَ بِ حَتْ تِ جَا رَ تُ هُمْ وَ مَا كَا نُوْ

مُهْتَدِیْنَ ⑯

مُ هْ تَ دِ ىْ نَ ⑯

مُهْ تَ دِىْ نَ ⑯

مشق

۱۔ چھوٹا مدّ کن حروف پر لکھا ہے۔

۲۔ بڑا مدّ کن حروف پر لکھا ہے۔

۳۔ درج ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

نُوْ۔ فِیْ۔ اِ۔ هِمْ۔ مَآ۔ هُ۔ یٰ۔ نَحْ۔ مُهْ۔ نُوْ۔

۴۔ درج ذیل رموز اوقاف کی تعریف کریں۔

ہ۔ ط۔ لا۔ ص۔ ج۔ صلے۔

۵۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو کاپی پر کھول کر آوازیں بنا کر مع گراف کے تحریر کریں اور آوازوں کے نام بتائیں۔

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ہ

Marfat.com

سبق نمبر ۲۲

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

پ ۱ رکوع نمبر ۲ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ

مَ ثَ لُ هُ مْ كَ مَ ثَ لِ لْ لَ ذِ سْ تَ وْ قَ دَ نَا رًا ج فَ لَ مْ مَآ

مَ ثَ لُ هُمْ كَ مَ ثَ لِلْ لَ ذِسْ تَوْ قَ دَ نَارًا ج فَ لَمْ مَآ

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ

اَ ضَآ ءَ تْ مَا حَ وْ لَ هٗ ذَ هَ بَ لْ لَا هُ بِ نُ وْ رِ هِ مْ وَ

اَ ضَآ ءَ تْ مَا حَوْ لَ هٗ ذَ هَ بَلْ لَا هُ بِ نُوْ رِ هِمْ وَ

تَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ

تَ رَ كَ هُ مْ فِ ىْ ظُ لُ مَا تِلْ لَا يُ بْ صِ رُ وْ نَ ﴿١٧﴾ صُ مْ مُمْ بُ كْ مُنْ

تَ رَ كَ هُمْ فِىْ ظُ لُ مَا تِلْ لَا يُبْ صِ رُوْ نَ ﴿١٧﴾ صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ

عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

عُ مْ يُنْ فَ هُ مْ لَا يَ رْ جِ عُ وْ نَ ﴿١٨﴾ اَ وْ كَ صَ يْ يِ بِمْ مِ نَ

عُمْ يُنْ فَ هُمْ لَا يَرْ جِ عُوْ نَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَ صَيْ يِ بِمْ مِ نَسْ

السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ج يَجْعَلُوْنَ

سْ سَ مَآ ءِ فِ يْ هِ ظُ لُ مَا تُنْ وْ وَ رَ عْ دُ نْ وْ وَ بَ رْ قُنْ ج يَ جْ عَ لُ وْ نَ

سَ مَآءِ فِىْ هِ ظُ لُ مَا تُنْ وَ رَعْ دُنْ وَ بَرْ قُنْ ج يَجْ عَ لُوْ نَ

Marfat.com

أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

اَصَا بِ عَ هُ مْ فِيْٓ اٰ ذَا نِ هِ مْ مِّ نَ صّ صَ وَا عِ قِ

اَصَا بِ عَ هُمْ فِيْٓ اٰ ذَا نِ هِمْ مِ نَصّ صَ وَا عِ قِ

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ

حَ ذَ رَ لْ مَ وْ تِ ؕ وَلّ لَا هُ مُ حِ يْ طُ بِ لْ كَا فِ رِ يْ نَ ﴿١٩﴾ يَ كَا دُ

حَ ذَ رَلْ مَوْتِ ؕ وَلّ لَا هُ مُ حِيْ طُمْ بِلْ كَا فِ رِيْ نْ ﴿١٩﴾ يَ كَا

الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَاءَ لَهُمْ

لْ بَ رْ قُ يَ خْ طَ فُ اَبْ صَا رَ هُ مْ ؕ كُ لّ لَ مَآ اَضَا ءَ لَ هُ مْ

دُلْ بَرْقُ يَخْ طَ فُ اَبْ صَا رَ هُمْ ؕ كُلّ لَ مَآ اَضَا ءَ لَ هُمْ

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ

مّ مَ شَ وْ فِ يْ هِ ۙ وَ اِ ذَآ اَظْ لَ مَ عَ لَ يْ هِ مْ قَا مُ وْ ؕ وَلَ وْ شَآ ءَ

مَ شَوْ فِيْ هِ وَ اِذَآ اَظْ لَ مَ عَ لَيْ هِمْ قَا مُوْ ؕ وَلَوْ شَا

اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

لْ لَا هُ لَ ذَ هَ بَ بِ سَ مْ عِ هِ مْ وَ اَبْ صَا رِ هِ مْ ؕ

وَلّ لَا هُ لَ ذَ هَ بَ بِ سَمْ عِ هِمْ وَ اَبْ صَا رِ هِمْ ؕ

٢ ع ٣ ٢ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٠﴾ ع

اِنّ نَ لّ لَا هَ عَ لَا كُ لّ لِ شَ يْ ءِ قَ دِ يْ رٌ ﴿٢٠﴾ ع

اِنّ نَلّ لَا هَ عَ لَا كُلّ لِ شَيْءِ قَ دِيْ رٌ ﴿٢٠﴾

Marfat.com

مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ سبق میں سے حروفِ اخفار کے الفاظ تلاش کریں۔

۳۔ سبق میں سے حروفِ اظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

۴۔ چھوٹا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۵۔ بڑا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۶۔ اُردو کے حروفِ تہجی کی تعداد بتائیں۔

۷۔ قرآنی عربی کے حروفِ تہجی کی تعداد بتائیں۔

۸۔ قرآنِ پاک کی آوازوں کے نام بتائیں۔

۹۔ معروف آوازوں اور لین کی آوازوں میں کیا فرق ہے۔

۱۰۔ معروف آوازوں کی شکل کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں۔

۱۱۔ معروف آوازوں کی آواز کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں۔

۱۲۔ حروفِ علت کی تعریف کریں۔

۱۳۔ درج ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

هُمْ۔ تَوْ۔ ضَآ۔ حَوْ۔ بَلِ۔ مُ۔ يَرْ۔ رِىْ۔ مَوْ۔ لَىْ۔

۱۴۔ سبق میں سے یائے لین اور واؤ لین کے حروف تلاش کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۳

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ

نام اِس سورۂ پاک کا نام النُّور ہے اور یہ نام اِس سورت کی آیت نمبر ۳۵ سے ماخوذ ہے۔ اِس میں نو رکوع اور چونسٹھ آیات ہیں۔ اِس کے پانچویں رکوع میں بعض مفسرین کے اقوال کے مطابق جناب نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اعلیٰ درجہ کے مُصَفّٰی، دائمی اور کُل عالم پر محیط نور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ رکوع تلاوت، معنویت اور جلالتِ شان کے باعث بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اِس لیے قاری کی خصوصی توجہ اور مطالعہ کا مستحق ہے، یہ رکوع الفاظ کے اعتبار سے قرآنِ پاک کے مشکل ترین رکوعوں میں سے ایک ہے۔ اس لیے چالیس روزہ قاری کورس میں بطورِ سلیبس شاملِ نصاب کر لیا گیا ہے۔

زمانۂ نزول اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے واقعہ افک کا ذکر کر کے اُن کی برأت بیان کی ہے۔ چونکہ یہ واقعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدنی زندگی میں پیش آیا اس لیے یہ سورت بالاتفاق مدنی ہے۔

خصوصیات

ا۔ اس سورت میں زیادہ تر احکام عصمت و عفت کی حفاظت اور ستر و حجاب کے متعلق ہیں۔

ب۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اہلِ کوفہ کے نام اپنے ایک فرمان میں تحریر فرمایا کہ اپنی عورتوں کو سورۂ نور کی تعلیم دو۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ النُّوْرِ

پ۱۸ رکوع نمبر۱۱ آیت نمبر ۳۵، ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

اَل لَا هُ نُ وْ رُ سْ سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْ ضِ ط مَ ثَ لُ نُ وْ رِ هٖ كَ مِشْ كَا ةٍ

اَل لَا هُ نُوْ رُسْ سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْ ضِ ط مَ ثَ لُ نُوْ رِ هٖ كَ مِشْ كَا ةٍ

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

فِ یْ هَا مِصْ بَا حٌ ط اَلْ مِصْ بَا حُ فِ یْ زُ جَا جَ تِنْ ط اَزْ زُ جَا جَ تُ كَ اَنْ نَ هَا

فِیْ هَا مِصْ بَا حٌ ط اَلْ مِصْ بَا حُ فِیْ زُ جَا جَ تِنْ ط اَزْ زُ جَا جَ تُ كَ اَنْ نَ هَا

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا

كَ وْ كَ بٌ دُ رْ رِ یٌّ یْ یُوْ قَ دُ مِنْ شَ جَ رَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ زَیْ تُوْ نَ تِلْ لَا

كَوْ كَ بُنْ دُرْ رِیْ یُنْ یُوْ قَ دُ مِنْ شَ جَ رَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ زَیْ تُوْ نَ تِلْ لَا

شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ

شَرْ قِیْ یَ تِنْ وْ وَ لَا غَرْ بِیْ یَ تِنْ لا یْ یَ كَا دُ زَیْ تُ هَا یُ ضِیْٓ ءُ

شَرْ قِیْ یَ تِنْ وَ لَا غَرْ بِیْ یَ تِنْ یَ كَا دُ زَیْ تُ هَا یُ ضِیْٓ ءُ

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ

وَ لَ وْ لَ مْ تَ مْ سَ سْ هُ نَا رٌ ط نُ وْ رٌ عَ لَا نُ وْ رٍ ط یَ هْ دِ لْ لَا هُ

وَلَوْ لَمْ تَمْ سَسْ هُ نَا رٌ ط نُوْ رُنْ عَ لَا نُوْ رٍ ط یَهْ دِلْ لَا هُ

Marfat.com

لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

لِ نُ وْ رِ ہٖ مَ نْ یْ یَ شَآ ءُ ؕ وَ یَ ضْ رِ بُ لْ لَا ہُ لْ اَمْ ثَا لَ لِ نْ نَا سِ ؕ

لِ نُوْ رِ ہٖ مَنْ یَ شَآ ءُ ؕ وَ یَضْ رِ بُلْ لَاهُ لْ اَمْ ثَا لَ لِنْ نَا سْ ؕ

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ

وَلْ لَا ہُ بِ كُلْ لِ شَیْ ءٍ عَ لِ یْ مٌ ﴿۳۵﴾ فِ یْ بُ یُوْ تِنْ اَ ذِ نَ لْ لَا ہُ اَنْ

وَلْ لَا ہُ بِ كُلْ لِ شَیْ ءٍ عَ لِیْ مُ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُ یُوْ تِنْ اَ ذِ نَلْ لَا ہُ اَنْ

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ

تُ رْ فَ عَ وَ یُ ذْ كَ رَ فِ یْ هَ سْ مُ ہٗ ۙ یُ سَ بْ بِ حُ لَ ہٗ فِ یْ هَا بِلْ غُ دُ وْ وِ

تُرْ فَ عَ وَ یُذْ كَ رَ فِیْ هَسْ مُ ہٗ یُ سَبْ بِ حُ لَ ہٗ فِیْ هَا بِلْ غُ دُوْ وِ

وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ

وَلْ اٰ صَا لِ ﴿۳۶﴾

وَلْ اٰ صَا لْ ﴿۳۶﴾

مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

۳۔ سبق میں سے حروفِ اِظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

۴۔ درجِ ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

لُوْ۔ دَلْ۔ قِ۔ دُوْ۔ بُ۔ رِنْ۔ هَا۔ شَآ۔ ہٖ۔ هَسْ۔

Marfat.com

سُوْرَۃُ النُّوْرِ

سبق نمبر ٢٤

پ ١٨ رکوع نمبر ١١ آیت نمبر ٣٧ تا ٣٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

رِ جَا لُ ںْ لْ لَا تُ لْ هِ يْ هِ مْ تِ جَا رَ ةُ ںْ وْ لَا بَ يْ عُ ںْ عَ نْ ذِ كْ رِ لْ لَا هِ وَ

رِجَا لُنْ لَا تُلْ هِيْ هِمْ تِجَا رَتُنْ وَلَا بَيْ عُنْ عَنْ ذِكْ رِلْ لَاهِ وَ

إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

اِ قَا مِ صْ صَ لَا ةِ وَ اِيْ تَآ ءِ زْ زَ كَا ةِ يَ خَا فُوْ نَ يَ وْ مَنْ تَ تَ قَلْ لَ بُ

اِقَا مِصْ صَ لَا ةِ وَاِيْ تَآ ءِزْ زَكَا ةِ يَخَا فُوْنَ يَوْمَنْ تَ تَقَلْ لَ بُ

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ

فِ يْ هِ لْ قُ لُوْ بُ وَلْ اَبْ صَا رُ ﴿٣٧﴾ لِ يَ جْ زِ يَ هُ مُ لْ لَا هُ اَ حْ سَ نَ

فِيْ هِلْ قُ لُوْ بُ وَلْ اَبْ صَا رُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْ زِيَ هُ مُلْ لَا هُ اَحْ سَ نَ

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

مَا عَ مِ لُوْ وَ يَ زِيْ دَ هُ مْ مِ نْ فَ ضْ لِ هِيْ ط وَلْ لَا هُ يَ رْ زُ قُ

مَا عَ مِ لُوْ وَيَ زِيْ دَ هُمْ مِنْ فَضْ لِهِيْ ط وَلْ لَا هُ يَرْ زُ قُ

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَعْمَالُهُمْ

مَ نْ يَ يَ شَآ ءُ بِ غَ يْ رِ حِ سَا بِ ﴿٣٨﴾ وَلْ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ اَعْ مَا لُ هُ مْ

مَنْ يَ شَآ ءُ بِغَيْ رِ حِ سَا بْ ﴿٣٨﴾ وَلْ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ اَعْ مَا لُ هُمْ

Marfat.com

كَسَرَابٍ م بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ط حَتّٰٓى اِذَا

كَ سَ رَا بِ م بِ قِ يْ عَ ةٍ يَّ حْ سَ بُ هُ ظّ ظَ مْ اٰ نُ مَآ ءً ط حَ تّٰٓ ى اِ ذَا

كَ سَ رَا بِمْ بِ قِيْ عَ تِيْ يَحْ سَ بُ هُظّ ظَمْ اٰ نُ مَآ ءَ ا ط حَ تّٰٓ ى اِ ذَا

جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰهُ

جَآ ءَ هٗ لَ مْ يَ جِ دْ هُ شَ يْ ءً وّ وَ جَ دَ لّٰ لَ هَ عِ نْ دَ هٗ فَ وَ فّٰ هُ

جَآ ءُ هٗ لَمْ يَ جِدْ هُ شَيْ ءَنْوّ وَ وَ جَ دَلّٰ لَ هَ عِنْ دَهٗ فَ وَ فّٰ هُ

حِسَابَهٗ ط وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ ﴿٣٩﴾

حِ سَا بَ هٗ ط وَلّٰ لَ هُ سَ رِ يْ عُ لْ حِ سَا بِ ۙ ﴿٣٩﴾

حِ سَا بَهٗ ط وَلّٰ لَ هُ سَ رِيْ عُلْ حِ سَا بُ ﴿٣٩﴾

مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے اَلفاظ تلاش کریں۔
۲۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے اَلفاظ تلاش کریں۔
۳۔ سبق میں سے حروفِ اِظہار کے اَلفاظ تلاش کریں۔
۴۔ سبق میں سے حرفِ اِقلاب کا لفظ تلاش کریں۔
۵۔ درج ذیل آیت کے حصّے کو کھول کر آوازیں بنائیں۔

كَسَرَابٍ م بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ط

Marfat.com

سبق نمبر ۲۵

سُوْرَةُ النُّوْرِ

پ۱۸ رکوع نمبر ۱۱ آیت نمبر ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

درج ذیل آیت مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ

اَ وْ كَ ظُ لُ مٰ تِ فِ يْ بَ حْ رِ لُّ لُ جْ جِ يِّ يِ يَّ يَ غْ شٰ هُ مَ وْ جُ مِّ مِ نْ

اَوْ كَ ظُ لُ مٰ تِ فِيْ بَحْ رِلْ لُجْ جِيْ يِيَّ يَغْ شٰ هُ مَوْ جُمْ مِنْ

فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا

فَ وْ قِ هٖ مَ وْ جُ مِّ مِ نْ فَ وْ قِ هٖ سَ حَا بٌ ۭ ظُ لُ مٰ تٌۢ بَ عْ ضُ هَا

فَوْ قِ هٖ مَوْ جُمْ مِنْ فَوْ قِ هٖ سَ حَا بٌ ۭ ظُ لُ مٰ تُمْ بَعْ ضُ هَا

فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ

فَ وْ قَ بَ عْ ضٍ ۭ اِ ذَآ اَ خْ رَ جَ يَ دَ هٗ لَ مْ يَ كَ دْ يَ رٰ هَا ۭ

فَوْ قَ بَعْ ضٍ ۭ اِذَآ اَخْ رَجَ يَ دَ هٗ لَمْ يَ كَدْ يَ رٰ هَا ۭ

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰ ع ۱۱

وَ مَ نْ لَّ لَ مْ يَ جْ عَ لِ لّٰ لَ هُ لَ هٗ نُ وْ رً فَ مَا لَ هٗ مِ نْ نُّ نُ وْ رٍ ۝۴۰ ع

وَمَلْ لَمْ يَجْ عَ لِلّٰ لَ هُ لَ هٗ نُوْرً فَ مَا لَ هٗ مِنْ نُوْ رٍ ۝۴۰ ع

مشق

سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲۔ درج ذیل آیت کے حصے کو کھول کر آوازیں بنائیں۔
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ ۳۔ سبق میں حرفِ اِقلاب کا لفظ تلاش کریں۔

Marfat.com

بیانِ رموز کی تشکیل

جب آپ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہیں تو آپ متن اور حاشیے میں کئی الفاظ لکھے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اگر آپ کو اِن الفاظ کے متعلق صحیح علم ہو تو آپ قرآنِ پاک کی تلاوت کا صحیح لطف اٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے اِن الفاظ کے بارے میں کچھ تفصیل درج ہے۔

اَلجُزْءُ :۔

اس نشان سے پارہ شروع ہوتا ہے۔ سورتوں، آیات اور منزلوں کی تقسیم تو من جانب اللہ ہے۔ لیکن اہلِ علم حضرات نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان کو سامنے رکھتے ہوئے جو آپؐ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرمایا۔ کہ قرآنِ مجید کو ایک ماہ میں پڑھا کرو۔ قرآنِ مجید کی عبارت کو معنی اور مضمون کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے لیکن مقدارِ عبارت کا لحاظ رکھتے ہوئے پورے تیس حصوں میں تقسیم کر دیا۔ اِس تقسیم کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ہر مسلمان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ روزانہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرے تاکہ وہ اس کے تمام مضامین کو ہر ماہ میں کم از کم ایک بار ذہن نشین کرلے۔ چونکہ ہر شخص کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ اِس کی عبارت کو برابر تقسیم کر سکتا اِس لیے عُلمائے دین نے اِس کی تقسیم کر دی چونکہ یہ تقسیم بعد میں کی گئی ہے۔ اس لیے پارہ کی علامت "اَلجُزْءُ" کو باہر حاشیہ میں لکھا جاتا ہے، متن میں نہیں۔ پارہ کا لفظ فارسی زبان کا ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جہاں سے پارہ شروع ہوتا ہے اس کا جو پہلا لفظ ہے وہی اُس پارے کا نام ہے۔

پاروں کے نام :۔

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
۱	الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ	۲	سَیَقُوْلُ سَ یَ قُوْ لُ	۳	تِلْكَ الرُّسُلُ تِلْ كَرْ رُ سُ لُ

Marfat.com

۴	لَنْ تَنَالُوا لَنْ تَ نَا لُ	۵	وَالْمُحْصَنٰتُ وَلْ مُحْ صَ نَا تُ	۶	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ لَا يُ حِبّ بُلْ لَا هُ
۷	وَاِذَا سَمِعُوْا وَ اِ ذَا سَ مِ عُوْ	۸	وَلَوْ اَنَّنَا وَ لَوْ اَنْ نَ نَا	۹	قَالَ الْمَلَاُ قَا لَلْ مَ لَ اُ
۱۰	وَاعْلَمُوْٓا وَعْ لَ مُوْٓ	۱۱	يَعْتَذِرُوْنَ يَعْ تَ ذِ رُوْ نَ	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَمَا مِنْ دَآبْ بَ تِنْ
۱۳	وَمَآ اُبَرِّئُ وَمَآ اُ بَرْ رِ ءُ	۱۴	رُبَمَا رُ بَ مَا	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ سُبْ حَا نَلْ لَ ذِيْٓ
۱۶	قَالَ اَلَمْ قَا لَ اَ لَمْ	۱۷	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ اِقْ تَ رَ بَ لِنْ نَا سِ	۱۸	قَدْ اَفْلَحَ قَدْ اَفْ لَ حَ
۱۹	وَقَالَ الَّذِيْنَ وَ قَا لَلْ لَ ذِيْ نَ	۲۰	اَمَّنْ خَلَقَ اَمْ مَنْ خَ لَ قَ	۲۱	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اُتْ لُ مَآ اُوْ حِ يَ
۲۲	وَمَنْ يَّقْنُتْ وَ مَنْ يَقْ نُتْ	۲۳	وَمَالِيَ وَ مَا لِ يَ	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ فَ مَنْ اَظْ لَ مُ
۲۵	اِلَيْهِ يُرَدُّ اِ لَيْ هِ يُ رَدْ دُ	۲۶	حٰمٓ حَا مِيْمْ	۲۷	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ قَا لَ فَ مَا خَطْ بُ كُمْ

Marfat.com

۳۰	عَمَّ	۲۹	تَبٰرَكَ الَّذِىْ	۲۸	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
	عَـمّ مَہ		تَ بٰ رَ کَلّ لَ ذِیْ		قَدْ سَ مِعَ عَلّ لَ ہُ

اَلرُّبُعُ :-

یہ چوتھائی پارے کا نشان ہے "ربع" یہ لفظ قُرآنِ پاک کے متن اَور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اُس سطر میں جو آیت کا نشان " ٥" ہو، وہاں "اَلرُّبُعُ" مراد ہوگا، یعنی ایک حِصّہ پارہ ختم ہوگیا تین حِصّے باقی ہے۔

اَلنِّصْفُ :-

یہ آدھے پارے کا نشان ہے "نصف" یہ لفظ بھی قُرآنِ پاک کے متن اَور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اس سطر میں جو آیت کا نشان " ٥" ہو۔ وہاں "اَلنِّصْفُ" مراد ہوگا۔ یعنی آدھا پارہ ختم ہوگیا ہے آدھا باقی ہے۔

اَلثَّلٰثَۃُ :-

یہ تین چوتھائی پارے کا نشان ہے "ثلثۃ" یہ لفظ بھی قُرآنِ پاک کے متن اَور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اُس سطر میں جو آیت کا نشان " ٥" ہو۔ وہاں اَلثَّلٰثَۃُ مراد ہوگا۔ یعنی تین حِصّے پارہ ختم ہوگیا۔ ایک حِصّہ باقی ہے۔

ع :-

عُلَمائے دین نے جہاں پارے کو اَلرُّبُعُ، اَلنِّصْفُ اور اَلثَّلٰثَۃُ "میں تقسیم کیا۔ پارے کی ایک تقسیم رُکوعوں میں بھی کی۔ رُکوع نماز کی اُس حالت کا نام ہے جو قیام کے بعد آتی ہے یعنی انسان اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پہ رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور عجز وانکساری کا اظہار کرنے کے لیے جھک جاتا ہے۔ ایک پارے میں چودہ ۱۴ سے انتالیس ۳۹ تک رُکوع ہیں۔ رُکوع کی تقسیم میں معنی، تعداد آیات اَور مضمون تینوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اگر آیات لمبی ہیں تو ایک رُکوع کم آیات

Marfat.com

پر مشتمل ہوتا ہے۔ رکوعات کی تقسیم کے وقت یہ بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے کہ ایک مسلمان عام طور پر نماز میں کس قدر تلاوت کرتا ہے۔

قرآنِ پاک میں رکوع کی نشانی "ع" عین ہے۔ یہ حرف قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ "ع" عین کے اوپر، درمیان اور نیچے ہندسے لکھے ہوتے "ع" کے اوپر کے ہندسے سے مراد سورت کا رکوع نیچے کے ہندسے سے مراد پارے کا رکوع اور درمیانی ہندسے سے مراد رکوع کی آیات ہوتی ہیں۔

قرآنِ پاک کے پاروں میں سورت اور پارہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ بعض دفعہ پارہ ختم ہو جاتا ہے لیکن سورت ختم نہیں ہوتی مثلاً پہلا پارہ، دوسرا پارہ۔ پہلا پارہ ختم ہو گیا لیکن سورۃ البقرۃ جاری ہے دوسرا پارہ ختم ہو گیا لیکن سورت ختم نہیں ہوئی۔ اس لیے جب پارہ ختم ہو جائے تو "ع" عین کے نیچے والا ہندسہ تبدیل ہو جائے گا مثلاً پہلے پارے کا آخری رکوع "۱۶ع۱۶" ہے اور دوسرے پارے کا پہلا رکوع "۱۷ع۱" ہے چونکہ دوسرے پارے میں سورۃ البقرۃ جاری ہے اس لیے اوپر "سترہ ۱۷" ہے اور نیچے "۱" ایک اس کا مطلب یہ ہے کہ سورت کا سترہواں رکوع لیکن دوسرے پارے کا پہلا رکوع۔

بعض دفعہ سورت ختم ہو جاتی ہے لیکن پارہ جاری رہتا ہے۔ جب سورت ختم ہو جائے اور پارہ جاری رہے تو اوپر والا ہندسہ تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً سورۃ البقرۃ کا آخری رکوع "۴۰ع۸" ہے۔ لیکن اس کے ساتھ والا سورۃ آلِ عمران کا پہلا رکوع "۱ع۹" ہے۔ اب آپ دیکھ رہے ہیں کہ جب سورۃ ختم ہو گئی تو اوپر والا ہندسہ تبدیل ہو گیا۔ لیکن نیچے والا ہندسہ تبدیل نہیں ہوا سورۃ البقرہ کے آخری "ع" عین کے نیچے "۸" آٹھ ہے اور سورۃ آلِ عمران کے پہلے "ع" عین کے نیچے "۹" نو ہے اس سے مراد ہے تیسرا پارہ جاری ہے لیکن سورۃ ختم ہو گئی ہے۔

قرآنِ پاک میں بہت دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ سورت اور پارہ دونوں ختم ہو جاتے ہیں اس صورت میں "ع" عین کے اوپر اور نیچے کے دونوں ہندسے تبدیل ہو جائیں گے۔ مثلاً سولھویں پارے کا آخری رکوع "ع" اور سترہویں پارے کا پہلا رکوع "۱ع۱" ہے۔ لہٰذا آپ دیکھ رہے ہیں سورۃ اور پارے کے بدل جانے کی صورت میں "ع" عین کے اوپر اور نیچے کے دونوں ہندسے تبدیل ہو گئے۔

نوٹ:۔ قرآنِ پاک میں رکوع کا نمبر شمار رکوع کے ختم ہونے پر دیا جاتا ہے۔ شروع میں نہیں اگر آپ کو قرآنِ پاک سے کسی حوالے کے مطابق رکوع تلاش کرنا ہو۔ نمبر شمار کو تلاش کرنے کے بعد اس سے قبل کی عبارت اس رکوع کی ہو گی نہ کہ اس نمبر شمار کے بعد والی۔

Marfat.com

"ع" عَیْنُ کے درمیان میں جو ہندسہ ہوتا ہے اس سے مراد اس رکوع میں آیات کی تعداد ہے۔ ایک رکوع میں آیات کی تعداد مختلف ہوتی ہے جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے اور قرآنِ پاک میں سورۃ المزمل پ۲۹ کا آخری رکوع صرف ایک آیت پر مشتمل ہے۔

قرآنِ پاک میں کل رکوع ۵۵۸ ہیں۔

بعض کے نزدیک ان کی تعداد ۵۴۰ ہے۔ چونکہ تیسویں پارے کی آخری سورتیں چھوٹی ہیں۔ وہ بعض سورتوں کو ملاکر ایک رکوع شمار کرتے ہیں۔

اَلسَّجْدَۃُ:۔

یہ نشان سجدۂ تلاوت کا ہے۔ قرآنِ پاک میں بالاتفاق چودہ سجدے ہیں پندرھواں سجدہ اختلافی ہے جو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تو ہے لیکن باقیوں کے نزدیک نہیں۔

مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی جب آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے۔ ہائے افسوس انسان کو سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے تعمیلِ حکم میں سجدہ کر دیا اور اس کے لیے جنت ہے اور مجھے بھی سجدہ کا حکم ہوا مگر میں نے انکار کیا پس میرے لیے دوزخ ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب ابنِ آدم آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوکر فرشتوں کو فرماتا ہے کہ وہ دیکھو میرا بندہ جب میرا ذکر آیا تو فوراً میری طرف جھکا فرشتے یک زبان ہوکر پکار اٹھتے ہیں۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝

سجدہ جناب باری تعالیٰ کی انتہائی تعظیم ہے خدائے پاک کے سامنے سجدے میں گر پڑنا مومن کے لیے معراج ہے۔

تفسیر قرطبی میں وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

اور سجدہ کرو اور قریب ہو جاؤ (سورۃ العلق پ۳۰) کے تحت ایک حدیث نقل کی گئی ہے کہ بندہ بہ نسبت تمام حالات کے بحالت سجدہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

چونکہ سجدۂ تلاوت ادا نہ کرنے سے ترکِ واجب لازم آتا ہے۔ جس سے سخت گناہ ہوتا ہے۔ اس کے پیشِ نظر آیاتِ سجدہ کے پارے کے نام اور نمبر سورتوں کے نام ترتیبِ تلاوت نمبر وجہ سجدہ آیات نمبر مقامِ سجدہ آیات نمبر درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

نمبر شمار	پارے کا نمبر	پارے کا نام	سورۃ کا نمبر	سورت کا نام	سورۃ کا رکوع	وجہ سجدہ	آیت نمبر	مقام سجدہ	آیت نمبر
۱	۹	قَالَ الْمَلَاُ	۷	اَلْاَعْرَافُ	۲۴	یَسْجُدُوْنَ	۲۰۶	یَسْجُدُوْنَ	۲۰۶
۲	۱۳	وَمَآ اُبَرِّئُ	۱۳	اَلرَّعْدُ	۲	وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ	۱۵	وَالْاٰصَالِ	۱۵
۳	۱۴	رُبَمَا	۱۶	اَلنَّحْلُ	۶	وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ	۴۹	مَا یُؤْمَرُوْنَ	۵۰
۴	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِیْ	۱۷	بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ	۱۲	یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا	۱۰۷	خُشُوْعًا	۱۰۹
۵	۱۶	قَالَ اَلَمْ	۱۹	مَرْیَمُ	۴	خَرُّوْا سُجَّدًا	۵۸	بُکِیًّا	۵۸
۶	۱۷	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	۲۲	اَلْحَجُّ	۲	یَسْجُدُ لَہٗ	۱۸	مَا یَشَآءُ	۱۸
؞	۱۷	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	۲۲	اَلْحَجُّ عِنْدَ الشَّافِعِیْ،	۱۰	وَاسْجُدُوْا	۷۷	تُفْلِحُوْنَ	۷۷
۷	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۵	اَلْفُرْقَانُ	۵	اسْجُدُوْا	۶۰	نُفُوْرًا	۶۰
۸	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۷	اَلنَّمْلُ	۲	اَلَّا یَسْجُدُوْا	۲۵	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	۲۶
۹	۲۱	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ	۳۲	اَلسَّجْدَۃُ	۲	خَرُّوْا سُجَّدًا	۱۵	لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ	۱۵
۱۰	۲۳	وَمَالِیَ	۳۸	صٓ	۲	وَخَرَّ رَاکِعًا	۲۴	اَنَابَ	۲۴
۱۱	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۴۱	حٰمٓ اَلسَّجْدَۃُ	۵	وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ	۳۷	لَا یَسْئَمُوْنَ	۳۸
۱۲	۲۷	قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ	۵۳	اَلنَّجْمُ	۳	فَاسْجُدُوْا	۶۲	وَاعْبُدُوْا	۶۲
۱۳	۳۰	عَمَّ	۸۴	اَلْاِنْشِقَاقُ	۱	یَسْجُدُوْنَ	۲۱	یَسْجُدُوْنَ	۲۱
۱۴	۳۰	عَمَّ	۹۶	اَلْعَلَقُ	۱	وَاسْجُدْ	۱۹	وَاقْتَرِبْ	۱۹

مسائل :۔

۱۔ آیت سجدہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ خود بہرا ہو۔

۲۔ آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے۔ سننے والے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ بالقصد سنی ہو بلا قصد سننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۳۔ سجدہ واجب ہونے کے لیے پُوری آیت کا پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدہ کا مادہ پایا جاتا ہے اور اُس کے ساتھ پہلے یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔

۴۔ قاری نے آیتِ سجدہ تلاوت کی مگر دوسرے نہ سُنی اگرچہ اُسی مجلس میں ہو اُس پر سجدہ واجب نہ ہوا۔ البتہ نماز میں امام نے آیتِ سجدہ پڑھی تو مقتدیوں پر واجب ہو گیا۔ اگرچہ نہ بھی سُنی ہو۔

۵۔ اُردو یا کسی اَور زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے اَور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا۔

۶۔ آیتِ سجدہ لکھنے یا اُس کی طرف دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں۔

۷۔ آیتِ سجدہ بیرون نماز پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں۔ ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرے اور اگر وضو ہو تو تاخیر مکروہ ہے۔

۸۔ ایک مجلس میں ایک آیتِ سجدہ کو بار بار پڑھا، یا سُنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہو گا۔ اگرچہ چند شخصوں سے سُنا ہو۔ اسی طرح اگر آیت پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سُنی بھی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہو گا۔

۹۔ پڑھنے والے نے کئی مجلسوں میں ایک آیت بار بار پڑھی اَور سننے والے کی مجلس نہ بدلی تو پڑھنے والا جتنی مجلسوں میں پڑھے گا، اُس پر اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے، اَور سننے والے پر ایک، اَور اگر اس کے برعکس یعنی پڑھنے والا بار بار ایک مجلس میں پڑھتا رہا، اور سننے والے کی مجلس بدلتی رہی تو پڑھنے والے پر ایک سجدہ واجب ہو گا، اور سننے والے پر اتنے جتنی مجلسوں میں سُنا۔

۱۰۔ اگر خطیب خطبۂ جمعہ، وعیدین میں آیت سجدۂ تلاوت کرے گا تو خطیب اَور سامعین سب پر سجدہ لازم ہو گا۔ پس منبر سے اُتر کر سجدۂ تلاوت کرے اَور سامعین بھی اُس کے ساتھ سجدہ کریں۔

۱۱۔ اگر بیماری کی حالت میں آیتِ سجدہ سُنے اَور سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جس طرح نماز کا سجدہ اشارہ سے کرتا ہے اسی طرح سجدۂ تلاوت بھی اشارہ سے کرے۔

۱۲۔ اگر کسی کے ذمے بہت سے سجدۂ تلاوت باقی ہوں۔ جو اب تک ادا نہ کیے ہوں تو اب ادا کرے عمر بھر میں کبھی نہ کبھی ادا کر لینے چاہئیں۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص پُورا قرآنِ پاک ختم کر کے ایک ساتھ کل سجدے کرے تو بھی جائز ہے۔

۱۴۔ مسجد میں ایک جگہ بیٹھ کر یا ٹہل کر ایک آیتِ سجدہ کو بار بار پڑھنے سے ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہو گا۔

Marfat.com

۱۵۔ بعض احباب آیت سجدہ پڑھنے کے بعد قرآن شریف پر ہی سجدہ کر لیتے ہیں اس سے سجدہ ادا نہیں ہوتا۔ سجدۂ تلاوت بھی سجدۂ نماز کی طرح ہے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے وقت آگے پیچھے سے پڑھ لے اور آیتِ سجدہ چھوڑ دے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص فقط آیتِ سجدہ پڑھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۸۔ اگر تلاوت کرنے والا ایسی جگہ تلاوت کر رہا ہو کہ وہاں اور لوگ بھی بیٹھے ہوں تو وہاں آیتِ سجدہ کا آہستہ پڑھنا ہی بہتر ہے۔

۱۹۔ اگر آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے والے کو اس مجلس میں سجدۂ تلاوت ادا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر یہ دعا پڑھے سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہ (ہم نے سنا اور حکم مانا تیری مغفرت کا سوال کرتے ہیں اے پروردگار اور تیری ہی طرف پھرنا ہے)۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سجدہ کی تمام آیتیں ایک مجلس میں تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکلات کو دُور فرما دیتا ہے۔

۲۱۔ اگر نماز کے باہر کسی نے آیتِ سجدہ پڑھی تو نمازی نے سُن لی تو نمازی اس سجدۂ تلاوت کو نماز کے بعد ادا کرے۔

۲۲۔ سجدۂ تلاوت کے لیے وہی شرائطِ صحت و جواز ہیں جو نماز کے لیے ہیں یعنی با وضو ہونا، جگہ کا پاک ہونا، بدن اور کپڑے کا پاک ہونا، سترِ عورت، سجدۂ تلاوت کی نیت کرنا اور قبلہ رُخ ہونا۔ بجز تکبیر تحریمہ اور تعین وقت کے۔

۲۳۔ جو چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں ان سے سجدۂ تلاوت بھی ٹوٹ جائے گا۔

سجدہ کرنے کا طریقہ:۔

سجدہ کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم از کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا سُنت ہے۔

کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔

سجدۂ تلاوت کے لیے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تشہد ہے نہ سلام۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۶

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

نام اِس سورۂ پاک کا نام اَلْقَمَر ہے اور یہ نام پہلی آیت کے نقرہ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ سے ماخوذ ہے۔ مطلب ہے کہ وہ سورۃ جس میں لفظ اَلْقَمَر آیا ہے۔ اس میں تین رکوع پچپن آیات، تین سو بیالیس ۳۴۲ کلمے اور ایک ہزار چار سو تیئس ۱۴۲۳ حرف ہیں۔ اِس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بار بار وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ٥ کو دُہرایا ہے جس کو بانیِ طریقۂ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس جناب قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم و مغفور نے اپنے طریقۂ تعلیم کی بنیاد بنایا ہے۔ اِس لیے اِس سورت کو چالیس روزہ قاری کورس میں بطور سلیبس شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔

زمانۂ نزول اِس سورت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزہ شق القمر کا ذکر آیا ہے جس سے اس کا زمانۂ نزول متعین ہو جاتا ہے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کے مقام منیٰ میں تشریف رکھتے تھے۔ مشرکینِ مکہ نے آپ سے نبوت کی نشانی طلب کی چاند اپنی پوری آب و تاب سے آسمان پر چمک رہا تھا حضور نے انگلی کا اشارہ فرمایا اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا مشرق کی طرف اور دوسرا ٹکڑا مغرب کی طرف چلا گیا اور دونوں ٹکڑوں کے درمیان میں پہاڑ حائل نظر آنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب حاضرین سے فرمایا کہ دیکھو اور شہادت دو۔ جب سب لوگوں نے صاف طور پر یہ معجزہ دیکھ لیا تو دونوں ٹکڑے پھر آپس میں مل گئے۔ اِس کھلے ہوئے معجزے کا انکار تو کسی آنکھ والے سے ممکن نہ ہو سکتا تھا۔ اِس کے باوجود مشرکین کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سارے جہاں پر جادو نہیں کر سکتے۔ اِس لیے اطرافِ ملک سے آنے والے لوگوں کا انتظار کرو وہ کیا کہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بعد میں تمام اطراف سے آنے والے مسافروں سے اِن لوگوں نے دریافت کیا تو سب نے چاند کے دو ٹکڑے دیکھنے کا اعتراف کیا۔ محدثین و مفسرین کا اِس پر اتفاق ہے کہ یہ واقعہ ہجرت سے تقریباً پانچ سال پہلے مکہ معظمہ میں پیش آیا تھا لہٰذا یہ سورت بالاتفاق مکی ہے۔

خلاصۂ مضمون اِس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قوم نوح، عاد، ثمود اور آلِ عمران کا حال مختصر طور پر بتایا ہے کہ خدا کے رسولوں کی تنبیہات کو جھٹلا کر یہ قومیں کس دردناک عذاب سے دوچار ہوئیں۔ اس طرح پچھلی قوموں کی مثالیں دینے کے بعد کفارِ مکہ کو مخاطب کیا گیا، کہ جس پر دوسری قومیں سزا پا چکی ہیں، وہی طرزِ عمل اگر تم اختیار کرو گے، تو آخر تم کیوں نہ سزا پاؤ گے۔ اگر تم اپنی جمعیت پر پھولے ہوئے ہو تو عنقریب تمہاری یہ جمعیت شکست کھا کر بھاگتی نظر آئے گی۔ اور اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ تمہارے ساتھ قیامت کے روز ہو گا۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ ان مٹھی بھر مسلمانوں نے جنہیں کفارِ مکہ کے مظالم کی وجہ سے مکہ معظمہ چھوڑنا پڑا تھا چند سالوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے اُس کو فتح کر لیا اور کفار ذلیل و خوار ہوئے۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الْقَمَر

پ ۲۷ رکوع ۱ آیت ۱ تا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

اِقْ تَ رَ بَ تِ سْ سَا عَ ةُ وَنْ شَ قْ قَ لْ قَ مَ رُ ① وَ اِنْ يَ يَ رَوْ اٰ يَ ةً

اِقْ تَ رَ بَ تِسْ سَا عَ ةُ وَنْ شَقْ قَلْ قَ مَرْ ① وَ اِنْ يَّ رَوْ اٰ يَ

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

تَ يُعْ رِ ضُوْ وَ يَ قُوْ لُوْ سِ حْ رُ مْ مُسْ تَ مِرْ رُ ② وَكَ ذْ ذَ بُوْ وَتْ تَ بَ عُوْٓ

تَ يُعْ رِ ضُوْ وَ يَ قُوْ لُوْ سِحْ رُمْ مُسْ تَ مِرْ رُ ② وَكَذْ ذَ بُوْ وَتْ تَ بَ عُوْٓ

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

اَهْ وَ آ ءَ هُ مْ وَ كُ لْ لُ اَمْ رِ مْ مُسْ تَ قِرْ رُ ③ وَ لَ قَدْ جَآ ءَ هُ مْ مِ نَ

اَهْ وَآ ءَ هُمْ وَكُلْ لُ اَمْ رِمْ مُسْ تَ قِرْ رُ ③ وَلَ قَدْ جَآ ءَ هُمْ مِ

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

لْ اَنْ بَآ ءِ مَا فِيْ هِ مُزْ دَ جَ رُ ④ حِكْ مَ ةُمْ بَا لِ غَ ةُ فَ مَا تُ غْ نِ

نَلْ اَمْ بَآ ءِ مَا فِيْ هِ مُزْ دَ جَرْ ④ حِكْ مَ تُمْ بَا لِ غَ ةُ فَ مَا تُغْ

النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى (وقف لازم)

نْ نُ ذُ رُ ⑤ فَ تَ وَلْ لَ عَنْ هُ مْ يَوْ مَ يَدْ عُ دْ دَا عِ اِلٰ

نِنْ نُ ذُ رُ ⑤ فَ تَ وَلْ لَ عَنْ هُمْ يَوْ مَ يَدْ عُدْ دَا عِ اِلٰ

Marfat.com

شَیۡءٍ نُّکُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ

شَ یۡ ءٍ نۡ نُ کُ رٍ ﴿۶﴾ خُ شۡ شَ عً ا اَبۡ صَا رُ هُ مۡ یَ خۡ رُ جُ وۡ نَ مِ نَ

شَیۡ ءِنۡ نُ کُرۡ ﴿۶﴾ خُشۡ شَ عً اَبۡ صَارُ هُمۡ یَخۡ رُ جُوۡ نَ مِ

الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی

لۡ اَجۡ دَ ا ثِ کَ اَنۡ نَ هُ مۡ جَ رَا دُ مۡ مُنۡ تَ شِ رُ ﴿۷﴾ مۡ مُ هۡ طِ عِ یۡ نَ اِ لَ

اَلۡ اَجۡ دَا ثِ کَ اَنۡ نَ هُمۡ جَ رَا دُ مۡ مُنۡ تَ شِرۡ ﴿۷﴾ مُهۡ طِ عِیۡ نَ اِ

الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

دۡ دَا عِ ؕ یَ قُ وۡ لُ لۡ کَ فِ رُ وۡ نَ هٰ ذَا یَ وۡ مُ عَ سِ رُ ﴿۸﴾

اَدۡ دَا عۡ ؕ یَ قُوۡ لُلۡ کَا فِ رُوۡ نَ هٰ ذَا یَوۡ مُ عَ سِرۡ ﴿۸﴾

کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا

کَ ذۡ ذَ بَ تۡ قَ بۡ لَ هُ مۡ قَ وۡ مُ نُ وۡ حِ نۡ فَ کَ ذۡ ذَ بُ وۡ عَ بۡ دَ نَا وَ قَا لُ وۡ

کَذۡ ذَ بَتۡ قَبۡ لَ هُمۡ قَوۡ مُ نُوۡحِنۡ فَ کَذۡ ذَ بُوۡ عَبۡ دَ نَا وَ قَا لُوۡ

مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾

مَ جۡ نُ وۡ نُ وۡ وَ زۡ دُ جِ رَ ﴿۹﴾ فَ دَ عَا رَبۡ بَ هٗۤ اَنۡ نِ یۡ مَ غۡ لُ وۡ بُ فَ نۡ تَ صِ رۡ ﴿۱۰﴾

مَجۡ نُوۡ نُنۡ وَ زۡ دُ جِرۡ ﴿۹﴾ فَ دَ عَا رَبۡ بَ هٗۤ اَنۡ نِیۡ مَغۡ لُوۡ بُنۡ فَنۡ تَ صِرۡ ﴿۱۰﴾

مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔
۳۔ سبق میں سے حرفِ اِقلاب کا لفظ تلاش کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ٢٧

سُوْرَةُ الْقَمَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پ ٢٧ - رُکوع ٨ آیت نمبر ١١ تا ٢٢

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا

فَ فَ تَ حْ نَآ اَ بْ وَا بَ سْ سَ مَآ ءِ بِ مَآ ءِمْ مُنْ هَ مِ رِ ﴿١١﴾ وْوَ فَ جْ جَ رْ نَا

فَ فَ تَحْ نَا اَبْ وَا بَسْ سَ مَآ ءِ بِ مَآ ءِمْ مُنْ هَ مِرْ ﴿١١﴾ وَفَجْ جَرْ

الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

لْ اَ رْ ضَ عُ يُ وْ نَ فَ لْ تَ قَ لْ مَآ ءُ عَ لَآ اَمْ رِ قَ دْ قُ دِ رَ ﴿١٢﴾

لْ اَرْ ضَ عُ يُوْ نَ فَلْ تَ قَلْ مَآ ءُ عَ لَآ اَمْ رِ قَدْ قُ دِرْ ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا

وَ حَ مَ لْ نَا هُ عَ لَا ذَا تِ اَلْ وَا حِ وْ وَ دُ سُ رِ ﴿١٣﴾ تَ جْ رِيْ بِ اَعْ يُ نِ نَا

وَ حَ مَلْ نَا هُ عَ لَا ذَا تِ اَلْ وَا حِنْ وَ دُ سُرْ ﴿١٣﴾ تَجْ رِيْ بِ اَعْ يُ نِ نَا

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ

جَ زَ آ ءً لْ لِ مَنْ كَا نَ كُ فِ رَ ﴿١٤﴾ وَ لَ قَ دْ تْ تَ رَكْ نَا هَآ اٰ يَ تً فَ هَ لْ

جَ زَآ ءَلْ لِ مَنْ كَا نَ كُ فِرْ ﴿١٤﴾ وَلَ قَتْ تَ رَكْ نَا هَآ اٰ يَ تَنْ فَ هَلْ

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

مِنْ مُمْ دْ دَ كِ رِ ﴿١٥﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُ رِ ﴿١٦﴾ وَ لَ قَ دْ

مِمْ مُدْ دَ كِرْ ﴿١٥﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿١٦﴾ وَلَ قَدْ

Marfat.com

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ

يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ ا نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ فَ هَلْ مِنْ مّ مُ دّ دَ كِ رٍ ﴿۱۷﴾ كَ ذّ ذَ بَ تْ

يَسّ سَرْ نَلْ قُرْ ا نَ لِلذّ ذِكْ رِ فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرْ ﴿۱۷﴾ كَذْ ذَ بَتْ

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

عَا دُنْ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿۱۸﴾ اِ نّ نَآ اَ رْ سَ لْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ

عَا دُنْ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿۱۸﴾ اِنّ نَآ اَرْ سَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ لا

رِ يْ حً صَ رْ صَ رً فِ يْ يَ وْ مِ نَ حْ سِ مّ مُ سْ تَ مِ رّ رِ ﴿۱۹﴾ تَ نْ زِ عُ نّ نَا سَ لا

رِيْ حً صَرْ صَ رً فِيْ يَوْ مِ نَحْ سِمّ مُسْ تَ مِرْ رْ ﴿۱۹﴾ تَنْ زِ عُنّ نَا سَ لا

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

كَ اَ نّ نَ هُ مْ اَ عْ جَا زُ نَ خْ لِ مّ مُ نْ قَ عِ رِ ﴿۲۰﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿۲۱﴾

كَ اَنّ نَ هُمْ اَعْ جَا زُ نَخْ لِمّ مُنْ قَ عِرْ ﴿۲۰﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿۲۱﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۸

وَ لَ قَ دْ يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ ا نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ فَ هَ لْ مِ نْ مّ مُ دّ دَ كِ رٍ ﴿۲۲﴾ ع

وَلَ قَدْ يَسّ سَرْ نَلْ قُرْ ا نَ لِذّ ذِكْ رِ فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرْ ﴿۲۲﴾ ع

مشق

۱- سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲- سبق میں سے حروفِ اخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔ ۳- درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر لکھیں آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر آوازوں کے نام بتائیں۔ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ٢٨

سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ ٢٧ رکوع نمبر ٩ آیت نمبر ٢٣ تا ٣٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ

كَ ذْ ذَ بَ تْ ثَ مُ وْ دُ بِ نْ نُ ذُ رِ ﴿٢٣﴾ فَ قَا لُوْٓ اَ بَ شَ رَ مْ مِ نْ نَا وَا حِ دَ نْ نَ تْ تَ بِ عُ هٗٓ

كَذْ ذَ بَتْ ثَ مُوْ دُ بِنْ نُ ذُ رْ ﴿٢٣﴾ فَ قَا لُوْٓ اَ بَ شَ رَمْ مِنْ نَا وَا حِ دَنْ نَتْ تَ بِ عُ هٗٓ

اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ

اِنْ نَآ اِ ذَ نْ لَ فِيْ ضَ لَا لِ نْ وْ وَ سُ عُ رِ ﴿٢٤﴾ ءَ اُلْ قِ يَ ذْ ذِ كْ رُ عَ لَ يْ هِ

اِنْ نَآ اِ ذَ لْ لَ فِيْ ضَ لَا لِنْ وَ سُ عُرْ ﴿٢٤﴾ ءَ اُلْ قِ يَذْ ذِ كْ رُ عَ لَيْ هِ

مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ

مِ نْۢ بَ يْ نِ نَا بَلْ هُ وَ كَ ذْ ذَا بُ نْ اَ شِ رُ ﴿٢٥﴾ سَ يَ عْ لَ مُ وْ نَ

مِمْ بَيْ نِ نَا بَلْ هُ وَ كَذْ ذَا بُنْ اَ شِرْ ﴿٢٥﴾ سَ يَعْ لَ مُوْ نَ

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

غَ دَ مْ مَ نِ لْ كَ ذْ ذَا بُ لْ اَ شِ رُ ﴿٢٦﴾ اِنْ نَا مُرْ سِ لُ نْ نَا قَ ةِ

غَ دَمْ مَ نِلْ كَذْ ذَا بُلْ اَ شِرْ ﴿٢٦﴾ اِنْ نَا مُرْ سِ لُنْ نَا قَ ةِ

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

فِ تْ نَ ةَ لْ لَ هُ مْ فَ رْ تَ قِ بْ هُ مْ وَ صْ طَ بِ رْ ﴿٢٧﴾ وَ نَ بْ بِ ءْ هُ مْ

فِتْ نَ تَلْ لَ هُمْ فَرْ تَ قِبْ هُمْ وَصْ طَ بِرْ ﴿٢٧﴾ وَ نَبْ بِءْ هُمْ

Marfat.com

أَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا

اَنْ نَ لْ مَا ءَ قِ سْ مَ تُمْ بَ يْ نَ هُ مْ ۚ كُ لْ لُ شِ رْ بِ مْ مُحْ تَ ضَ رٌ ﴿٢٨﴾ فَ نَا دَوْ

اَنْ نَلْ مَا ءَ قِسْ مَ تُمْ بَيْ نَ هُمْ ۚ كُلْ لُ شِرْ بِمْ مُحْ تَ ضَرْ ﴿٢٨﴾ فَ نَا دَوْ

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

صَا حِ بَ هُ مْ فَ تَ عَا طٰ فَ عَ قَ رَ ﴿٢٩﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِىْ وَ نُ ذُرِ ﴿٣٠﴾

صَا حِ بَ هُمْ فَ تَ عَا طٰ فَ عَ قَرْ ﴿٢٩﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِىْ وَ نُ ذُرْ ﴿٣٠﴾

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ

اِنْ نَا اَرْ سَلْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ صَ يْ حَ تَنْ وَّا حِ دَ تَنْ فَ كَا نُوْ كَ هَ شِ يْ مِ

اِنْ نَا اَرْ سَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ صَيْ حَ تَنْ وَا حِ دَ تَنْ فَ كَا نُوْ كَ هَ شِيْ

الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

لْ مُ حْ تَ ظِ رِ ﴿٣١﴾ وَ لَ قَ دْ يَ سْ سَ رْ نَ لْ قُ رْ اٰ نَ لِ ذْ ذِ كْ رِ

مُحْ تَ ظِرْ ﴿٣١﴾ وَلَ قَدْ يَسْ سَرْ نَلْ قُرْ اٰ نَ لِذْ ذِ كْ رِ

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

فَ هَ لْ مِ نْ مُّ مُ دْ دَ كِ رٍ ﴿٣٢﴾

فَ هَلْ مِمْ مُدْ دَ كِرْ ﴿٣٢﴾

مشق

١۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ٢۔ سبق میں حرفِ اِقلاب کے الفاظ تلاش کریں۔ ٣۔ سبق میں وقفی تدکیوں نہیں لکھا گیا

٤۔ درجِ ذیل آیت مبارکہ کو لکھیں آوازیں بنائیں۔ اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بنائیں۔ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ۲۹

سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ ۲۷ رکوع نمبر ۹ آیت نمبر ۳۳ تا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

كَ ذْ ذَ بَ تْ قَ وْ مُ لُ وْ طِ مْ بِ نّ نُ ذُ رِ ﴿۳۳﴾ اِنّ نَآ اَرْ سَلْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ حَا صِ بً

كَذْ ذَ بَتْ قَوْ مُ لُوْ طِمْ بِنّ نُ ذُ رْ ﴿۳۳﴾ اِنّ نَآ اَرْ سَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ حَا صِ بً

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

اِلْ لَآ اٰ لَ لُ وْ طِ ؕ نَ جّ جَ يْ نَا هُ مْ بِ سَ حَ رِ ﴿۳۴﴾ نّ نِ عْ مَ تَ مّ مِ نْ عِ نْ دِ نَا ؕ

اِلْ لَآ اٰ لَ لُوْ طْ ؕ نَجْ جَيْ نَا هُمْ بِ سَ حَرْ ﴿۳۴﴾ نِعْ مَ تَمْ مِنْ عِنْ دِ نَا ؕ

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

كَ ذَا لِ كَ نَ جْ زِ يْ مَ نْ شَ كَ رَ ﴿۳۵﴾ وَ لَ قَ دْ اَنْ ذَ رَ هُ مْ بَ طْ شَ تَ نَا

كَ ذَا لِ كَ نَجْ زِيْ مَنْ شَ كَرْ ﴿۳۵﴾ وَ لَ قَدْ اَنْ ذَ رَ هُمْ بَطْ شَ تَ نَا

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

فَ تَ مَا رَ وْ بِ نّ نُ ذُ رِ ﴿۳۶﴾ وَ لَ قَ دْ رَا وَ دُ وْ هُ عَ نْ ضَ يْ فِ هٖ فَ طَ مَ سْ نَآ

فَ تَ مَا رَوْ بِنّ نُ ذُرْ ﴿۳۶﴾ وَ لَ قَدْ رَا وَ دُوْ هُ عَنْ ضَيْ فِ هٖ فَ طَ مَسْ نَآ

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ

اَ عْ يُ نَ هُ مْ فَ ذُ وْ قُ وْ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿۳۷﴾ وَ لَ قَ دْ صَ بّ بَ حَ هُ مْ

اَعْ يُ نَ هُمْ فَ ذُوْ قُوْ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿۳۷﴾ وَ لَ قَدْ صَبْ بَ حَ هُمْ

Marfat.com

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾

بُ كْ رَ ةً عَ ذَا بٌ مُّ سْ تَ قِ رٌّ ﴿۳۸﴾ فَ ذُوْ قُوْ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُ رِ ﴿۳۹﴾

بُكْ رَ ةً عَ ذَا بُمّ مُسْ تَ قِرّْ ﴿۳۸﴾ فَ ذُوْ قُوْ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُ رِ ﴿۳۹﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع

وَ لَ قَ دْ يَ سّْ سَ رْ نَ لْ قُ رْ آ نَ لِ ذّْ ذِ كْ رِ فَ هَ لْ مِ نْ مُّ مُ دْ دَ كِ رْ ﴿۴۰﴾ ع

وَلَقَدْ يَسْ سَرْ نَلْ قُرْ آ نَ لِذّْ ذِكْ رِ فَهَلْ مِمّْ مُدّْ دَ كِرْ ﴿۴۰﴾ ع

۱۸/۹ ع

مشق

۱۔ سبق سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ جزم اور شد کی ادائی میں کیا فرق ہے۔

۳۔ حلقی حروف کی تعداد بتائیں اور اُن کے مخرج بیان کریں۔

۴۔ (ۘ ، ۖ) وقف کی اِن دو علامتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

۵۔ وقف النبی، وقف غفران، وقفِ منزل یا وقفِ جبرائیل کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔ نیز قرآنِ پاک میں ان اوقاف کی تعداد بتائیں۔

۶۔ درج ذیل آیتِ مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں۔ اور گراف لگا کر ان کے آوازوں کے نام بتائیں۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝

Marfat.com

سورۃ القمر

سبق نمبر ۳۰

پ ۲۷ رکوع نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱ تا ۴۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

وَ لَ قَ دْ جَآ ءَ اٰ لَ فِ رْ عَ وْ نَ نّ نُ ذُ رُ ﴿۴۱﴾ كَ ذّ ذَ بُ وْ بِ اٰ يٰ تِ نَا كُ لّ لِ هَا

وَ لَ قَدْ جَآ ءَ اٰلَ فِرْ عَوْ نَ نُ ذُ رُ ﴿۴۱﴾ كَذّ ذَ بُوْ بِ اٰ يٰ تِ نَا كُلّ لِ هَا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

فَ اَ خَ ذْ نٰ هُ مْ اَخْ ذَ عَ زِ يْ زِ مّ مُ قْ تَ دِ رِ ﴿۴۲﴾ اَ كُ فّ فَا رُ كُ مْ خَ يْ رُ مّ مِ نْ

فَ اَخَذْ نٰ هُمْ اَخْ ذَ عَ زِيْ زِ مّ مُقْ تَ دِرْ ﴿۴۲﴾ اَكُفّ فَا رُكُمْ خَيْ رُ مّ مِنْ

اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

اُ لٰٓ ءِ كُ مْ اَ مْ لَ كُ مْ بَ رَآ ءَ ةُ فِ زّ زُ بُ رِ ﴿۴۳﴾ اَ مْ يَ قُ وْ لُ وْ نَ

اُلٰٓ ءِ كُمْ اَمْ لَ كُمْ بَ رَآ ءَ ةُ فِزّ زُ بُرْ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَ قُوْ لُوْ نَ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ

نَ حْ نُ جَ مِ يْ عُ مّ مُ نْ تَ صِ رُ ﴿۴۴﴾ سَ يُ هْ زَ مُ لْ جَ مْ عُ وَ

نَحْ نُ جَ مِيْ عُمّ مُنْ تَ صِرْ ﴿۴۴﴾ سَ يُهْ زَ مُلْ جَمْ عُ وَ

يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

يُ وَ لّ لُ وْ نَ دّ دُ بُ رَ ﴿۴۵﴾ بَ لِ سّ سَا عَ ةُ مَ وْ عِ دُ هُ مْ

يُ وَلّ لُوْ نَدّ دُ بُرْ ﴿۴۵﴾ بَ لِسّ سَا عَ ةُ مَوْ عِ دُ هُمْ

Marfat.com

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

وَسْ سَا عَ تُ اَدْ هٰ وَ اَ مَرْ رُ ﴿٤٦﴾ اِ نْ نَ لْ مُجْ رِ مِىْ نَ

وَسْ سَا عَ تُ اَدْ هٰ وَ اَ مَرْ رُ ﴿٤٦﴾ اِنْ نَلْ مُجْ رِ مِىْ نَ

فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

فِىْ ضَ لَا لِ وْ وَ سُ عُ رِ ﴿٤٧﴾

فِىْ ضَ لَا لِنْ وَ سُ عُرْ ﴿٤٧﴾

مشق

۱۔ رموز اوقاف کی درج ذیل علامات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

ق ۔ قف ۔ س سکتہ ۔ وقفہ ۔ وقف ۔ وصل ۔

۲۔ حروفِ اخفاء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں مثالیں دے کر بیان کریں۔

۳۔ حروفِ ادغام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ مثالیں دے کر بیان کریں۔

۴۔ اگر کلمہ کسی معروف پوری آواز پر ختم ہوتا تو اس آواز پر وقف کیسے کیا جائے گا مثالوں سے واضح کریں۔

۵۔ کسی کلمے کے آخر میں گول "تا" (ۃ ـۃ) ہو تو وقف کرتے وقت اس کی علامتِ حرکت کو کس علامت میں تبدیل کریں گے اور "تا" کس حرف میں تبدیل ہوگا۔

۶۔ درج ذیل آیتِ مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بتائیں۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۱ سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ۲۷ رکوع نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۸ تا ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط ذُوْقُوْا

ىَ وْ مَ ىُ سْ حَ بُ وْ نَ فِ نّ نَا رِ عَ لٰ وُ جُ وْ هِ هِ مْ ط ذُ وْ قُ وْ

يَوْمَ يُسْ حَ بُوْ نَ فِنّ نَارِ عَ لٰ وُجُوْ هِ هِمْ ط ذُوْ قُوْ

مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ

مَسّ سَ سَ قَ رَ ﴿۴۸﴾ اِنْ نَا كُلْ لَ شَ ىْ ءِ خَ لَ قْ نَا هُ بِ قَ دَ رِ ﴿۴۹﴾ وَ مَآ

مَسّ سَ سَقَرْ ﴿۴۸﴾ اِنّ نَا كُلْ لَ شَىْ ءٍ خَ لَقْ نَا هُ بِ قَ دَ رْ ﴿۴۹﴾ وَ مَآ

اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ م بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

اَ مْ رُ نَآ اِلْ لَا وَ ا حِ دَ ةٌ كَ لَ مْحِ م بِ لْ بَ صَ رِ ﴿۵۰﴾ وَ لَ قَ دْ اَ هْ لَ كْ نَآ

اَمْ رُ نَآ اِلْ لَا وَا حِ دَ تُنْ كَ لَمْ حِمْ بِلْ بَ صَرْ ﴿۵۰﴾ وَ لَ قَدْ اَهْ لَكْ نَآ

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَىْءٍ

اَشْ يَا عَ كُ مْ فَ هَلْ مِنْ مّمُ دّ دَ كِ رِ ﴿۵۱﴾ وَ كُلْ لُ شَ ىْ ءٍ

اَشْ يَا عَ كُمْ فَ هَلْ مِمْ مُدْ دَ كِرْ ﴿۵۱﴾ وَ كُلْ لُ شَىْ ءٍ

فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

فَ عَ لُ وْ هُ فِ زْ زُ بُ رِ ﴿۵۲﴾ وَ كُ لْ لُ صَ غِ ىْ رِ وْ وَ كَ بِ ىْ رِ مّ مُ سْ تَ طَ رٌ ﴿۵۳﴾

فَ عَ لُوْ هُ فِزْ زُ بُرْ ﴿۵۲﴾ وَ كُلْ لُ صَ غِىْ رِنْ وَ كَ بِىْ رِمْ مُسْ تَ طَرْ ﴿۵۳﴾

Marfat.com

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ

إِنْ نَ لْ مُتْ تَ قِ يْ نَ فِ يْ جَ نّٰ تِ وْ وَ نَ هَ رِ ﴿٥٤﴾ فِ يْ مَ قْ عَ دِ صِ دْ قِ

إِنَّ نَلْ مُتْ تَ قِيْ نَ فِيْ جَنّٰ تِنْوْ وَ نَ هَرْ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْ عَ دِ صِدْ قِ

عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

ع ۳ ۱۵ ۱۰

عِ نْ دَ مَ لِ يْ كِ مّ مُ قْ تَ دِ رِ ﴿٥٥﴾

عِنْ دَ مَ لِيْ كِمْ مُقْ تَ دِرْ ﴿٥٥﴾

مشق

۱۔ رُموزِ اوقاف کی درج ذیل علامات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

صلے ۔ ؞ ۔ م ۔ ط ۔ ج ۔ ز ۔ ص ۔ لا ۔ قلا ۔

۲۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کی قرآن پاک میں تعداد بتائیں۔

۳۔ حُروفِ اِظہار کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ مثالیں دے کر بیان کریں۔

۴۔ حُروفِ اِقلاب یا ابدال کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ مثالیں دے کر بیان کریں۔

۵۔ اگر کسی کلمے کا آخری حرف مشدد والا ہو تو اس پر وقف کیسے کیا جائے گا۔

۶۔ اگر کلمے کا آخری وقت (ی) یا ہو اور (ی) یا سے پہلے والا حرف زبر والا ہو تو وقف کرتے وقت (ی) یا کس حرف میں تبدیل ہوگا۔ مثال دیں۔

۷۔ درج ذیل آیتِ مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بتائیں۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ م بِالْبَصَرِ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۲

الفاتِ زائدہ

آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی پڑھا نہیں جاتا، سوائے الفِ معروف کی پکی تختی کے الف کے، لیکن قرآن پاک میں بعض ایسے کلمات آئے ہیں، جن میں الفِ معروف کی پکی تختی کا الف ہے، لیکن اس کے باوجود بھی وہ الف نہیں پڑھا جاتا، ان کو الفاتِ زائدہ کہتے ہیں، اور وہ درج ذیل ہیں۔ لہٰذا قرآنِ حکیم میں بتائے ہوئے مقامات پر یہ نشان (×) لگا لیں، تاکہ دورانِ تلاوت یہ الفاتِ زائدہ نہ پڑھے جا سکیں۔ کیونکہ ان کو پڑھنے سے ترجمہ مفہوم کے برعکس ہو جائے گا، جیسا کہ صفحہ ۱۶۰ کی مثالوں سے واضح ہے:۔

نمبر شمار	لکھنے کا طریق	پڑھنے کا طریقہ	پارے کا نمبر	سورۃ کا نمبر	سورۃ کا نام	آیت نمبر
۱	اَفَا۠ئِنْ مَّاتَ	اَ فَ ءِ نْ مَ اتَ	۴	۳	اٰلِ عِمْرَان	۱۴۴
۲	لَا۠ اِلَى اللّٰهِ	لَ اِ لَلّٰ ل ہِ	۴	۳	اٰلِ عِمْرَان	۱۵۸
۳	اَنْ تَبُوْٓءَا۠	اَنْ تَ بُوْٓ ءَ	۶	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۲۹
۴	مِنْ نَّبَا۠ئِ الْمُرْسَلِيْنَ	مِنْ نَ بَ ءِلْ مُرْ سَ لِيْنَ	۷	۶	اَلْاَنْعَامُ	۳۴
۵	مَلَا۠ئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۹	۷	اَلْاَعْرَافُ	۱۰۳
۶	لَا۠اَوْضَعُوْا	لَ اَوْ ضَ عُوْ	۱۰	۹	اَلتَّوْبَةُ	۴۷
۷	مَلَا۠ئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۱۱	۱۰	يُوْنُسُ	۷۵
۸	مَلَا۠ئِهِمْ	مَ لَ ءِ هِمْ	۱۱	۱۰	يُوْنُسُ	۸۳
۹	ثَمُوْدَا۠	ثَ مُوْ دَ	۱۲	۱۱	هُوْدُ	۶۸
۱۰	مَلَا۠ئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۱۲	۱۱	هُوْدُ	۹۷
۱۱	اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۠	اُ مَ مُلْ لِ تَتْ لُ وَ	۱۳	۱۳	اَلرَّعْدُ	۳۰
۱۲	لَنْ نَّدْعُوَا۠	لَنْ نَدْ عُ وَ	۱۵	۱۸	اَلْكَهْفُ	۱۴
۱۳	لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ	لَا كِنْ نَ هُ وَلْ لَا هُ	۱۵	۱۸	اَلْكَهْفُ	۳۸

Marfat.com

نمبر شمار	لکھنے کا طریق	پڑھنے کا طریقہ	پارے کا نمبر	سورۃ کا نمبر	سورۃ کا نام	آیت نمبر
۱۴	اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	اَ فَ اِ مْ مِتْ تَ	۱۷	۲۱	اَلْاَنْبِيَاءُ	۳۴
۱۵	مَلَاۡئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۱۸	۲۳	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	۴۶
۱۶	ثَمُوْدَاْ	ثَ مُوْ دَ	۱۹	۲۵	اَلْفُرْقَانُ	۳۸
۱۷	لَاْ اَذْبَحَنَّهٗ	لَ اَذْ بَ حَنْ نَ ہٗ	۱۹	۲۷	اَلنَّمْلُ	۲۱
۱۸	مَلَاۡئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۲۰	۲۸	اَلْقَصَصُ	۳۲
۱۹	ثَمُوْدَاْ	ثَ مُوْ دَ	۲۰	۲۹	اَلْعَنْكَبُوْتُ	۳۸
۲۰	لِيَرْبُوَاْ	لِ يَرْ بُ وَ	۲۱	۳۰	اَلرُّوْمُ	۳۹
۲۱	لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ	لَ اِلَلْ جَ حِيْ مِ	۲۳	۳۷	اَلصّٰفّٰتُ	۶۸
۲۲	مَلَاۡئِهٖ	مَ لَ ءِ ہٖ	۲۵	۴۳	اَلزُّخْرُفُ	۴۶
۲۳	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ	وَ لَا كِلْ لِ يَبْ لُ وَ	۲۶	۴۷	مُحَمَّدٌ	۴
۲۴	نَبْلُوَاْ	نَبْ لُ وَ	۲۶	۴۷	مُحَمَّدٌ	۳۱
۲۵	ثَمُوْدَاْ	ثَ مُوْ دَ	۲۷	۵۳	اَلنَّجْمُ	۵۱
۲۶	لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ	لَ اَنْ تُمْ اَشَدْ دُ	۲۸	۵۹	اَلْحَشْرُ	۱۳
۲۷	سَلٰسِلَاْ	سَ لَا سِ لَ	۲۹	۷۶	اَلدَّهْرُ	۴
۲۸	قَوَارِيْرَاْ	قَ وَا رِيْ رَ	۲۹	۷۶	اَلدَّهْرُ	۱۶
۲۹	اَنَاْ	اَنَ	ہر جگہ			

Marfat.com

سبق نمبر ۳۳

حُروفِ مُقَطَّعَات

قُرآنِ پاک کی اُنتیس ۲۹ سورتوں کے شروع میں بعض مُفرد حُروف لکھے ہوئے ہیں جنہیں حُروفِ مُقطّعات کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ :۔

ا۔ بعض لوگ حُروفِ مُقَطَّعَات کو "قطع" سے کہتے ہیں اور مطلب یہ بیان کرتے ہیں چونکہ یہ حروف علیحدہ علیحدہ یعنی کاٹ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں اس لیے اِن کا نام حُروفِ مُقطّعات ہے۔

ب۔ کچھ لوگ حُروفِ مُقطّعات کو "مُقَطَّعہ" سے کہتے ہیں جس کا ترجمہ ہے "کپڑے کا ٹکڑا" یعنی "مُختصر" تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ حُروفِ مُقطّعات کا ہر حرف اپنی اپنی جگہ ایک پوری پوری کلام کا اختصار ہے اس لیے اِن کو حُروفِ مُقطّعات کہتے ہیں۔

حُروفِ تہجّی سے حُروفِ مُقطّعات

اٹھائیس ۲۸ حُروفِ تہجّی ہیں سے چودہ ۱۴ حُروف اُنتیس ۲۹ سُورتوں کے شروع میں آئے ہیں اور چودہ ۱۴ نہیں آئے۔ اِن اٹھائیس ۲۸ حُروف کو اگر تین حصّوں میں تقسیم کریں تو حُروفِ مُقطّعات کی ایک دلچسپ اور عجیب تقسیم نظر آتی ہے۔ اوّل کے نو ۹ حُروف میں سے صرف دو ۲ یعنی الِف (ا) اور حا "ح" حُروفِ مُقطّعات میں آتے ہیں۔ باقی سات نہیں آتے۔ آخر کے نو ۹ حُروف میں سے دو حُروف یعنی فا (ف) اور واؤ (و) نہیں آتے ہیں باقی سب آتے ہیں۔ باقی درمیانی دس میں سے ایک ایک حرف آیا ہے جس پر نقطہ نہیں ہے یعنی خالی حُروف آئے ہیں نقطے والے نہیں آئے۔ نقشے میں ملاحظہ ہو:

۱۔ ا[۱] ب[×] ت[×] ث[×] ج[×] ح[۲] خ[×] د[×] ذ[×]	یہ ۱۴ حُروف ... حُروفِ مُقطّعات ہیں۔
۲۔ ر[۳] ز[×] س[۴] ش[×] ص[۵] ض[×] ط[۶] ظ[×] ع[۷] غ[×]	ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی
	یہ ۱۴ حُروفِ مُقطّعات ... نہیں ہیں۔
۳۔ ف[×] ق[۸] ک[۹] ل[۱۰] م[۱۱] ن[۱۲] و[×] ھ[۱۳] ی[۱۴]	ب ت ث ج خ د ذ ز ش ض ظ غ ف و

Marfat.com

حروفِ مُقطّعات پر حرکات

حروفِ مُقطّعات کے بعض حروف پر شدّ " ّ " اور مدّ " ٓ " ہے۔ بعض پر کھڑا زبر (ٰ) ہے۔ اِس کو سمجھنے کے لیے حروفِ تہجی کا اُردو تلفظ اور عربی تلفظ جو صفحہ ۱۲ پر درج ہے غور سے پڑھیں۔

اُردو تلفظ اور عربی تلفظ میں آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی حرف تین حرفی اور کوئی دو حرفی ہے۔ اُردو اور عربی تلفظ میں جو حرف دُو حرفی ہے اُس پر حروفِ مُقطّعات میں کھڑا زبر (ٰ) آتا ہے اور جو حرف تین حرفی ہے اُس پر صرف چار گنا مدّ " ٓ " آتا ہے۔

اَلِف (ا) جب حروفِ مُقطّعات میں آتا ہے گو یہ بھی تین حرفی حرف ہے لیکن یہ خالی ہوگا کیونکہ حروفِ مُقطّعات میں (الف) (ا) بحیثیت الف (ا) آتا ہے۔

ان حروف میں م (مِیْمْ) پر اگر اِس کے ماقبل تین حرفی حرف ہو تو (م) مِیْمْ پر شدّ (ّ) لکھا جاتا ہے۔ جیسے الٓمّٓ، طٰسٓمّٓ، الٓمّٓرٰ، الٓمّٓصٓ میں ہے۔ اگر م (مِیْمْ) سے پہلے والا حرف دو حرفی ہو تو اس پر شدّ (ّ) نہیں آتا جیسے حٰمٓ میں ہے۔

حروفِ مُقطّعات پر حرکات کا خلاصہ

۱۔ اَلِف (ا) پر کوئی حرکت نہیں ہوگی۔
۲۔ کھڑا زبر (ٰ) اِن حروف پر ہوگا۔ حٰ، رٰ، طٰ، ھٰ، یٰ۔
۳۔ چار گنا مدّ (ٓ) اِن حروف پر ہوگا۔ سٓ۔ صٓ، عٓ، قٓ، کٓ، لٓ، مٓ، نٓ۔
مِیْمْ (م) پر ایک مقام کے علاوہ چار گنا مدّ (ٓ) کے ساتھ شدّ (ّ) بھی ہوگا۔

حروفِ مُقطّعات اور اُن کا تلفّظ

نٓ	قٓ	صٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
نُوْنْ	قَافْ	صَادْ	حَامِیْمْ	یَاسِیْنْ

Marfat.com

طسٓ	طٰهٰ	عٓسٓقٓ	الٓرٰ
طا سِیْنْ	طا ھا	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	اَلِفْ لَامْ رَا
كٓهٰيٰعٓصٓ	الٓمّٓ		
کَافْ ھَا یَا عَیْنْ صَادْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ		
طسٓمّٓ	الٓمّٓرٰ	الٓمّٓصٓ	
طا سِیْنْ مِیْمْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ	

حُرُوفِ مُقَطَّعَات کی سُورتیں

حُرُوفِ مُقَطَّعَات کی اُنتیس سورتوں کا نقشہ غور سے دیکھیں۔ سورت کا آغاز تلفظ درج ہے پڑھئے۔ حُرُوفِ مُقَطَّعات جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں اُن سورتوں میں... قرآن کریم... کتابِ مُبین.... اور آیات کا تذکرہ ہے۔ وحی.... ذکر.... نزول۔ غالب.... اللہ ان الفاظ سے بالکل مُتّصل ہے۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت کو نمایاں کرنے کے لیے لائے گئے ہیں۔ دیکھنے سے یہ ہی معلوم ہوتا ہے کہ ان مفرد حُرُوف میں کوئی جاذبیت نہیں۔ لیکن جب خدا تعالیٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی یہ حُرُوف قرآن کریم میں فرداً فرداً بھی آئے ہیں اور مشترک بھی۔

سُورتوں کے نام اور سپارے جن سُورتوں کے شروع میں حرُوفِ مُقَطَّعات ہیں

الٓمّٓ

اَلِفْ لَامْ مِیْمْ

Marfat.com

[illegible]	پارہ	سورۃ	حروفِ مقطعات	سورۃ کا آغاز، تلفظ
۱	پہلا	اَلْبَقَرَۃُ	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ج اَلِفْ لَآمِّيْمْ ذٰلِ كَلْ كِ تَا بُ لَا رَيْ بَ فِيْ هِ ج
[illegible]	تیسرا	اٰلِ عِمْرَان	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلِفْ لَآمِّيْمْ اَلْ لَا هُ لَآ اِلَا هَ اِلْ لَا هُ وَ
[illegible]	بیسواں	اَلْعَنْكَبُوْتُ	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ اَلِفْ لَآمِّيْمْ اَ حَ سِ بَنْ نَا سُ
[illegible]	اکیسواں	اَلرُّوْمُ	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ اَلِفْ لَآمِّيْمْ غُ لِ بَ تِرْ رُوْ مُ
[illegible]	"	لُقْمٰنُ	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ اَلِفْ لَآمِّيْمْ تِلْ كَ اٰ يٰ تُلْ كِ تَا بِلْ حَ كِيْ مِ
	"	اَلسَّجْدَۃُ	الٓمّٓ	الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلِفْ لَآمِّيْمْ تَنْ زِيْ لُلْ كِ تَا بِ لَا رَيْ بَ فِيْ هِ

الٓمّٓصٓ

اَلِفْ لَآمِّيْمْ صَادْ

آٹھواں	اَلْاَعْرَافُ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓصٓ ۚ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ اَلِفْ لَآمِّيْمْ صَادْ كِ تَا بُنْ اُنْ زِ لَ اِ لَيْ كَ

الٓرٰ

اَلِفْ لَآمْ رَا

گیارہواں	يُوْنُسُ	الٓرٰ	الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ اَلِفْ لَآمْ رَا تِلْ كَ اٰ يٰ تُلْ كِ تَا بِلْ حَ كِيْ مِ

Marfat.com

۹	گیارہواں ۱۱	هُوْدٌ	الٓرٰ	الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ اَلِفْ لَآمْ رَا قف كِ تٰ بُ اُحْ كِ مَتْ اٰ ىٰ تُ هٗ
۱۰	بارہواں ۱۲	يُوْسُفُ	الٓرٰ	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝١ قف اَلِفْ لَآمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِلْ مُ بِىْ نِ ۝١ قف
۱۱	تیرہواں ۱۳	اِبْرٰهِيْمُ	الٓرٰ	الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ اَلِفْ لَآمْ رَا قف كِ تٰ بُ اَنْ زَلْ نٰ هُ اِ لَىْ كَ
۱۲	چودہواں ۱۴	اَلْحِجْرُ	الٓرٰ	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١ اَلِفْ لَآمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِ وَقُرْ اٰ نِمْ مُ بِىْ نٍ ۝

الٓمّٓرٰ

اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ رَا

۱۳	تیرہواں ۱۳	الرَّعْدُ	الٓمّٓرٰ	الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِ ط

كٓهٰيٰعٓصٓ

كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

۱۴	سولہواں ۱۶	مَرْيَمُ	كٓهٰيٰعٓصٓ	كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ قف كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ ۝ قف ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ ذِكْ رُ رَحْ مَتِ رَبْ بِ كَ عَبْ دَهٗ زَ كَ رِىْ يَا ۝

طٰهٰ - طَاهَا

Marfat.com

١٥	سولہواں	طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ ۝ طَاهَا ۝ مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۝ مَا اَنۡ زَلۡ نَا عَ لَیۡ كَلۡ قُرۡ اٰ نَ لِ تَشۡ قٰ ۝

طٰسٓمٓ

(طا سِین مِیم)

١٧	اُنیسواں	اَلشُّعَرَآءُ	طٰسٓمٓ	طٰسٓمٓ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ طَا سِیۡن مِیۡم ۝ تِلۡ كَ اٰ یٰ تُلۡ كِ تٰ بِلۡ مُ بِیۡ نۡ ۝
١٧	بیسواں	اَلۡقَصَصُ	طٰسٓمٓ	طٰسٓمٓ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ طَا سِیۡن مِیۡم ۝ تِلۡ كَ اٰ یٰ تُلۡ كِ تٰ بِلۡ مُ بِیۡ نۡ ۝

طٰسٓ

(طا سِین)

١٨	اکیسواں	النَّمۡلُ	طٰسٓ	طٰسٓ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۝ طَا سِیۡن تِلۡ كَ اٰ یٰ تُلۡ قُرۡ اٰ نِ وَ كِ تَا بِمّ مُ بِیۡ نۡ ۝

يٰسٓ

یا سِین

١٩	بائیسواں	یٰسٓ	یٰسٓ	یٰسٓ ۝ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۝ یَا سِیۡن ۝ وَلۡ قُرۡ اٰ نِلۡ حَ كِیۡ مۡ ۝

صٓ

(صَاد)

Marfat.com

٢٠	تیئسواں ٢٣	صٓ	صٓ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝ صَادْ وَلْ قُرْاٰنِ ذِ ذْ ذِکْ رْ ۝

حٰمٓ

حَا مِیْمْ

٢١	چوبیسواں ٢٤	اَلْمُؤْمِنُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ حَامِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِنَلْ لَاهِلْ عَ زِیْ زِلْ عَ لِیْ مْ ۝
٢٢	چوبیسواں ٢٤	حٰمٓ السَّجْدَۃُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حَامِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُمْ مِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِیْ مْ ۝
٢٣	پچیسواں ٢٥	اَلزُّخْرُفُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ حَامِیْمْ وَلْ کِ تَا بِلْ مُ بِیْ نْ ۝
٢٤	پچیسواں ٢٥	اَلدُّخَانُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ حَامِیْمْ وَلْ کِ تَا بِلْ مُ بِیْ نْ ۝
٢٥	پچیسواں ٢٥	اَلْجَاثِیَۃُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ حَامِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِنَلْ لَاهِلْ عَ زِیْ زِلْ حَ کِیْ مْ ۝
٢٦	چھبیسواں ٢٦	اَلْاَحْقَافُ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ حَامِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِنَلْ لَاهِلْ عَ زِیْ زِلْ حَ کِیْ مْ ۝

Marfat.com

عسق

(عَیْنْ سِیْنْ قَافْ)

۲۷	پچیسواں ۲۵	الشُّوْرٰی	حٰمٓ عٓسٓقٓ	حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۝ حَامِیْمْ ۝ عَیْنْ سِیْنْ قَافْ ۝ كَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ كَ ذَ لِ كَ یُوْ حِیْ اِ لَیْ كَ

قٓ

(قَافْ)

۲۸	چھبیسواں ۲۶	قٓ	قٓ	قٓ ۚ قف قَافْ قف وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ وَلْ قُرْ اٰ نِلْ مَ جِیْ دْ ۝

نٓ

(نُوْنْ)

۲۹	انتیسواں ۲۹	الْقَلَمْ	نٓ	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝ نُوْنْ وَلْ قَ لَ مِ وَمَا یَسْ طُ رُوْنْ ۝

Marfat.com

نُونِ قُطنی

یہ چھوٹا سا نُون (ن) اِس مقام پر آتا ہے، جہاں تنوین والے حرف کو کسی ایسے مجزوم یا مشدد حرف سے ملانا مقصود ہو، جس کے پہلے اَلِف (ا) یا لَام (ل) خالی ہو۔ اِس نون سے پہلے اگر اَلِف ہو تو وہ بھی خالی ہوتا ہے، اَور پڑھنے میں نہیں آتا۔ اِس کا استعمال اس طرح پر ہے کہ اِس نون (ن) کو بعد والے ساکن یعنی مجزوم یا مشدد حرف سے ملا دو۔ اِس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ اِس نون کو نُونِ قُطنی کہتے ہیں۔ یہ نون دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا لکھا ہوتا ہے۔

مثالیں:۔

مُنِيبِۨ ادْخُلُوهَا۔ مُرِيبِۨ الَّذِىْ۔ نُوحُۨ ابْنَهٗ۔

مُ نِیْ بِ نِدْ خُ لُوْ هَا ۔ مُ رِیْ بِ نِلْ لَ ذِیْ ۔ نُوْ حُ نِبْ نَ هٗ

مُبِينِۨ اقْتُلُوا۔ قَدِيرُۨ الَّذِىْ۔ فِتْنَةُۨ انْقَلَبَ۔

مُ بِیْ نِ نِقْ تُ لُوْ ۔ قَ دِیْ رُ نِلْ لَ ذِیْ ۔ فِتْ نَ تُ نِنْ قَ لَ بَ ۔

شِيبًاۨ السَّمَآءُ۔ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ۔ مَثَلًاۨ الْقَوْمُ۔

شِیْ بَ نِسْ سَ مَآءُ ۔ خَیْ رُ نِطْ مَ ءَ نْ نَ ۔ مَ ثَ لَ نِلْ قَوْ مُ ۔

شَيْـًٔاۨ اتَّخَذَ۔ خَيْرَۨ الْوَصِيَّةُ۔ نُفُورًاۨ اسْتِكْبَارًا

شَیْ ءَ نِتْ تَ خَ ذَ ۔ خَیْ رَ نِلْ وَ صِیْ یَ ةُ ۔ نُ فُوْ رَ نِسْ تِكْ بَا رَ ۔

نوٹ:۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی پڑھا نہیں جاتا، سوائے اَلِف مَعروف کی پکی تختی کے اَلِف کے، لیکن قرآنِ پاک میں بعض ایسے کلمات آتے ہیں جن میں اَلِف مَعروف کی پکی تختی کا اَلف ہے لیکن اس کے باوجود بھی وہ اَلِف پڑھا نہیں جاتا اُن میں ایک تو الفاتِ زائدہ ہیں جن کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۶۲ پر ہے اَور دوسرا یہ اَلف ہے جو نون قطنی سے پہلے آیا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۲ — آوازوں کی مشق — رواں پڑھیں

دو آدھی آوازیں						
	تَرَ	يَرَ	عَفَ	بَعَتَرَ	دَخَلَ	أَفَا
	عَزَ	جَسَ	كَتَ	فَتَحَ	وَجَدَ	نَتَوَ
رَزَ	هَدَ	هَبَ	رَفَ	كَسَبَ	مَثَلَ	أَرَءَ
فَزَ	تَوَ	يَنَ	خِلَ	نَبَذَ	أَحَذَ	وَقَعَ
مَرَ	قَةَ	قَبَ	ظَلَ	كَفَرَ	جَمَعَ	عَمَلَ
عَدَ	بَرَ	قَرَ	نَبَ	حَضَرَ	أَجَلَ	نَثَوَ
قَدَ	طَرَ	سَقَ	فَتَ	أَحَدَ	مَعَكَ	جَرَمَ
آرَ	لَكَ	عَكَ	فَلَكَ	عَبَسَ	تَرَكَ	أَفَلَ
مَلَ	صَرَ	رَكَ	أَصَ	كَتَبَ	بَسَرَ	فَطَرَ
فَا	غَرَ	يَزَ	مَثَ	عَشَرَ	سَقَرَ	وَهَدَ
عَرَ	عَزَ	تَدَ	طَبَ	فَرَضَ	خَسَفَ	ظَهَرَ
مَعَ	بَرَ	جَدَ	كَسَ	رَفَثَ	وَزَرَ	بَطَنَ
فَرَ	خَرَ	حَلَ	حَضَ	أَخَذَ	رَفَعَ	وَعَدَ
نَرَ	وَوَ	تَكَ	بَعَ	يَتَذَ	وَسَقَ	وَجَرَ
عَدَ	تَدَ	آكَ		يَتَرَ	فَعَلَ	نَذَرَ
يَدَ	وَأَ	شَدَ	تین آدھی آوازیں	ظَلَمَ	وَلَدَ	رَجَعَ
آوَ	مَوَ	هَرَ	خَتَمَ	وَيَزَ	جَمَعَ	نَزَعَ
فَوَ	هَقَ	تَذَ	ذَهَبَ	بَعَثَ	وَقَبَ	أَتَذَ
كَرَ	شَرَ	لَهَ	وَتَرَ	فَضَلَ	حَسَدَ	سَكَتَ
لَرَ	فَدَ	لَذَ	حَذَرَ	نَتَرَ	قَرَضَ	عَرَضَ
خَرَ	حَلَكَ	كَشَ	جَعَلَ	سَلَفَ	صَرَفَ	نَبَأَ
وَرَ	سَرَ	حَضَ	ثَمَرَ	يَتَوَ	فَنَذَ	لَتَوَ
صَدَ	قَفَ	أَمَ	أَمَرَ	غَفَرَ	صَدَفَ	عَقَدَ
غَرَ	نَعَ	غَمَ	خَلَقَ	شَمَسَ	قَمَرَ	نَفَرَ

Marfat.com

وَزَرَ
نَكَصَ
وَثَوَ
سَبَقَ
نَتَكَ
بَعَثَ
وَاَزَ
نَصَرَ
نَتَرَ
زَنَكَ
طَبَعَ
نَزَلَ
يَدَكَ
شَكَرَ
بَلَغَ
وَرَدَ
لَمَعَ
ضَرَبَ
بَرَاَ
ذَكَرَ
صَوَقَ
قَرَقَ
نَوَرَ
قَصَدَ
عَرَفَ

فَاَزَ
اَبَقَ
عَبَدَ
ثَلَثَ
حَمَلَ
تَقَعَ
عَدَدَ
وَبَرَ
اَزَعَ
سَرَقَ
نَصَرَ
تَرَكَ
جَهَرَ
صَلَحَ
كَشَفَ
شَرَحَ
فَاَزَ
وَضَرَ
فَصَدَ
فَكَذَ
اَبَوَ
لَعَنَ
مَرَجَ
بَصَرَ
نَصَرَ

لَمَعَ
هَلَكَ
فَهَذَ
مَكَرَ
اَكَلَ
فَطَرَ
صَرَفَ
وَضَعَ

چار آدھی آوازیں

لَذَهَبَ
فَاَخَذَ
سَاَلَكَ
فَبَعَثَ
وَرَفَعَ
وَمَكَرَ
لَبَرَزَ
مَنَعَكَ
فَوَقَعَ
وَبَطَلَ
فَخَلَفَ
فَبَسَرَ
لَجَعَلَ
فَصَرَفَ
وَدَخَلَ

فَبَدَاَ
كَشَجَرَ
نَسَجَدَ
وَحَضَرَ
وَضَرَبَ
فَكَفَرَ
وَجَعَلَ
خَلَقَكَ
نَفَسَقَ
فَوَجَدَ
فَخَرَجَ
فَرَجَعَ
وَشَجَرَ
فَوَهَبَ
فَمَكَثَ
فَوَلَدَ
فَعَفَرَ
لَخَسَفَ
فَنَظَرَ
ظَلَمَكَ
شَجَرَتَ
فَلَصَرَ
فَجَعَلَ
وَلَبَصَرَ
وَلَنَصَرَ

فَحَقَرَ
فَخَلَقَ
فَحَشَرَ
خَلَقَكَ
لَبَرَزَ
وَعَبَدَ
وَنَذَرَ
فَصَرَفَ
وَبَلَغَ
وَقَذَفَ
وَكَفَرَ
فَمَكَثَ
فَوَجَدَ
وَوَقَعَ
فَلَصَرَ
فَحَقَرَ
وَوَضَعَ
وَخَلَقَ
وَغَفَرَ
وَلَبَسَرَ
فَقَدَرَ
فَوَلَدَ
وَصَوَقَ
وَصَدَقَ
وَخَسَفَ

وَضَرَبَ
فَجَمَعَ

پانچ آدھی آوازیں

وَيَذَرَكَ
فَعَدَلَكَ

آدھی آواز، پوری آواز، پھر آدھی آواز

فَقَالَ
وَقَالَ
فَتَابَ
عَذَابَ
لَكَانَ
مَكَانَ
اَقَامَ
خَلَاقَ
ثَوَابَ
اَطَاعَ
جَوَابَ
لَقَالَ
فَحَاقَ
اَفَاضَ
وَكَانَ

دو آدھی، ایک پوری پھر آدھی آواز

كَاَقَامَ
رَمَضَانَ

ایک آدھی ایک پوری، ایک آدھی پھر ایک پوری آواز

اَصَابَهَا
شَهَادَتَا

تین آدھی اور ایک پوری آواز

اَجَلَنَا
اَمَرَنَا
وَعَدَنَا
سَاَلَهَا

آدھی، پوری اور پھر دو آدھی آوازیں

اَصَابَكَ
جَنَاحَكَ
شَهَادَةً

دو آدھی اور ایک پوری آواز

كَسَبَا
اَفَلَا
فَلَهَا
يَتَنَا
اَوَلَا

ایک آدھی دو پوری اور ایک آدھی آواز

وَمَا كَانَ
فَمَا قَالَ

ایک پوری ایک آدھی پھر پوری دو آدھی آوازیں

مَاتَشَابَهَ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۴

جزم اور زبر کی آواز کی مشق

روان پڑھیں

آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز	و ان	کسبت	اسلم	بعدها	اخذنا	واصلح
انت	وعن	ملکت	انعم	پہلے آدھی آواز پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز	وجدنا	ونمحق
لست	لمن	وضعت	انزل	عزمت	فتحنا	ونعلم
عنك	الن	اخلت	اکثر	درست	جعلنا	فالقذ
خلق	الم	حملت	اکبر	وانت	پہلے آدھی آواز کیساتھ جزم بعد میں تین آدھی آوازیں	فانقذ
قل	ولم	دخلت	یعمل	ترکن	الحجر	فاصبح
اهل	لحم	کانت	ارسل	آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی کے ساتھ جزم	البقر	فنعمل
وعد	فقد	ولد	عشرة	تعلم	الشمر	پہلے دو آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز
بعد	لقد	فاخر	احرص	یعمل	القمر	فاقمت
جهد	خلت	اولم	خشیة	تشهد	اختلف	افانت
نجز	قست	اومن	خلقك	تلقف	اغترف	وقتلت
باس	برت	پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم، پھر دو آدھی آوازیں	ارسل	پہلے آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر پوری آواز	العنت	فبلغن
فاس	وهب	مریم	اسفل	کتبنا	اختلط	پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر تنوین کی آواز
...ی آواز پھر آواز کے ساتھ جزم	فهل	یعلم	آدھی کیساتھ جزم پھر آدھی پھر پوری آواز	قصصنا	احتمل	بسطة
من	کان	مدین	تفشلا		پہلے آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم، پھر دو آدھی آوازیں	حضرة
من	پہلے دو آوازیں، پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم	احسن	اهلها		الم تر	
من	کتبت		باسنا		فوسوس	

Marfat.com

سبق نمبر ۴۲ زبر اور جزم کی مشق معہ لین تنوین اور معروف والی پڑھیں

پہلے واؤ لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز

یَوْمَ
قَوْمَ
فَوْقَ
سَوْفَ
قَوْلَ
هَوْنَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز

اَیْتَ
بَیْنَ
کَیْفَ
غَیْرَ
کَیْدَ
لَیْسَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی پوری آواز

حَیْنَا
تَیْنَا

پہلے واؤ لین کی آواز پھر الف کی پوری آواز

قَوْلًا
حَوْلًا
اَوْلٰی

پہلے الف کی آدھی آواز پھر لین اور پھر الف کی آدھی آواز

فَکَیْفَ
فَلَیْسَ
وَکَیْفَ
رَاَیْتَ
اَلَیْسَ
عَلَیْكَ
عَلَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز

خَلَوْ
وَلَوْ
فَلَوْ
عَصَوْ
عَنَوْ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

هَوَیْنَا
هَدَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

فَسَوْفَ
غَدَوْتَ
یَسَرْوَنَ

پہلے الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ پھر الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ اور پھر الف کی پوری آواز

اَرْسَلْنَا
اَنْزَلْنَا
اَخْرَجْنَا
اَفْرَرْنَا
تَرْحَمْنَا

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز پھر تنوین

لَیْلَةً

پہلے دو آوازیں الف کی آدھی پھر آدھی کیساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز

لَغَتَغْنَا
وَرَفَعْنَا

وَبَعَثْنَا
وَحَشَرْنَا
وَنَزَعْنَا
لَلَبِسْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی کیساتھ جزم پھر آدھی کیساتھ جزم اور پھر الف کی پوری آواز

فَاَخْرَجْنَا
وَاَمْطَرْنَا
وَاَهْلَكْنَا
وَاَزْلَفْنَا
فَاَرْسَلْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز پھر دو الف کی آدھی آوازیں

وَمَوْمَكَ
وَقَوْمَكَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

وَاَلْقَیْنَا
وَاَنْجَیْنَا

فَاَحْیَیْنَا
وَاَحْیَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَیَنْعَوْنَ
وَتَنْهَوْنَ
وَتَنْسَوْنَ
سَیَحْلَوْنَ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَفَغَیْرَ
اَفَغَیْرَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

بَیْنَهَا
بَیْنَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَبْصَارَ

اَبْوَابَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی دو آدھی آوازیں

وَبَیْنَكَ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

فَعَلَیْهَا

پہلے الف کی آدھی آواز۔ پھر واؤ لین کی آواز پھر یائے لین کی آواز۔ اور پھر الف کی پوری آواز

وَاَوْحَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

صَدَقْتَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کیساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَمَحْیَایَ

پہلے آدھی آواز کیساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم اور پھر الف کی آدھی آواز

اَسْتَطَعْتَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز پھر الف کی پوری آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

فَاسْتَجَابَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر یائے لین کی آواز پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَلَیْحَوْنَ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

الف معروف کی آدھی پوری آوازوں کی مشق ـہ ـّـ ـــ کے ساتھ رواں پڑھیں

چھوٹا مد

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں، پھر واؤ معروف کی دوگنی آواز

كَفَرُوْا
اٰمَنُوْا
ظَلَمُوْا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی دوگنی آواز

عَنْهَآ
اَدْنٰى
تَهْوٰى

پہلے الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

قَضٰى
وَمَآ
فَلَآ
فَمَآ
بِهَآ
عَلٰى
وَلَآ
بَلٰى
لَنَآ
كَمَآ
اَلَآ
جَفَا
تَنَا

ـہ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کیساتھ جزم اور پھر الف کی دوگنی آواز

اَرَدْنَآ
اَخَذْنَآ
ظَلَمْنَآ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

وَقَضَيْنَآ
وَعَلَيْهَآ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر واؤ معروف کی دوگنی آواز

وَاعْلَمُوْا
اَشْرَكُوْا

پہلے الف کی پوری آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر یائے معروف کی دوگنی آواز

يٰبَنِيَّ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

فَعَوْنَآ

شدّ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی پوری آواز

اِلَّا
عَمَّا

الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی تنوین کی آواز

فَظًّا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی آدھی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَقَلَّتْ
وَعَذَّبَ
كَاَنَّكَ
فَاَلَّفَ
تَاَذَّنَ
جَهَنَّمَ
تَبَيَّنَ

پہلے الف کی آواز کیساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز اور پھر دو الف کی آدھی آواز

اَيَّدَكَ
وَاتَّخَذَ

ـّـ

شدّ کے پہلے بھی الف کی آواز اور بعد میں بھی الف معروف کی آدھی آواز

اَنَّ
رَبَّ
مَرَّ
عَلَّ

الف کی آدھی آواز کیساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز

حَرَّمَ
جَنَّةَ
نَزَّلَ
رَبَّكَ
اَلَّفَ
خَفَّفَ
اَسَّسَ
قَدَّرَ

الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز۔ اور اسی آدھی آواز کے ساتھ جزم

هَمَّتْ
اَيَّرْ

بڑا مدّ

پہلے الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

مَآءَ
جَآءَ
سَآءَ
بَآءَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی چوگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

اَضَآءَ
تَرَآءَ
حَفَآءَ
تَنَآءَ

پہلے الف کی چوگنی آواز اور پھر تنوین کی آواز

مَآءً

پہلے الف کی پوری آواز پھر الف کی چارگنی آواز۔ اور پھر الف کی آدھی آواز

اِنَآءَ
اِبَآءَ

پہلے الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی دو آوازیں

جَآءَكَ

پہلے الف کی چارگنی آواز کے ساتھ شدّ اور پھر الف کی آدھی آواز پھر تنوین کی آواز

كَآفَّةً ص

ـــ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

وَلَوْشَآءَ
فَلَوْشَآءَ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَهْوَآءَ

پہلے الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم اور پھر الف کی پوری آواز

جَآءَتْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

فَجَآءَهَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

اَبْنَآءَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَالْبَغْضَآءَ

نوٹ: قارئین کرام لفظ (الف) کے ساتھ (معروف) کا لفظ رہ گیا ہے۔ صحیح لفظ (الف معروف) پڑھیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ٣٥

یائے معروف کی پوری آواز اور آدھی آواز کے ساتھ جزم کی مشق رواں پڑھیں

یائے معروف کی دونوں آدھی آوازیں

بِہٖ بِرٖ لِفٖ عِقٖ عِدٖ طِلٖ لِكٖ نِبٖ قِمٖ رِدٖ قِوٖ بِلٖ حِدٖ جِرٖ قِعٖ هِدٖ خِرٖ سِعٖ

لِذٖ سِطٖ خِلٖ اِنٖ جِعٖ فِقٖ سِلٖ حِلٖ بِرٖ طِرٖ اِزٖ خِذٖ

یائے معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم

اِنْ مِنْ هِمْ اِذْ

فِتٖ دِرٖ سِلٖ زِدٖ صِدٖ

آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

عِنْدِ اِهْدِ اِعْدِ لِبْسِ سِحْرِ ذِكْرِ خِفْتِ

یائے معروف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

بِهِمْ قِهِمْ

نِهِمْ هِهِمْ تِهِمْ لِهِمْ رِهِمْ سِهِمْ جِهِمْ فِهِمْ بِشْرٖ

پہلے آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

بِاِذْنِ بِمِثْلِ بِسِحْرِ بِذِكْرِ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

بِالْقِسْطِ بِالْاِثْمِ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

رِجْسِهِمْ رِزْقِهِمْ سِحْرِهِمْ صِدْقِهِمْ اِفْكِهِمْ

یائے معروف کی پوری آواز کی دو شکلیں

فِيْ - فٖ
لِيْ - لٖ
بِيْ - بٖ
نِيْ - نٖ
تِيْ - تٖ
يِيْ - يٖ
دِيْ - دٖ

یائے معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز

فِيْهِ خِيْهِ حِيْهِ بِيْهِ مِيْدِ عِيْدِ جِيْدِ صِيْدِ

پہلے یائے معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

فِيْهِمْ تِيْهِمْ دِيْهِمْ صِيْهِمْ

یائے معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر پوری آواز

اِمْرِيْ عِنْدِيْ

عِنْدٖ زِدْنِيْ زِدْنٖ ذِكْرِيْ طِبْنِيْ عِلْمِيْ عِلْمٖ

یائے معروف کی دونوں پوری آوازیں

دٖ نٖ دِيْنِيْ تِيْنِيْ تٖ نٖ

پہلے آدھی آواز پھر پوری آواز پھر آدھی آواز

ضِيْعِهٖ لِقِيْلِ

یائے معروف کی آدھی آواز اور پھر یائے معروف کی پوری آواز

بِہٖ لِہٖ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

واؤ معروف کی آدھی آواز اور پوری آواز کی مشق جزم کے ساتھ رواں پڑھیں

واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم

هُمْ کُمْ تُمْ قُلْ کُنْ یُدْ مُدْ زُرْ کُرْ

واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

مُلْکُ تُبْدُ تُبْتُ کُنْتُ اُدْعُ خُذْهُ

اُسْلُ

پہلے آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

تُهُمْ جُهُمْ لُکُمْ فُهُمْ بُهُمْ هُهُمْ لُهُمْ نُکُمْ جُکُمْ دُهُمْ رُکُمْ تُکُمْ سُهُمْ نُهُمْ

آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

کُنْتُمْ قُلْتُمْ تُبْتُمْ قُمْتُمْ خُضْتُمْ تُسْکُنْ اُرْکُضْ اُنْظُرْ اُسْلُکْ

پہلے دو آدھی آوازیں پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

مُدْکُمْ جُلْهُمْ مُدْهُمْ زُقْتُمْ فُسْکُمْ

خُذْهُمْ کُرْهُمْ فُسْهُمْ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر دو آدھی آوازیں

اُحْشُرْ

پہلے تین آدھی آوازیں پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

رُسُلُکُمْ رُسُلُهُمْ نُزُلُهُمْ

متفرق

کُنْتُمْ کُلُوْا اُسْلُکْ رُسُلُکُمْ اُدْعُ اُحْشُرْ حُوْرُ

واؤ معروف کی پوری آواز کی دو شکلیں

بُوْ ب — عُوْ ع — دُوْ د — قُوْ ق — غُوْ غ — فُوْ ف — کُوْ ک — لُوْ ل — خُوْ خ — مُوْ م — نُوْ ن — جُوْ ج — صُوْ ص — ضُوْ ض — هُوْ ه — یُوْ ی

تُوْ ت — شُوْ ش — حُوْ ح

پہلے واؤ معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز

غُوْتُ قُوْدُ کُوْنُ لُوْهُ قُوْلُ نُوْحُ عُوْذُ فُوْدُ خُوْهُ حُوْهُ جُوْهُ نُوْرُ

لُوْهُ

پہلے واؤ معروف کی آدھی آواز پھر پوری آواز

کُلُوْ خُدُوْ کُرُوْ وُجُوْ حُدُوْ دُنُوْ بُیُوْ اُجُوْ ظُهُوْ نُشُوْ کُدُوْ خُلُوْ کُضُوْ بُعُوْ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

متفرق مشق مفتوح مکسور مضموم ممدود اور مشدد حروف

رواں پڑھیں

اَلْفُقَرَآءِ	وَاِمَّا	لِلَّذِیْ	رَبّٰنِیّ	خَیْرٌ مِّنْ	وَیُعَلِّمُکُمْ
وَاعْلَمُوْٓا	وَمِمَّا	سَیِّئَۃً	ذَا الَّذِیْ	وَالزُّبُرِ	فَمَنْ یَّکْفُرْ
اَلْبَیِّنٰتِ	رَبُّکُمْ	اَللّٰہُ	فَاِنْ لَّمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	فَاِنَّ اللّٰہَ
شَآءَ اللّٰہُ	رَبِّھِمْ	وَالّٰتِیْ	لَکُمْ مِّنْ	لَانْفَضُّوْا	وَقُلْ لَّھُمَا
اَلْفَحْشَآءِ	اَیَوَدُّ	وَجَعَلْنَآ	فَنِعِمَّا	وَاِنْ یَّتَّخِذُ	ذَا السِّنِیْنَ
وَالضَّرَّآءِ	وَیَمُدُّ		فَاِنَّمَا	لَتُبْلَوُنَّ	تَحُسُّوْنَھُمْ
اَوْلِیَآءَہٗ	وَدُّوْا	تَمَنَّوْنَ	یَبْلُغَنَّ	عَنْکُمْ مِّنْ	بَعْدِ الْغَمِّ
	عَصَوْا	یَظُنُّوْنَ	مَدَّتَیْنِ	یَتَخَبَّطُہُ	غَیْرَ الْحَقِّ
لَاٰیٰتٍ	بَیِّنٰتٌ	تَتَّقُوْنَ	وَکَاَیِّنْ	اَنْ یُّوْصَلَ	فَلْیَتَوَکَّلِ
رَبُّکَ	اَزَلَّۃٌ	تَصُدُّوْنَ	وَیُعَذِّبُ	فَاتَّقُوْنَ	اِنْ یُّمِدَّکُمْ
یُضِلُّ	وَجَنَّۃٍ	تَتَّخِذُوْا	کَذَّبُوْکَ	اِنْ یَّاْتِیَ	وَلِتَطْمَئِنَّ
وَکُلٌّ	وَاِنَّہٗ	وَیَتَّخِذَ	اَنْ یَّغُلَّ	وَالَّذِیْنَ	وَمَا النَّصْرُ
فَاِنَّ	اَشُدَّہٗ	وَتَتَّقُوْا	تَیَمَّمُوْا	رَحْمَۃً مِّنْ	وَالرَّسُوْلَ
فَوْلِّ	تَقَلُّبُ	یَضُرُّکُمْ	شَرٌّ لَّھُمْ	اَنْ نُّھْلِکَ	عَنِ النَّاسِ
حَبَّۃٍ	لِلْحَقِّ	فَاِنَّھُمْ	فَاتَّقُوْا	فَاتَّبِعُوْا	وَمَنْ یَّغْفِرُ
حَقَّۃً	وَلٰکِنَّ	لَعَلَّکُمْ	وَاِیَّایَ	اَوَلَمَّا	عَنِ النَّارِ
غَنِیٌّ	عَنِتُّمْ	تَکُوْنَنَّ	یٰٓاَیُّھَا		وَمَنْ یَّغْلُلْ
سَلٰمٌ	یَکْفُرُ	کَالَّذِیْ	وَاللّٰہُ	وَیُزَکِّیْکُمْ	رَسُوْلًا مِّنْ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۶

آوازِ معروف کی مسلسل مشق مجزوم مشدّد۔

روانی سے پڑھیں

ءانکم	اُونکم	اِینکم	قانکم	قُونکم	قِینکم	ذا انکم	ذِی انکم	ذُوا انکم
بانکم	بُونکم	بِینکم	کانکم	کُونکم	کِینکم	را انکم	رِی انکم	رُوا انکم
تانکم	تُونکم	تِینکم	لانکم	لُونکم	لِینکم	زا انکم	زِی انکم	زُوا انکم
ثانکم	ثُونکم	ثِینکم	مانکم	مُونکم	مِینکم	سا انکم	سِی انکم	سُوا انکم
جانکم	جُونکم	جِینکم	نانکم	نُونکم	نِینکم	شا انکم	شِی انکم	شُوا انکم
حانکم	حُونکم	حِینکم	وانکم	وُونکم	وِینکم	صا انکم	صِی انکم	صُوا انکم
خانکم	خُونکم	خِینکم	ھانکم	ھُونکم	ھِینکم	ضا انکم	ضِی انکم	ضُوا انکم
دانکم	دُونکم	دِینکم	یانکم	یُونکم	یِینکم	طا انکم	طِی انکم	طُوا انکم
ذانکم	ذُونکم	ذِینکم				ظا انکم	ظِی انکم	ظُوا انکم
رانکم	رُونکم	رِینکم				عا انکم	عِی انکم	عُوا انکم
زانکم	زُونکم	زِینکم				غا انکم	غِی انکم	غُوا انکم
سانکم	سُونکم	سِینکم				فا انکم	فِی انکم	فُوا انکم
شانکم	شُونکم	شِینکم				قا انکم	قِی انکم	قُوا انکم
صانکم	صُونکم	صِینکم				کا انکم	کِی انکم	کُوا انکم
ضانکم	ضُونکم	ضِینکم				لا انکم	لِی انکم	لُوا انکم
طانکم	طُونکم	طِینکم				ما انکم	مِی انکم	مُوا انکم
ظانکم	ظُونکم	ظِینکم				نا انکم	نِی انکم	نُوا انکم
عانکم	عُونکم	عِینکم				وا انکم	وِی انکم	وُوا انکم
غانکم	غُونکم	غِینکم				ھا انکم	ھِی انکم	ھُوا انکم
فانکم	فُونکم	فِینکم				یا انکم	یِی انکم	یُوا انکم

ممدود اور مشدّد حروف

آا انکم	اِی انکم	اُوا انکم
با انکم	بِی انکم	بُوا انکم
تا انکم	تِی انکم	تُوا انکم
ثا انکم	ثِی انکم	ثُوا انکم
جا انکم	جِی انکم	جُوا انکم
حا انکم	حِی انکم	حُوا انکم
خا انکم	خِی انکم	خُوا انکم
دا انکم	دِی انکم	دُوا انکم

Marfat.com

سبق نمبر ۳۶

چھوٹے مدّ سے کے متفرّق الفاظ کی مشق

بِمَآ اُنْزِلَ	وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ	عِلْمِهٖٓ اِلَّا
وَمَآ اُنْزِلَ	نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	فَلَآ اِثْمَ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	لَآ اِكْرَاهَ
وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	بِمَآ اَنْزَلْتَ	بِمَآ اِبْرٰهِيْمُ	رَمَضَانَ الَّذِيْٓ	وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	وَلَا تَعْلُوْٓا	اَلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا	فِيْ رَبِّهٖٓ
اَلَآ اِنَّهُمْ	يٰبَنِيْٓ	وَمَآ اُوْتِيَ	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	فَعَلْنَ فِيْٓ	وَامْرَاَةٌ
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ	وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ	مَآ اٰمَنْتُمْ	اَوْ بِهٖٓ اَذًى	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	مِنَ الرِّبٰوا
كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	وَعَدْنَا مُوْسٰٓى	وَلَنَآ اَعْمَالُنَا	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	وَاَنْ تَعْفُوْٓا	وَلَا تَسْئَمُوْٓا
وَلَهُمْ فِيْهَآ	فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	كَمَآ اَرْسَلْنَا	رَبَّنَآ اٰتِنَا	فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ	وَلٰكِنْ كَانُوْٓا	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	سَلْ بَنِيْٓ	مِنْ بَنِيْٓ	عَلَيْنَآ اِصْرًا
وَاِذَآ اَظْلَمَ	مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	وَمَا لَنَآ اَلَّا	هُوَ الَّذِيْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ	عَلَيْنَا وَاِنَّآ	قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ	قَالُوْٓا اَنّٰى	رَبَّنَآ اِنَّكَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ	بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ	وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	وَعَسٰٓى اَنْ	اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ	وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
ثُمَّ اسْتَوٰٓى	فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	فِيْهِمَآ اِثْمٌ	فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ	قَالُوْٓا اِنَّمَا
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ	اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ	فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا	قَالُوْا رَبَّنَآ	كَمَا حَمَلْتَهٗ
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	اَوْ تَاْتِيَنَآ	وَلَا تَاْكُلُوْٓا	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
اِلَّآ اِبْلِيْسَ	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	مَآ اَلْفَيْنَا	اِنْ اَرَادُوْٓا	اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اِنَّنَآ اٰمَنَّا
يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ	فَتُوْبُوْٓا اِلٰى	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اِنْ ظَنَّآ	يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى

Marfat.com

سبق نمبر ٣٦

بڑے مدّ کے متفرق الفاظ کی مشق

وَلَا الضَّآلِّيْنَ	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا	وَاَدَآءٌ	لَا تُضَآرَّ
الٓمّٓ	وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ	بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ	سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ	نِسَآؤُكُمْ	خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اِسْرَآءِيْلَ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	جَزَآءُ	مِنَ السَّمَآءِ
وَاُولٰٓئِكَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ	دِمَآءَكُمْ	شُهَدَآءُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآءَنَا
سَوَآءٌ	هٰٓؤُلَآءِ	فَمَا جَزَآءُ	فِى السَّمَآءِ	نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ السُّفَهَآءِ	بِاَسْمَآئِهِمْ	وَلَمَّا جَآءَهُمْ	اَهْوَآءَ	كَآفَّةً ص	لِمَنْ يَّشَآءُ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا	وَرَآءَهٗ	بَلْ اَحْيَآءٌ	مَا جَآءَتْكُمْ	اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اَضَآءَتْ	اَبْنَآءَكُمْ	وَلَقَدْ جَآءَ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	مَا جَآءَتْهُ	اُولٰٓئِكَ هُمْ
مِنَ السَّمَآءِ	نِسَآءَكُمْ	بِضَآرِّيْنَ	دَآبَّةٍ	مَنْ يَّشَآءُ	حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	بَلَآءٌ مِّنْ	جَزَآءُهٗ	بَيْنَ السَّمَآءِ	الْبَاْسَآءُ	رِئَآءَ النَّاسِ
فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ	رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	خَآئِفِيْنَ ط	اٰبَآؤُهُمْ	وَلَوْ شَآءَ	اِلَى السَّمَآءِ
مَآءً وَّاَنْزَلَ	وَقِثَّآئِهَا	اَهْوَآءَهُمْ	دُعَآءً وَّنِدَآءً	فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	بِالسُّوْٓءِ
شُهَدَآءَكُمْ	وَبَآءُوْ	جَآءَكَ	وَالسَّآئِلِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	وَالْفَحْشَآءِ
ـسِرُّوْنَ	اَهُمُ الْاَسْمَآءَ	لَقَدْ جَآءَ	فِى الْبَاْسَآءِ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	اٰبَآؤُهُمْ
ـمُ السُّفَهَآءُ	بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ	لِلطَّآئِفِيْنَ	اٰبَآءَنَا	ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ	هَنِيْٓئًا
ـنَ السَّمَآءِ	مِنْهُ الْمَآءُ	اٰبَآئِكَ	وَالضَّرَّآءِ	طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	مَرِيْٓئًا

Marfat.com

سبق نمبر ۲۸

اوقاف کے متفرق آوازوں کی مشق

وقفی قواعد پر عمل کرتے ہوئے تلاوت کریں

يعملون ○	خلدون ○	عصيب ○	منكرون ○	تتفكرون ○	الكفرين ○
يعمهون ○	ظلمون ○	قريب ○	معرضون ○	يتذكرون ○	الخسرين ○
يجهلون ○	قنتون ○	رشيد ○	مشركون ○	يتفكرون ○	المكرين ○
العقاب ○	الفسقين ○	عظيما ○	لحفظون ○	يكذبون ○	يفسقون ○
الحساب ○	الخشعين ○	يقينا ○	لسرقون ○	يرجعون ○	تقتلون ○
الخصام ○	الجهلين ○	سبيلا ○	لصدقون ○	تشركون ○	تعقلون ○
تشعرون ○	الظلمين ○	شهيدا ○	سرقين ○	فسقين ○	تفقدون ○
تعبدون ○	النظرين ○	جميعا ○	كذبين ○	غفلين ○	يعلمون ○
يرشدون ○	الصلحين ○	سبيلا ○	حفظين ○	ظلمين ○	يعمهون ○
المصير ○	تكتمون ○	فصلين ○	المفسدين ○	ترجعون ○	مفلحون ○
العليم ○	تنظرون ○	عبدين ○	المسرفين ○	مفترون ○	يحشرون ○
الحكيم ○	تشكرون ○	خلدين ○	المسلمين ○	تنظرون ○	تحشرون ○
مفلحون ○	ترجعون ○	الركعين ○	غليظ ○	الخسرون ○	الصبرين ○
مصلحون ○	ينصرون ○	الصبرين ○	عنيد ○	الفسقون ○	الصدقين ○
تفلحون ○	تحشرون ○	الرحمين ○	شديد ○	بالكفرين ○	يعلنون ○
عليم ○	تهتدون ○	المحسنين ○	سعيدا ○	للكفرين ○	العظيم ○
قدير ○	يعتدون ○	المشركين ○	حصيدا ○	راجعون ○	الجحيم ○
عظيم ○	تشهدون ○	المنزلين ○	شديدا ○	ظلمون ○	المعتدين ○
					المرسلين ○

Marfat.com

جميعا ط كثيرا ط قليلا ط	يتلون الكتب ط تتلون الكتب ط اوتوا الكتب ق	انفسكم ط انفسهم ط انفسكم ط	فوقها ط لونها ط بصلها ط	حنيفا ط سلطنا ط جميعا ق	اعمالكم ج اعقابكم ط اخراجهم ط
غلف ط برق ج خير ط	نساءكم ط فاحياكم ط بارئكم ط	قلوبكم ط قلوبهم ط اجورهم ط	يحلفون قلے تحبون ز يتقون ط	كلمته ج رسلته ط عمله ز	تعدلوا ز اعدلوا قف تفرقوا ص
تعتدوا ط اشركوا ج تفرقوا ص	بصيرا ج خبيرا م شديدا ط	شيئا ط عينا ط حنيفا ط	ابصارهم ط ابصارهم ط من خلفهم لا	والارض لا في الارض ط بالاخرة ز	عند ربكم ط عند ربهم ص من مشربهم ط
اصحب النار ج اصحب الجنة ج	بارئكم ط ديارهم ز من ربهم ج	علينا ط عصينا ق سليمان ج	عليكم ط عليهم ص عليهم ط	خليفة ط فريضة ط ازلة ج	بايديهم ق وايديكم ط فاحياكم ط
خيرا لكم ط خيرا لهم ط رزقا لكم ج	حل لهم ز حل لكم ص	نذيرا ز نذير ط ربكم ط	معهم ط معكم ط	حيوة ج سنة ج سموت ط	جنة ط ذمة ط زلة ج
اهلها ج مرسها ط مثلها ط	اخراجهم ط ينفعهم ط بعهدكم ج	عروشها ط موتها ج خرابها ط	سجدا ج حجة ق زلة ج	خطيكم ط رزقنكم ط قبلتهم ج	وجوههم قف قلوبهم ط قلوبهم ط

Marfat.com

سبق نمبر ۳۷

اَوْقَاف کا اِستعمال

وقفی قواعد پر عمل کرتے ہوئے تلاوت کریں

١	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ	٢٢	يَعْلَمُوْنَ ۝ۙ مُنِيْبِيْنَ
٢	يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	٢٣	تُوا الْكِتٰبَ ۝ كِتٰبَ اللّٰهِ
٣	عَلَيْهِمْ ۝ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	٢٤	الٓمّٓ ۝ۚ اللّٰهُ
٤	الٓمّٓ ۝ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	٢٥	مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا
٥	لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ	٢٦	تَهْتَدُوْنَ ۝ كَمَآ اَرْسَلْنَا
٦	مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	٢٧	غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ
٧	فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا	٢٨	قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ
٨	يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ	٢٩	تَكْتُمُوْنَهٗ ز فَنَبَذُوْهُ
٩	حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ	٣٠	قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ
١٠	هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	٣١	اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ
١١	اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ الَّذِيْنَ	٣٢	ءِ الزَّكٰوةِ ۛ يَخَافُوْنَ يَوْمًا
١٢	اَوْلِيَاۗءَ هُمْ ۘ بَعْضُهُمْ	٣٣	بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
١٣	رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ	٣٤	بِظُلْمِهِمْ ۝ وَزَكَرِ
١٤	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا	٣٥	لَآ اِلٰهَ مُوْسٰى ۝ فَنَسِيَ
١٥	اَنْفُسَنَا سكتة وَاِنْ لَّمْ	٣٦	صَفًّا ۝ لَّا
١٦	خَاۗىِٕفِيْنَ ۝ لَهُمْ	٣٧	رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
١٧	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ بِمَا كَانُوْا	٣٨	اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
١٨	عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	٣٩	لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ
١٩	فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا	٤٠	قَرِيْبًا ۝ يَّوْمَ
٢٠	هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ	٤١	فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ
٢١	ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۤ لا وَلٰكِنَّ	٤٢	فِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ

Marfat.com

۴۳ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا
۴۴ مَعَكُمْ وَاِنْ كَانَ
۴۵ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
۴۶ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّ ظَلَمْنَآ
۴۷ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ
۴۸ رَبَّهٗ فَغَوٰى ثُمَّ
۴۹ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا
۵۰ هَيِّنًا وَّهُوَ
۵۱ نُّهُوْ هُدًى وَّرَبَطْنَا
۵۲ مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى
۵۳ قَرْيَةٍ تَذْ يَا فَلَا
۵۴ جَانِبِ دُخُوْرًا
۵۵ عَلِيْمٌ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ
۵۶ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ
۵۷ شَيْئًا مِّنَ السَّمَآءِ
۵۸ لِىْ اَرْاَعْبَابِ الَّذِيْنَ
۵۹ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى
۶۰ مُسْتَكْبِرُوْنَ بِهٖ
۶۱ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا يَّتَخَافَتُوْنَ
۶۲ حَسِيْبًا يُّبْصَرُوْ
۶۳ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَجْلِ
۶۴ لَا يُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
۶۵ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
۶۶ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا قَالَ اَلَمْ
۶۷ غَيْرَ اَحْيَآءٍ وَمَا
۶۸ عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
۶۹ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
۷۰ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى

۷۱ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
۷۲ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
۷۳ شَهِيْدًا يَّوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
۷۴ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ
۷۵ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى
۷۶ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ
۷۷ يُرْجَعُوْنَ وَقَالُوْا
۷۸ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
۷۹ خُلِقَتْ وَاِلَى السَّمَآءِ
۸۰ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ
۸۱ تَعْلَمُوْنَ فَاذْكُرُوْنِىْ
۸۲ لَهُمْ لِلْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ
۸۳ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا
۸۴ مَجْنُوْنٌ اَتَوَا
۸۵ صَبَرُوْا وَكَانُوْا
۸۶ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ قَالُوْا كَيْفَ
۸۷ اِلَّا قَلِيْلٌ فَلَا تُمَا
۸۸ اَللّٰهُ وَلَمْ يُصِدُّوْا عَلٰى
۸۹ فِىْ جَنّٰتٍ يَّتَسَآءَ
۹۰ اَوْزَارَهَا ذٰلِكَ
۹۱ فِى الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ
۹۲ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ
۹۳ اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْحَيْنَا
۹۴ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ وَلَقَدْ كَذَّبَ
۹۵ عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
۹۶ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ
۹۷ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا

Marfat.com

غلطیٔ اعراب سے کفر لازم آتا ہے

یہ جاننا ضروری ہے کہ تمام کلام اللہ میں سترہ (۱۷) مقامات ایسے ہیں جہاں پر اگر زیر کی جگہ پیش یا زبر پڑھا جائے اور پیش کی جگہ زیر یا زبر پڑھا جائے اور زبر کی جگہ پیش یا زیر پڑھا جائے، تو کفر کا خوف ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔ اس لیے ان مقامات کی تفصیل لکھی جاتی ہے۔ تاکہ تلاوت کرنے والے اس عذابِ عظیم سے بچیں۔

نمبر شمار	صحیح لفظ	غلط لفظ	پارے کا نمبر	سورت کا نام	سورت کا نمبر	آیت نمبر	تنبیہ
۱	اَنْعَمْتَ	اَنْعَمْتُ	۱	اَلْفَاتِحَةُ	۱	۶	اَنْعَمْتَ کی "تا" پر زبر کی بجائے پیش نہ پڑھیں۔
۲	وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ	وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرٰهِيْمُ رَبَّهٗ	۱	اَلْبَقَرَةُ	۲	۱۲۴	رَبُّہٗ کی "با" پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔
۳	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ	۲	اَلْبَقَرَةُ	۲	۲۵۱	دَاوٗدُ کی "دال" ثانی پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔
۴	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	وَاللّٰهُ يُضٰعَفُ	۳	اَلْبَقَرَةُ	۲	۲۶۱	یُضٰعِفُ کے "عین" پر زیر کی بجائے زبر نہ پڑھیں
۵	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	رُسُلًا مُّبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ	۶	اَلنِّسَآءُ	۴	۱۶۵	مُنْذِرِیْنَ کی ذال پر زیر کی بجائے زبر نہ پڑھیں
۶	اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلِهٖ	۱۰	اَلتَّوْبَةُ	۹	۳	رَسُوْلُہٗ کے لام پر پیش کی بجائے زیر نہ پڑھیں
۷	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	وَمَا كُنَّا مُعَذَّبِيْنَ	۱۵	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	۱۷	۱۵	مُعَذِّبِیْنَ کی ذال پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں
۸	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى	وَعَصٰٓى اٰدَمَ رَبُّهٗ فَغَوٰى	۱۶	طٰهٰ	۲۰	۱۲۱	رَبَّہٗ کی "با" پر زبر کی جگہ "پیش" نہ پڑھیں
۹	اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّيْ كُنْتَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	۱۷	اَلْاَنْبِيَآءُ	۲۱	۸۷	کُنْتُ کی "تا" پر پیش کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں
۱۰	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذَرِيْنَ	۱۹	اَلشُّعَرَآءُ	۲۶	۱۹۴	اَلْمُنْذِرِیْنَ کی "ذال" پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں
۱۱	اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	۲۲	فَاطِرٌ	۳۵	۲۸	اَللّٰہَ کی ھا پر "زبر" کی بجائے پیش نہ پڑھیں
۱۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذَرِيْنَ	۲۳	اَلصّٰٓفّٰتُ	۳۷	۷۲	مُنْذِرِیْنَ کی ذال پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں
۱۳	اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوَّرُ	۲۸	اَلْحَشْرُ	۵۹	۲۴	اَلْمُصَوِّرُ کی واؤ پر زیر کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں
۱۴	لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ	۲۹	اَلْحَآقَّةُ	۶۹	۳۷	اَلْخَاطِئُوْنَ کی ہمزہ ثانی پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں
۱۵	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ	۲۹	اَلْمُزَّمِّلُ	۷۳	۱۶	فِرْعَوْنُ کے نون پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں
۱۶	فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ	فِيْ ظَلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ	۲۹	اَلْمُرْسَلٰتُ	۷۷	۴۱	ظِلٰلٍ کی ظا پر زیر کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں۔
۱۷	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذَرُ مَنْ يَّخْشٰهَا	۳۰	اَلنّٰزِعٰتُ	۷۹	۴۵	مُنْذِرُ کی ذال پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔

Marfat.com

کن مقامات پر وقف کرنا بھاری غلطی ہے۔

قرآن مجید میں ۷۲ بہتر جگہیں ایسی ہیں جہاں کبھی بھی وقف نہ کرنا چاہیے جس طرح ... اَنعمتَ کی بجائے اَنعمتُ پڑھنا بہت بھاری غلطی ہے اسی طرح ان ۷۲ بہتر مقامات پر ٹھہرنا بھی بہت بھاری غلطی ہے آپ کی سہولت کے لیے ان مقامات کی فہرست بنادی گئی ہے آپ ذہن نشین کرلیں۔

نمبر شمار	پر ... وقف کیا	پھر ابتدا کی ... سے	پارے کا نمبر	پارے کا نام	سورت کا نمبر	سورت کا نام	آیت نمبر
۱	صِراطَ الَّذِیْنَ	اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵	۱	الٓمّٓ	۱	اَلْفَاتِحَۃُ	۵
۲	وَمَا	کَفَرَ سُلَیْمٰنُ	۱	الٓمّٓ	۲	اَلْبَقَرَۃُ	۱۰۲
۳	وَقَالُوْا	لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ کَانَ ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ط	۱	الٓمّٓ	۲	اَلْبَقَرَۃُ	۱۱۱
۴	وَقَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَہٗ ط	۱	الٓمّٓ	۲	اَلْبَقَرَۃُ	۱۱۶
۵	مَا	کَانَ اِبْرٰھِیْمُ یَھُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا	۳	تِلْکَ الرُّسُلُ	۳	اٰلِ عِمْرٰنَ	۶۷
۶	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا	اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ م	۴	لَنْ تَنَالُوْا	۳	اٰلِ عِمْرٰنَ	۱۸۱
۷	رَبَّنَا مَا	خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج	۴	لَنْ تَنَالُوْا	۳	اٰلِ عِمْرٰنَ	۱۹۱
۸	یُوْصِیْکُمُ	اللّٰہُ فِیْ اَوْلَادِکُمْ ق	۴	لَنْ تَنَالُوْا	۴	اَلنِّسَآءُ	۱۱
۹	سُبْحٰنَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ	لَہٗ وَلَدٌ م	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ	۴	اَلنِّسَآءُ	۱۷۱
۱۰	وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ	وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَاَحِبَّآؤُہٗ	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ	۵	اَلْمَآئِدَۃُ	۱۸
۱۱	فَبَعَثَ	اللّٰہُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَہٗ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَۃَ اَخِیْہِ ط	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ	۵	اَلْمَآئِدَۃُ	۳۱
۱۲	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا	تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ م	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ	۵	اَلْمَآئِدَۃُ	۵۱

Marfat.com

۱۳	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط	۶	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۶۴
۱۴	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ م	۶	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۷۳
۱۵	وَمَا لَنَا	لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ہ	۷	وَاِذَا سَمِعُوْا	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۸۴
۱۶	وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط	۷	وَاِذَا سَمِعُوْا	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۱۱۶
۱۷	اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ط	۷	وَاِذَا سَمِعُوْا	۶	اَلْاَنْعَامُ	۱۹
۱۸	اَنّٰى	يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط	۷	وَاِذَا سَمِعُوْا	۶	اَلْاَنْعَامُ	۱۰۱
۱۹	قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا	تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج	۸	وَلَوْ اَنَّنَا	۶	اَلْاَنْعَامُ	۱۵۱
۲۰	قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ	عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا	۹	قَالَ الْمَلَاُ	۷	اَلْاَعْرَافُ	۸۹
۲۱	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ ط	۱۰	وَاعْلَمُوْٓا	۹	اَلتَّوْبَةُ	۳۰
۲۲	وَقَالَتِ النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ط	۱۰	وَاعْلَمُوْٓا	۹	اَلتَّوْبَةُ	۳۰
۲۳	وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط	۱۰	وَاعْلَمُوْٓا	۹	اَلتَّوْبَةُ	۹۰
۲۴	اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ہ	۱۱	يَعْتَذِرُوْنَ	۱۰	يُوْنُسُ	۶۲
۲۵	وَلَآ	اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۱۱	هُوْدُ	۳۱
۲۶	وَلَآ	اَعْلَمُ الْغَيْبَ	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۱۱	هُوْدُ	۳۱
۲۷	وَلَآ اَقُوْلُ	اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ط	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۱۱	هُوْدُ	۳۱
۲۸	مُّبِيْنِ ۨ اقْ	تُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۱۲	يُوْسُفُ	۹

Marfat.com

۲۹	ولقد همت به وهم بها لولا	ان رّا برهان ربه ط	۱۲	وما من دابة	۱۲	یوسف	۲۴
۳۰	قل هل	یستوی الاعمی والبصیر	۱۳	وما ابرئ	۱۳	الرعد	۱۶
۳۱	ام هل	تستوی الظلمت والنور	۱۳	وما ابرئ	۱۳	الرعد	۱۶
۳۲	وجعلوا	لله شرکاء ط	۱۳	وما ابرئ	۱۳	الرعد	۳۳
۳۳	قالت رسلهم افی	الله شک فاطر السموت والارض ط	۱۳	وما ابرئ	۱۴	ابراھیم	۱۰
۳۴	ما انا بمصرخکم وما	انتم بمصرخی ط	۱۳	وما ابرئ	۱۴	ابراھیم	۲۲
۳۵	انی کفرت	بما اشرکتمون من قبل ط	۱۳	وما ابرئ	۱۴	ابراھیم	۲۲
۳۶	ولا تحسبن	الله غافلا عما یعمل الظلمون ط	۱۳	وما ابرئ	۱۴	ابراھیم	۴۲
۳۷	فلا تحسبن	الله مخلف وعده رسله ط	۱۳	وما ابرئ	۱۴	ابراھیم	۴۷
۳۸	وقالوا یایها الذی نزل علیه الذکر	انک لمجنون ہ	۱۴	ربما	۱۵	الحجر	۶
۳۹	وقال الله لا تتخذوا	الھین اثنین ج	۱۴	ربما	۱۶	النحل	۵۱
۴۰	وان الله	لا یھدی القوم الکفرین ہ	۱۴	ربما	۱۶	النحل	۱۰۷
۴۱	والله لا	یھدی القوم الظلمین ہ		جس	جگہ	بھی ہو	
۴۲	افاصفکم ربکم بالبنین	واتخذ من الملئکة اناثا ط	۱۵	سبحن الذی	۱۷	بنی اسرائیل	۴۰
۴۳	وینذر الذین قالوا	اتخذ الله ولدا ہ ق	۱۵	سبحن الذی	۱۸	الکھف	۴
۴۴	وقالوا	اتخذ الرحمن ولدا ہ	۱۶	قال الم	۱۹	مریم	۸۸

Marfat.com

۴۵	اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ ہ	۱۶	قَالَ اَلَمْ	۲۰	طٰہٰ	۱۴
۴۶	فَاَخْرَجَ لَہُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّہٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا	ھٰذَآ اِلٰـہُکُمْ وَاِلٰہُ مُوْسٰی ۵ فَنَسِیَ	۱۶	قَالَ اَلَمْ	۲۰	طٰہٰ	۸۸
۴۷	مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا	شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُہَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ط	۱۸	قَدْ اَفْلَحَ	۲۴	اَلنُّوْرُ	۳۵
۴۸	وَاِذَا قِیْلَ لَہُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا	وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَہُمْ نُفُوْرًا ۵ السجدۃ	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۵	اَلْفُرْقَانُ	۶۰
۴۹	قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۵	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۶	اَلشُّعَرَآءُ	۲۳
۵۰	فَاَوْقِدْ لِیْ یٰہَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ	فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰہِ مُوْسٰی وَاِنِّیْ لَاَظُنُّہٗ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ ۵	۲۰	اَمَّنْ خَلَقَ	۲۸	اَلْقَصَصُ	۳۸
۵۱	قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ ھٰذَا	مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ	۲۳	وَمَالِیَ	۳۶	یٰسٓ	۵۲
۵۲	اَلَآ اِنَّہُمْ مِّنْ اِفْکِہِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ۵ لا	وَلَدَ اللّٰہُ لا وَاِنَّہُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۵	۲۳	وَمَالِیَ	۳۷	وَالصّٰٓفّٰتُ	۱۵۱ ۱۵۲
۵۳	وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ	ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۵	۲۳	وَمَالِیَ	۳۸	صٓ	۴
۵۴	نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْٓا اِلَیْہِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ	لِلّٰہِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ ط	۲۳	وَمَالِیَ	۳۹	اَلزُّمَرُ	۸
۵۵	اِلٰی فِرْعَوْنَ وَہَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا	سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۵	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۴۰	اَلْمُؤْمِنُ	۲۴
۵۶	وَقَالَ فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّہٗ	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۴۰	اَلْمُؤْمِنُ	۲۶
۵۷	تَدْعُوْنَنِیْ لِاَکْفُرَ بِاللّٰہِ وَاُشْرِکَ بِہٖ	مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْکُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ۵	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۴۰	اَلْمُؤْمِنُ	۴۲
۵۸	وَلٰکِنْ ظَنَنْتُمْ	اَنَّ اللّٰہَ لَا یَعْلَمُ کَثِیْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۵	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۴۱	حٰمٓ السَّجْدَۃُ	۲۲
۵۹	قُلْ اِنْ کَانَ	لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ قلے فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ۵	۲۵	اِلَیْہِ یُرَدُّ	۴۳	اَلزُّخْرُفُ	۸۱
۶۰	وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ	عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ	۲۶	حٰمٓ	۴۸	اَلْفَتْحُ	۲۹

Marfat.com

٦١	يتنازعون فيها كاسًا لا	لغو فيها ولا تاثيم ہ	٢٧	قال فما خطبكم	٥٢	الطور	٢٣
٦٢	وظل من يحموم	لا بارد ولا كريم ہ	٢٧	قال فما خطبكم	٥٦	الواقعة	٤٣ ٤٤
٦٣	كمثل الشيطن اذ قال للانسان	اكفر فلما كفر قال اني بريء منك اني اخاف الله رب العلمين	٢٨	قد سمع الله	٥٩	الحشر	١٦
٦٤	فامتحنو	هن الله اعلم بايمانهن	٢٨	قد سمع الله	٦٠	الممتحنة	١٠
٦٥	لما سمعوا الذكر و يقولون	انه لمجنون ہ	٢٩	تبرك الذي	٦٨	القلم	٥١
٦٦	فقال	انا ربكم الاعلى ہ	٣٠	عم	٧٩	النزعت	٢٤
٦٧	ما	ودعك	٣٠	عم	٩٣	الضحى	٣
٦٨	ربك	وما قلى ہ	٣٠	عم	٩٣	الضحى	٣
٦٩	ولا يحض على طعام المسكين	فويل للمصلين ہ	٣٠	عم	١٠٧	الماعون	٣ ٤
٧٠	لا	اعبد ما تعبدون ہ	٣٠	عم	١٠٩	الكفرون	٢
٧١	ولا	انا عابد ما عبدتم ہ	٣٠	عم	١٠٩	الكفرون	٤
٧٢	ولم يكن	له كفوا احد ہ	٣٠	عم	١١٢	الاخلاص	٤

Marfat.com

شمسی اور قمری حروف

چودہ١٤ حروف شمسی ہیں اور چودہ١٤ حروف قمری ہیں۔

شمسی اور قمری حروف کی تقسیم

شمسی شمسی — شمسی — شمسی

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ہ ی

قمری قمری — قمری — قمری قمری

یاد کرنے کا آسان قاعدہ۔

"ت ث" "د" سے "ظ" تک "ل" اور "ن" یہ حروف شمسی ہیں اور باقی قمری۔

شمسی حروف:۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔

قمری حروف:۔ ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ی۔

مثالیں:۔ ١۔ اَلتَّآئِبُوْنَ۔ وَالثَّمَرَاتِ۔ اَلدِّيْنُ۔ وَالذَّاكِرِيْنَ۔ وَالرَّاكِعِيْنَ۔ وَالزَّكٰوةِ۔ وَالسَّابِقُوْنَ۔ وَالشَّمْسُ۔ وَالصّٰبِرِيْنَ۔ وَالضُّحٰى۔ وَالظَّاهِرُ۔ وَالطُّوْرِ۔ وَاللَّيْلِ۔ وَالنَّاسِ۔

٢۔ وَالْاَوَّلُ۔ وَالْبَاطِنُ۔ وَالْجُوْعِ۔ وَالْحَافِظِيْنَ۔ وَالْخَيْرِ۔ وَالْعَاكِفِيْنَ۔ وَالْغَارِمِيْنَ۔ وَالْفِيْلِ۔ بِالْقَلْبِ۔ بِالْكِتَابِ۔ وَالْمَرَضُ۔ وَالْوَزْنُ۔ بِالْهُدٰى۔ بِالْيَوْمِ

تشریح:۔ شمسی حروف سے پہلے جب "ال" پڑھایا جاتا ہے تو "ل" کی آواز ادا نہیں کی جاتی اور "ل" پر کوئی حرکت یا علامت بھی نہیں لکھی جاتی جیسا کہ نمبر ١ کی مثالوں سے واضح ہے قمری حروف سے پہلے جب "ال" پڑھایا جاتا ہے تو "ل" کی آواز ادا کی جاتی ہے۔ اور "ل" پر علامتِ سکون یعنی جزم (ْ) لکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ نمبر ٢ کی مثالوں سے

Marfat.com

واضح ہے۔

"ال" کو حرفُ التعریف کہتے ہیں۔ معانی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں

حرفُ التعریف:۔ اِسم عام اَور اسم خاص۔ اِسم عام کو جب اسم خاص میں تبدیل کیا جاتا ہے تو اسم کے پہلے "ال" لگاتے ہیں۔ جب "ال" کسی اِسم سے پہلے لگتا ہے تو اُس اِسم کی حرکات میں چند تبدیلیاں کرتا ہے۔

۱۔ تنوین کو ختم کرتا ہے۔ یعنی دو پیش کو ایک پیش، دو زیر کو ایک زیر اَور دو زبر کو ایک زبر میں تبدیل کرتا ہے۔

۲۔ اگر اسمِ عام کا پہلا حرف حُروفِ شمسی کا کوئی حرف ہے تو یہ حرف مشدّد (ــّـ) ہو جاتا ہے۔ اَور تلاوت کرتے وقت اُس کا "ل" نہیں پڑھا جاتا۔

۳۔ اگر اسمِ عام کا پہلا حرف حُروفِ قمری کا کوئی حرف ہے تو "ل" پر جزم آتا ہے۔ اَور "ل" پڑھا جاتا ہے۔ لیکن حُروفِ قمری میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

اُستاذ گرامی جناب قاری محمد اسماعیل صاحب افضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شمس سورج کو کہتے ہیں اَور جس طرح سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی نہیں ٹھہرتی۔ اسی طرح بعض حُروف کے سامنے "ل" کا تلفظ بھی نہیں ٹھہرتا۔ یعنی جس طرح سورج کے سامنے ستارے ماند پڑ جاتے ہیں۔ اِسی طرح بعض حُروف کے سامنے "لام" کا تلفّظ ماند پڑ جاتا ہے۔ اِسی لیے جن حرُوف کے سامنے لام کا تلفّظ ماند پڑتا ہے اُن حروف کو شمسی حرُوف کہتے ہیں۔ جیسا کہ نمبر ا کی مثالوں سے واضح ہے۔

قمر چاند کو کہتے ہیں۔ چاندنی رات کو چاند بھی روشن ہوتا ہے اَور ستارے بھی، سو جن حُروف کے ہوتے ہوئے "ل" پڑھا جاتا ہے۔ اور اُس کا تلفّظ ماند نہیں پڑتا، اُن حُروف کو قمری حرُوف کہتے ہیں۔ جیسا کہ نمبر ۲ کی مثالوں سے واضح ہے۔

شمسی اَور قمری حُروف اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں بعض اَلفاظ میں لام پڑھا جاتا ہے بعض میں نہیں مثلاً دارالخلافہ، دارالسلطنت، دارالحکومت وغیرہ۔

Marfat.com

منزلیں

جس طرح قرآن مجید کو پاروں، رکوعوں، آیات، نصف، ربع، ثلث وغیرہ میں تقسیم کیا گیا ہے اسی طرح قرآن پاک کو سات حصوں یعنی سات منزلوں میں بھی تقسیم کیا گیا ہے، اور وہ فمی بشوق کے جملہ میں جمع ہیں۔ اس جملہ میں یہ حروف ہیں "ف، م، ی، ب، ش، و، ق" یہ حروف اُن سورتوں کے ابتدائی حروف ہیں جن سورتوں سے اِن منازل کی ابتداء ہوتی ہے۔ قرآن پاک کے ہر صفحہ پر لفظ "منزل" اور اس کے ساتھ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، لکھا ہوتا ہے یہ اعداد منزلوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

	منزل کا شروع				منزل کا اختتام			
شمار	پارے کا نمبر	پارے کا نام	سورت کا نمبر	سورت کا نام	پارے کا نمبر	پارے کا نام	سورت کا نمبر	سورت کا نام
پہلی منزل	۱	الٓمّٓ	۱	اَلْفَاتِحَةُ	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰهُ	۴	اَلنِّسَآءُ
دوسری منزل	۶	لَا یُحِبُّ اللّٰهُ	۵	اَلْمَآئِدَةُ	۱۱	یَعْتَذِرُوْنَ	۹	اَلتَّوْبَةُ
تیسری منزل	۱۱	یَعْتَذِرُوْنَ	۱۰	یُوْنُسُ	۱۴	رُبَمَا	۱۶	اَلنَّحْلُ
چوتھی منزل	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ	۱۷	بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۵	اَلْفُرْقَانُ
پانچویں منزل	۱۹	وَقَالَ الَّذِیْنَ	۲۶	اَلشُّعَرَآءُ	۲۳	وَمَالِیَ	۳۶	یٰسٓ
چھٹی منزل	۲۳	وَمَالِیَ	۳۷	اَلصّٰفّٰتِ	۲۶	حٰمٓ	۴۹	اَلْحُجُرٰتُ
ساتویں منزل	۲۶	حٰمٓ	۵۰	قٓ	۳۰	عَمَّ	۱۱۴	اَلنَّاسُ

سَکْتَہ

بغیر سانس لیے صرف آواز کو منقطع کر کے بہ نسبت وقف کے کم مدت کے لیے ٹھہر جانے کو سکتہ کہتے ہیں حضرت امام حفص رحمۃ اللہ کی قرأت کے بموجب قرآن شریف میں چار مقامات پر "سکتہ" ہے اور وہ درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	پارے کا نمبر	پارے کا نام	سورت کا نمبر	سورت کا نام	آیت نمبر	مقام سکتہ
۱	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ	۱۸	اَلْکَهْفُ	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتہ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾
۲	۲۲	وَمَنْ یَّقْنُتْ	۳۶	یٰسٓ	۵۲	قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝
۳	۲۹	تَبٰرَكَ الَّذِیْ	۷۵	اَلْقِیٰمَةُ	۲۷	وَقِیْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ ۝
۴	۳۰	عَمَّ	۸۳	اَلْمُطَفِّفِیْنَ	۱۴	كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝

Marfat.com

رسم الخط قرآنی

صؔ، سؔ قرآنِ مجید میں چار ایسے کلمات آئے ہیں کہ وہ لکھے تو "ص" سے جاتے ہیں، لیکن اُس "ص" کے قریب ہی اُوپر یا نیچے چھوٹا سا "س" درج کر دیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کلمہ	پارے کا نام	پارے کا نمبر	سورت کا نام	سورت کا نمبر	آیت نمبر	"س" یا "ص" کا تلفظ
۱	یَبْصُۜطُ ص	سَیَقُوْلُ	۲	اَلْبَقَرَۃ	۲	۲۴۵	"س"
۲	بَصۜۜطَۃً ج	وَلَوْ اَنَّنَا	۸	اَلْاَعْرَاف	۷	۶۹	"س"
۳	هُمُ الْمُصَۣيْطِرُوْنَ ؕ	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	۲۷	اَلطُّوْر	۵۲	۳۷	"ص" یا "س"
۴	بِمُصَيْطِرٍ ۙ اِلَّا	عَمَّ	۳۰	اَلْغَاشِیَۃ	۸۸	۲۲	"ص"

پہلے دو کلموں میں "س" کا تلفظ ادا کرنا چاہیے اور چوتھے کلمے میں "ص" کا۔ تیسرے کلمے میں "ص" کا تلفظ ادا کر لیا جائے یا "س" کا دونوں طرح جائز ہے۔

اِمالہ زبر کی آواز کو زیر کی طرف اور "ا" کو "ی" کی طرف جھکا کر پڑھنا اِمالہ کہلاتا ہے۔ امام حفص رحمۃ اللہ کی قراءت کے بموجب قرآن شریف میں صرف ایک ہی مقام پر اِمالہ کیا جاتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا پ سُوْرَۃُ هُوْد آیت نمبر ۴۱ اس آیت میں عربی لفظ "مَجْرٖىهَا" میں "ر" کے کھڑے زیر کو اُردو یائے مجہول کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ یعنی جس طرح اُردو کے لفظوں میں "ہمارے" "قطرے" "سویرے" وغیرہ میں "رے" کی آواز ادا کی جاتی ہے۔ اُسی طرح "مجریٰ" کو مجرے پڑھا جاتا ہے۔ عام قرآنِ پاک میں "مَجْرٖىهَا" کو "مَجْرٖهَا" لکھا جاتا ہے۔ یعنی "ر" پر کھڑے زبر کی بجائے کھڑا زیر لکھا ہوتا ہے۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

نُنْ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ پ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَاۗءِ آیت نمبر ۸۸ میں نُـنْجِی کی کتابت کرتے وقت پہلے پیش والے نون کو لکھ کر دوسرے جزم والے نون کی کتابت نظر انداز کر دیتے ہیں اور پہلے پیش والے نون کو بعد کے زیر والے جیم کے ساتھ ملا دیتے ہیں پیش والے نون اور زیر والے جیم کے پیوند کے اُوپر چھوٹا سا جزم والا نون علیحدہ لکھ دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۸

عام مشق

روانی پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلرَّحۡمٰنُ ۝ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۝ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۝ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ۝

کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ ۝ وَّیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ ۝

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ ۝ وَاِذَا

النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ ۝ اَلۡقَارِعَۃُ ۝ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝ وَمَآ

اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝ بَلٰی ق مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ

فَلَہٗۤ اَجۡرُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ص وَلِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَاللّٰہُ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ

اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۝ قُلۡ یٰۤاَہۡلَ

الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ق وَاللّٰہُ شَہِیۡدٌ عَلٰی مَا

تَعۡمَلُوۡنَ ۝ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ

Marfat.com

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ○ يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○

ارْجِعِيْٓ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ كَلَّآ إِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ○ وَمَا تَشَآءُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ○

كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ○ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ○ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

خَطٰيٰكُمْ ط إِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى أَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ أُخْرٰىكُمْ فَاَصَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ أَصَابَكُمْ ط كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ○

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ وَلَا تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ

أَكْلًا لَّمًّا ○ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

حِسَابًا ○ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

مِنْهُ خِطَابًا ○ أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج

Marfat.com

بَلْ لَّجُّوا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ

الْكَافِرِيْنَ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا

وَمُرْسٰهَا ط قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ط وَاِنَّ كُلًّا

لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ

ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ط قُلْ

اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ط

Marfat.com

سبق نمبر ٣٩

قرآنی دعائیں

روانی پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكته وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ○

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ○ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

Marfat.com

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ هُنَالِكَ دَعَا
زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ۙ وَیَسِّرْ لِیْۤ
اَمْرِیْ ○ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ۙ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○ص وَاجْعَلْ
لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ○ۙ هٰرُوْنَ اَخِی ○ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ
رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبِّ
اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

Marfat.com

سبق نمبر ۴۰

تیسویں (۳۰) پارے کی چند سورتیں

روان پڑھیں

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ

الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

ع ٥ ۲۲ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵ ع

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ع ۳ ۲۸ الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

Marfat.com

تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾ ع ٣٠

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ شَانِئَكَ

هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾ ع ٣ ٤٣

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع ٢٧

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

Marfat.com

وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

ع ٥ ٣٨ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

ع ٦ ٣٩ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ
لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ
وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ
وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

Marfat.com

تابعین اور تبع تابعین کے عہد میں خدام قرآن

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بعد تابعین اور تبع تابعین ہیں سے بے شمار اور ان گنت حضرات نے اللہ تعالیٰ کے کلامِ پاک کو جلد سے جلد پڑھنا سیکھنے اور سکھانے کے لیے ہر حرف کی ادائیگی، ہر حرکت کی مقدار اور وزن، ہر لفظ، ہر کلمہ، ہر وقف، ہر رمز، اور ہر شوشے کی ٹھیک ٹھیک اور صحیح صحیح ادائیگی کی بابت جو جو بھی آسانیاں اور طریقے تھے۔ اُن سب کو معلوم کرنے اکٹھا کرنے اور ترتیب وار جمع کرنے کے بعد اللہ کی وہ مقدس امانت جو صحابہ کرامؓ نے اُن کے سپرد کی تھی نہایت محنت جانفشانی اور دیانتداری کے ساتھ اُنہوں نے اُس کو اپنے سے بعد والے لوگوں تک پہنچا دیا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ کے ارشاد کو سامنے رکھ جن جلیل القدر علمائے دین، قرائے اکبر و اعظم اور ان کے شاگردانِ رشید نے مختلف ادوار میں خدمتِ قرآنِ پاک کو اپنا مشغلہ بنایا وہ علم و فضل کے آسمان پر بدرِ منیر بن کر چمکے اور سارے عالم کو نورِ قرآن کی شعاعوں سے جگمگا دیا۔ قرآنِ پاک کے سمندر میں غوطے لگا لگا کر ہر خاص و عام کے لیے اعلیٰ اعلیٰ موتی نکالنے والی بلند ہستیوں کے اسمائے گرامی چودہ ہیں۔ اور پھر ہر استاذ القراء کے خاص الخاص دو دو راوی یعنی شاگردانِ رشید قرائے اعظم ایسے لائق و فائق اور مرجع خلائق بنے، جنہوں نے اپنے شیوخ سے قرآنِ پاک پڑھا، اور پھر اس کو ساری دنیا میں پھیلا دیا جہالت کی تاریکی کو دُور کر کے سارے جہان کو نورِ علم سے منور کر دیا۔

اِن میں جو زیادہ مشہور اور متفق علیہ ہیں ان کی تعداد سات ہے اِن کو قرائے شموس کہتے ہیں۔ باقی سات جو کم مشہور ہیں اُن کو قرائے بدور کہتے ہیں۔ قرائے بدور کی قرأت جاننا اور ان کے طریقہ پر تلاوت کرنا بغیر نماز کے درست ہے قرائے شموس جو مشہور ہیں، صرف ان کی قرأت کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت نماز میں جائز ہے۔

عام طور پر عوام حضرت امام عاصم کوفی تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی ارشاد کردہ روایت جو اُن کے شاگردِ رشید جناب حضرت ابوعمرو حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے پڑھتے ہیں روئے زمین پر زیادہ یہی روائت پڑھی پڑھائی جاتی ہے تمام دنیا میں ہر ایک حافظِ قرآن اور قرآن کے قاری کو یہ روایت لازماً یاد ہوتی ہے۔ ایسا کوئی نہیں ہوگا جس کو یہ روائت تو یاد نہ ہو اور دوسری یاد ہو۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

Marfat.com

قرأتِ سبعہ وعشرہ اَور ان کا حکم

قرأت کے جن سات بڑے بڑے اماموں کے اَسمائے گرامی (قرائے شموس) آپ پڑھیں گے۔ ان سے جو قرأتیں تواتر اَور شہرت کے ساتھ منقول ہیں۔ وہ سب پڑھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اَور ان کے مسائل بھی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ موجود ہیں۔ گو ان کے پڑھنے پڑھانے والے اس زمانے میں بہت کم رہ گئے ہیں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایتِ حفص کے موافق قرآنِ مجید کا پڑھنا ثابت اَور صحیح ہے بعینہٖ ان باقی اماموں کی قرأتوں کے مطابق قرآنِ مجید کا پڑھنا بھی آپ ہی سے تواتر کے ساتھ ثابت اور حق ہے۔ جس طرح اِس روایت کا انکار گناہ اَور کفر ہے، ٹھیک اِسی طرح دوسری قرأتوں کا انکار یا استہزأ بھی گناہ اَور کفر ہے۔ بلکہ ان سات کے علاوہ قرأت کے تین مشہور امام اَور بھی ہیں۔ ان کی قرأتوں کو بھی تقریباً وہی درجہ حاصل ہے جو درجہ ان سات قرأتوں کو حاصل ہے اَور ان کا حکم بھی وہی ہے۔ ان قرأتوں کو جو کہ قرائے شموس سے منقول ہیں۔ قرأتِ سبعہ اَور جو ان کے علاوہ باقی تین سے منقول ہیں ان کو قرأتِ ثلاثہ اور ان سب کو قرأتِ عشرہ کہتے ہیں۔

حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی سند

حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ ۹۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے اَور ۱۸۰ھ میں بعمر نوّے سال وفات پائی۔ آپ نے قرآنِ مجید حضرت امام عاصم کوفی رحمۃ اللہ علیہ تابعی سے پڑھا اَور اُن کے تمام رواۃ و تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی حافظہ والے تھے۔ آپ کی سند آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تین واسطوں سے جا ملتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ بن ابی النجود کوفی تابعی سے اُنھوں نے حضرت عبداللہ بن حبیب السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَور حضرت زر ابن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پھر ان میں سے امام عبداللہ بن حبیب السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اَور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ان پانچ صحابہ) سے اَور امام زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور ان سب نے جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

Marfat.com

فہرست ۔۔۔ قرائے شموس ۔۔۔ جو بہت مشہور ہیں

نمبر	نام استاذِ مکرم و معظم	نام شاگرد الرشید ۱	نام شاگرد الرشید ۲
۱	حضرت نافع مدنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ا	جناب قالون صاحب رحمۃ اللہ علیہ ب	جناب ورش صاحب رحمۃ اللہ علیہ ج
۲	حضرت ابن کثیر مکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ د	جناب بزی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہ	جناب قنبل صاحب رحمۃ اللہ علیہ ز
۳	جناب ابو عمر بصری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ح	جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ط	جناب سوسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ی
۴	حضرت ابن عامر شامی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ک	جناب ہشام صاحب رحمۃ اللہ علیہ ل	جناب ابن ذکوان صاحب رحمۃ اللہ علیہ م
۵	حضرت عاصم کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ن	جناب ابو بکر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ص	جناب حفص صاحب رحمۃ اللہ علیہ ع
۶	حضرت حمزہ کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ف	جناب خلف بزار صاحب رحمۃ اللہ علیہ ض	جناب ابو علی خلاد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ق
۷	حضرت کسائی کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ر	جناب ابو الحارث صاحب رحمۃ اللہ علیہ س	جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ت

فہرست ۔۔۔ قرائے بدور ۔۔۔ جو کم مشہور ہیں

نمبر	نام استاذِ مکرم و معظم	نام شاگرد الرشید ۱	نام شاگرد الرشید ۲
۱	حضرت ابو جعفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ا	جناب عیسیٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ب	جناب ابن جماز صاحب رحمۃ اللہ علیہ ج
۲	حضرت ابن محیصن صاحب رحمۃ اللہ علیہ د	جناب بزی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہ	جناب ابن شنبوذ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ز
۳	حضرت یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ ح	جناب اویس صاحب رحمۃ اللہ علیہ ط	جناب ابو الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ ی
۴	حضرت سلیمان اعمش صاحب رحمۃ اللہ علیہ ک	جناب مطوعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ل	جناب شنبوذی صاحب رحمۃ اللہ علیہ م
۵	حضرت خلف بزار صاحب رحمۃ اللہ علیہ ن	جناب اسحاق وراق صاحب رحمۃ اللہ علیہ ص	جناب ادریس صاحب رحمۃ اللہ علیہ ع
۶	حضرت حسن بصری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ف	جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ض	جناب عیسیٰ الثقفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ق
۷	حضرت یحییٰ یزیدی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ر	جناب ابو ایوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ س	جناب ابن فرح صاحب رحمۃ اللہ علیہ ت

Marfat.com

نقوشِ حیات

جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل رحمۃ اللہ علیہ

مصنف قاعدہ یسرنا القرآن

و بانی طریقہ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس

جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مارچ سنہ ۱۹۰۱ء میں چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ سنہ ۱۹۱۷ء سے سنہ ۱۹۷۲ء تک قرآن حکیم کی درس و تدریس کے لیے کوشاں رہے۔ ابتداً تین سال میں قرآن حکیم پڑھانے کا اعلان کیا۔ جوں جوں تجربہ ہوتا گیا۔ مدت کم ہوتی چلی گئی یہاں تک کہ سنہ ۱۹۲۷ء میں قاعدہ یسرنا القرآن ترتیب دیا جو چھ ماہ کا نصاب ہے اور مقبول عام ہے۔ مزید کوشش و تجربے کے بعد سنہ ۱۹۴۱ء میں "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دیا۔ تین سال مسلسل سیالکوٹ شہر کے مختلف حصوں مثلاً حویلی میاں خاں، محلہ سلہریاں اور محلہ امام صاحب میں قرآن حکیم چالیس روزہ ترتیب شدہ پروگرام کے مطابق سکھاتے رہے۔ ساہیوال، ہڑپہ کا گردو نواح، ننکانہ صاحب، چوہڑکانہ، جنڈیالہ شیخوپورہ اور وزیر آباد میں بھی آپ کے تلامذہ کی کثیر تعداد موجود ہے۔ اس طریقہ تعلیم سے پاکستان کی افواج اور پولیس ہی نہیں بلکہ جیلوں میں قیدی بھی مستفید ہوتے۔

سنہ ۱۹۶۴ء میں چوہٹہ قاضی اللہ داد اندرون دہلی دروازہ لاہور میں مرکزی نماز و سوشل ویلفیئر کمیٹی کے تعاون سے قاری کلاسز کا سلسلہ جاری کیا جو سنہ ۱۹۶۵ء تک جاری رہا تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد نے اس جگہ قرآن پاک پڑھنا سیکھا۔ زیر نظر کتاب کے مؤلف جناب قاری محمد مشتاق بھی اس جگہ ہی آپکے تلامذہ میں شامل ہوتے اور چالیس روزہ قاری کورس کے تحت قرآن حکیم کی تعلیمات سے مستفیض ہوتے۔ اس کمیٹی کے ارکان جناب میاں ضیاالدین مرحوم، جناب مہر خدا بخش، جناب میاں نذیر احمد صوبہ، جناب شیخ محمد نذیر، جناب منشی معراج دین، جناب میاں حاجی محمد یوسف، جناب شیخ محمد سلیم، جناب محمد یعقوب اور دیگر احباب کی خدمات قابل ستائش ہیں کہ ان کی سعی جمیلہ سے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل اور ان کا ترتیب دیا ہوا "چالیس روزہ قاری کورس" لاہور کے عوام میں پہلی بار متعارف ہوتے۔ اللہ تعالےٰ ان احباب کو دونوں جہان میں سرخروی عطا فرمائے (آمین)

چوہٹہ قاضی اللہ داد کے علاوہ شاہ عالم مارکیٹ، پرانی انارکلی، چوک پرانی کوتوالی، دو موریہ پل، چاہ میراں، موچی گیٹ، واپڈا ہاؤس، گلبرگ اور بھاٹی گیٹ آپ کی کلاسز کے بڑے بڑے مراکز رہے ہیں جہاں ان گنت اہل اسلام قرآن پاک کے علم سے مستفیض و مستفید ہوتے ہیں۔

سنہ ۱۹۷۱ء میں انجمن خدام اسلام کے اراکین نے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل کو مدرسین کی کلاس کے اجرا کی استدعا کی جس کے صدر جناب جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس سابق جج سپریم کورٹ آف پاکستان تھے۔ قاری صاحب نے باوجود بڑھاپے کے دو کلاسیں فروری سنہ ۱۹۷۱ء اور اپریل سنہ ۱۹۷۱ء میں لیں اور انہیں اپنے ایجاد کردہ "چالیس روزہ قاری کورس" کی درس و تدریس کی تربیت دی مؤلف کتاب ہذا درس و تدریس کی تربیت دینے کے سلسلے میں قاری صاحب کے معاون رہے۔ ان کلاسوں میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے علمائے کرام، قاری صاحبان، اور حفاظ کرام نے شرکت فرمائی۔ سندات حاصل کرنے کے بعد یہ حضرات مذکورہ انجمن کی ہدایات کے مطابق ملک کے مختلف حصوں میں قرآن مجید کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے پھیل گئے۔ چند قابل ذکر حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

قاری خواجہ مدثر احمد پانی پتی نبیرہ قاری عبدالرحمٰن پانی پتی مرحوم (قاری سبعہ قرآت)
۱۷۴/بی صدر بازار غلام محمد آباد فیصل آباد
قاری محمد شفیع ضیاؔ کالونی فلورملز فیکٹری ایریا فیصل آباد۔
مولانا قاری ذوالفقار علی مدنی چوک غلام محمد آباد فیصل آباد
قاری سیف اللہ اکرم مہتمم جامعہ اسلامیہ مسلم آباد شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور
قاری حافظ زین العابدین موتی رام روڈ کوئٹہ
مولانا محمد اسحاق اختر مستونگ

Marfat.com

قاری محبوب الٰہی رحمانیہ ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ فیصل آباد
قاری اللہ بخش صاحب کوہ نور نگر فیصل آباد
مولانا حافظ غلام مرتضےٰ معرفت قریشی جنرل سٹور شاہ پور صدر ضلع سرگودھا
مولانا عبدالرحیم چہلیک ملتان
قاری عبدالقدوس قریشی چک نمبر ۱۳۰ شمالی ڈاکخانہ سلانوالی سرگودھا
قاری عبدالستار نقوی ساہیوال
قاری منظور احمد طاہر ٹیچر گورنمنٹ ننکل انبیاٗ ہائی سکول نمبر ا ساہیوال

آپ نے قرآن حکیم کے ترجمہ کا ایک نصاب "چالیس اسباق" کے نام سے مرتب کیا۔ اس نصاب کو کتابی شکل میں پیش کرنے سے قبل ہی آپ کا وصال ہو گیا بیکم مئی ۱۹۷۲ء کو آپ نے واپڈا ہاؤس میں ترجمہ کلاس کا اجرا کیا۔ یہ کلاس ۳۰ اگست ۱۹۷۲ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی تقریب کی صدارت جناب آئی اے خان سابق چیرمین واپڈا نے کی۔

آپ اعلےٰ عادات اور بلند پایہ اخلاق کے حامل تھے۔ آپ میں سب سے زیادہ نمایاں عادت وقت کی پابندی تھی۔ نجی ملاقات ہو یا کسی تقریب میں شمولیت آپ ہمیشہ وقت کی پابندی کیا کرتے تھے۔ آپ اتحاد بین المسلمین کے داعی تھے۔ آپ کی کلاسز سیاسی و فرقہ وارانہ اختلافات سے پاک رہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی کلاسز میں ہر مکتب و فکر کے ساتھ تعلق رکھنے والے حضرات تعلیم حاصل کرتے رہے

قاری صاحب کے چند ارشادات

۱۔ قرآن حکیم کو پکڑ لو تمام ضروریات پوری ہوتی رہیں گی۔
۲۔ قرآن پاک پڑھنا اس کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔
۳۔ قرآن پاک کی خدمات کرنے والا بھوکا نہیں سوئے گا۔ "جگت مزدوری نہ رکھے کیوں رکھے بھگوان"۔
۴۔ اُستاذ کے لیے لازم ہے کہ شاگرد کی دلی طور عزت کرے۔ کیوں کہ شاگرد خدا کا مہمان ہے۔ جب وہ چلتا ہے تو فرشتے اپنے پروں کو فرشِ راہ بناتے ہیں۔
۵۔ عشا ہر چیز سے پاک و صاف ہو کر سونے کو کہتے ہیں۔

کیا خبر جب آنکھ کھلے وہ چارپائی ہو یا قبر
جو کپڑا آپ نے لیا ہے وہ چادر ہو یا کفن

نومبر ۱۹۷۲ء کے آخری عشرہ میں بیمار ہوئے اور ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار بوقت ۳ بجے بعد دوپہر آپ راہیٔ ملکِ عدم ہوئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را
محمد شناء اللہ بٹ مصطفےٰ آباد
۱۹ دسمبر ۱۹۷۲ء

Marfat.com

جذباتِ تشکّر و امتنان

ڈاکٹر امان اللہ خان، مولانا عبدالرحمٰن، سید محمد صابر حسین چشتی صابری، پیر محمد کرم شاہ، جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس مفتی محمد حسین نعیمی، صاحبزادہ محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی، قاری خوشی محمد، قاری مدد احمد، سید محمد علی بشیر حسین ناظم نے زیرِ نظر کتاب پر اظہارِ خیال کیا۔

محمد ایوب فیصل آباد، چوہدری غلام نبی، عبدالغیاث رانا، محمد اقبال نعیمی، احمد سعید شرقپور شریف، محمد عاشق چوہدری محمد منیر ٹھیکیدار، غلام حیدر، عبدالرشید قریشی، عبدالرزاق طاہر، حیات بیگ مرزا، محمد ثناء اللہ بٹ، عبدالحق ظفر چشتی حافظ فضل دین، میاں نذیر احمد صوبہ، شیخ محمد بشیر، حاجی جمال دین، حاجی منظور حسین، جے اے سہگل، شمس الدین عبدالغنی طاہر پال، میجر محمد حسن، قاری محمد بشیر نسیم۔ حافظ محمد سابق طباعت کے سلسلہ میں میرے معاون رہے۔

چوہدری محمد بشیر، صوفی محمد شریف، قاری محمد شفیع ضیا، قاری محمد اشرف، بشیر احمد لون، چوہدری عبدالستار، محمد انور جنجوعہ، عبدالحمید خان، رحمت اللہ بھٹی، بابو خان، حاجی بشیر احمد انصاف پرنٹنگ ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد، ملک منیر احمد عرفان احمد غزالی، شیخ محمد نسیم، محمد علی بام، سردار محمد، چوہدری آفتاب احمد خان، اراکین انجمن تہذیب الاسلام گلبرگ، لاہور، اراکین مرکزی نماز و سوشل ویلفیئر کمیٹی، مرکز چالیس روزہ قاری کورس مصطفےٰ آباد، لاہور، بزم قرآن واپڈا ہاؤس، باغبانپورہ، پاکستان منٹ شالامار ٹاؤن، مغلپورہ، چاہ میراں، گلبرگ، الفلاح، موتو ہاؤس میاں میر، مصطفےٰ آباد، سرگودہا، گوجرانوالہ، چالیس روزہ قاری کورس کے درس و تدریس کے سلسلہ میں میرے معاون رہے۔

زینتُ القرّاء قاری غلام رسول صاحب، میر فضل الدین آفیسر بکارِ خاص وزارتِ خزانہ حکومتِ پاکستان اسلام آباد سابق منٹ ماسٹر پاکستان منٹ لاہور، شاہ نواز سیکرٹری مواصلات حکومتِ پاکستان سابق چیئرمین واپڈا چوہدری حسن محمد داریم، اے نسیم جنرل منیجر واپڈا، سیٹھ غلام علی، ڈاکٹر غلام محمد سلیم، محمد انور قریشی سابق جنرل منیجر واپڈا، مولانا عطاء المصطفےٰ جمیل، نذیر حسین نظامی میاں منظر بشیر ایڈووکیٹ، کرنل محمد ضیاء اللہ مرحوم، عبداللطیف مرزا مرحوم نے قاری کلاسز کی تقریبات میں شمولیت کر کے میری و طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

اس کے علاوہ میں ہر اس دوست، عزیز، طالب علم کا تہ دل سے مشکور و ممنون ہوں جو اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں کسی طرح بھی میرا معاون رہا یا چالیس روزہ قاری کورس کی کلاسز میں داخلہ لیکر قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کرتا رہا۔ مولا کریم ان تمام احباب کو دین و دنیا میں سُرخروی عطا فرمائے۔

پروردگارِ عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کے فضل و کرم سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں التجا ہے کہ اپنے محبوبِ مکرم رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر میرے لیے توشۂ آخرت بنائے اور استاذ الکرم جناب قاری محمد اسماعیل فضل مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ جنکی تربیت سے میں اس قابل ہوا۔

محمد مشتاق، ۳۴۔ایس۔۱۲ مصطفےٰ آباد، لاہور

Marfat.com

ہدیۂ تبریک و دُعا

جناب بشیر حسین ناظم، پی سی ایس، ایم اے فارسی، ایم اے پنجابی، فارغ التحصیل درس نظامی
اسسٹنٹ ڈائرکٹر ریسرچ وزارتِ مذہبی امور حکومت پاکستان، اسلام آباد

قاریٔ مُشتاق آں مردِ خبیر — قلبِ اُو از حُبِّ قرآں مُستنیر
عاشقِ محبوبِ سُلطانِ اُمم — مردِ حق آگاہ و فردِ محترم
رہنمائے طالبانِ علمِ دیں — ماہرِ تعلیمِ قرآنِ مُبیں
از پئے تعلیمِ قرآں شُد سلیم — آں علیمِ رمزِ قرآنِ حکیم
نسخہ تحریر کردہ بحرِ قوم — آں کہ خواندہ میشود در چہل یوم
بہر کارِ آں جنابِ محتشم — ہدیۂ تبریک عرضہ می کُنم

اے خُدائے دو جہاں ربِّ قدیر
بہرِ قرآں سعیِ کارِ اُو پذیر

۲۹ نومبر ۱۹۷۷ء

Marfat.com

Marfat.com

ملنے کے پتے

- جمال بک ڈپو، ۱۹ اُردو بازار' لاہور
- یُونین بک ڈپو، کبیر سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور فون ۶۹۶۸۷
- قاری مُدثر احمد پانی پتی' ۱۷۴/بی صدر بازار' غلام آباد، فیصل آباد
- قاری محمد شفیع ضیاء' کالونی ملز، فیکٹری ایریا، فیصل آباد
- قاری منظور احمد ٹیچر گورنمنٹ تنگل انبیآ ہائی سکول نمبر ۱، ساہیوال
- عبدالغیاث رانا، ۳۳ جی' واپڈا ہاؤس لاہور
- تپنگا پریس' چوک میو ہسپتال، ہسپتال روڈ، لاہور
- حاجی بک ڈپو' ۲۱۵ علّامہ اقبال روڈ، مُصطفےٰ آباد' لاہور
- قاری محمد مشتاق ۳۴۔ ایس' ۱۲ مُصطفےٰ آباد، لاہور
- مرکز چالیس روزہ قاری کلاس' مُصطفےٰ آباد' لاہور

Marfat.com

ملنے کے پتے

- جمال بک ڈپو، ۱۹ اُردو بازار، لاہور
- یُونین بک ڈپو، کبیر سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور فون ۶۹۶۸۷
- قاری مُدثر احمد پانی پتی، ۱۷۴/بی صدر بازار، غلام آباد، فیصل آباد
- قاری محمد شفیع ضیاء، کالونی ملز، فیکٹری ایریا، فیصل آباد
- قاری منظور احمد ٹیچر گورنمنٹ تنگل انبیا ہائی سکول نمبر ا، ساہیوال
- عبدالغیاث رانا، ۳۳ جی، واپڈا ہاؤس لاہور
- پتنگا پریس، چوک میو ہسپتال، ہسپتال روڈ، لاہور
- حاجی بک ڈپو، ۲۱۵ علامہ اقبال روڈ، مصطفےٰ آباد، لاہور
- قاری محمد مشتاق ۳۴۔ ایس ۱۲ مصطفےٰ آباد، لاہور
- مرکز چالیس روزہ قاری کلاس، مصطفےٰ آباد، لاہور

Marfat.com